UNIVERSAL LIBRARY
OU_224540
UNIVERSAL LIBRARY

BROWN BOOK

THE BOOK WAS DRENCHED

كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ۝

الحمد للہ الغنی کہ نسخہ

غنچۂ راگ

۱۲۷۹ھ

بنام تاریخی علم و فن موسیقی مین مولفہ جناب مستطاب نظام الدولہ نواب

حاجی محمد مردان علیخان بہادر مغفور رئیس مرادآباد بعد نظر ثانی حضرت مغفور

بوقت طبع بار دوم

فی الحال

بطریق یادگار مغفور بار چہارم

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپکر شایع ہوا

ماہ جون سنہ ۱۹۱۱ء

اطلاع - اس مطبع مین ہرعلم وفن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جنکی فہرست مطول ہرایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی جسکے ملاحظہ ومعانیہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہی اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادہ ہین اُنمین بعض کتب علم موسیقی ونایاب زمانہ اُردو وغیرہ کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہی اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

کتب علم موسیقی اُردو

نغمۂ دلربا - حصۂ اول اُردو نظم از منشی جگناتھ سہائے
ایضاً - حصۂ دوم -
قانون ستار - مع نقشہ ٹھاٹھ ستار ہر راگ کے مرتبۂ سید صفدر حسین خان -
نغمۂ جانفزا - معروف بہ تحفۂ بے بہا -
تسہیل الستار - از مرزا رحیم بیگ

مجموعات نایاب زمانہ

عجائب [illegible] ... بانصویر واشکال رنگین کار مختلف یہ نادر ذخیرہ قابل دید ہی -
ایضاً بمراتب بالا بغیر رنگ
ترجمۂ مطلع العلوم و مجمع الفنون مترجمہ منشی زین العابدین خان صاحب -
باغ اعجاز جواہر - از منشی جواہر لال صاحب
مطلع العجائب - بانصویر رنگین -
ایضاً - بغیر رنگ -
سلک مسلسل -

برآرندۂ حاجات مصنفہ منشی اقبال صاحب

حرز سلیمانی - از خواجہ محمد اشرف صلی -
عقد ثریا - دربیان فال تعویذ ونسخہ جات مجرب
طلسم عجائب - مع تصاویر از معی الدین علی
کلید سخن - یعنی شرح انٹرنس کورس -
معلم السیاست - مترجمہ مولوی الٰہی صاحب
دائرۂ علم - حصۂ اول - چند معلومات ہین
ردالاباطیل - خیالات شگون وغیرہ کی اصلاح
کلام الملوک ملوک الکلام - ترجمہ ارشادات حضور لارڈ ڈفرن بہادر -
رسالہ معلم العمل - مولوی محمد عبدالحامد صاحب
عقل و شعور -
مکتوبات لارڈ ڈفرن - از پنڈت رتن ناتھ
نافع خلائق - از محمد زردار خان جاگیردار
اندر جال - اُردو وناگری -
طلسم فرنگ - یعنی مسمریزم وعمل مقناطیسی کا بیان -
تاثیر الانظار - خلاصہ طلسم فرنگ -

كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ

الحمد لله الغنی کہ نسخہ

غنچہ راگ

۱۲۷۹ھ

تمام تاریخی علم وفن موسیقی میں مولفہ جناب مستطاب نظام الدولہ نواب حاجی

محمد مردانعلیخان بہادر مغفور رئیس مرادآباد بعد نظر ثانی حضرت مغفور

بوقت طبع باردوم

فی الحال

بطریق یادگار مغفور بار چہارم

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ میں چھپکر شایع ہوا

ماہ نومبر ۱۸۹۶ء

CHECKED 1951

تقریظ طبع غنچۂ راگ
منجانب مطبع ہنگام اختتام تصنیف و آغاز طبع

یہ عمدہ اور معتبر کتاب علم و فن موسیقی ہند مین منجملہ تالیفات جناب نظام الدولہ نواب علی **محمد مردان علی خان بہادر** مغفور کے ہے آپ کی طبیعت علم دوست اور تحقیق پسند واقع ہوئی تھی چنانچہ ہزارون روپیہ انعام اپنے ملک پنجاب اور ممالک مغربی و شمالی و راجستان کے مدرسون مین دیا اور اکثر سوسایٹی اور مدرسون مین کتب سے امداد کی اور ہمیشہ بعد فراغ امور منصبی کے سیر و مطالعہ کتب مین صرف اوقات کی چونکہ طبیعت مین جودت اور تلاش اور تحقیق تھی اسلیے اکثر مفید باتات وادویات و معدنیات آپ نے اپنی تحقیقات اور تلاش اور تجربہ سے نکالین اور اکثر نادر کتب ہر علم و فن علم دوستی سے تلاش کر کے بہم پہونچائین اور رفاہ واسطے فوائد عام کے اس مطبع کو عطا کین جو طبع و مشتہر ہوئین اور خود بھی علم جفر و علم مسمریزم و علم کیمیا اور تاریخ مین کئی کتابین تالیف فرمائین اور فن شاعری مین بھی آپکا کلیات طبع ہوا چونکہ علم موسیقی ہند ملک ہند سے گمنام ہو چلا تھا اور اس فن کی کوئی مبسوط و جامع کتاب باسانی میسر نہ تھی اسلیے آپ نے اسطرف بھی توجہ کی اور یہ کتاب عام فہم اردو مین اسلیے تالیف کی کہ ہند کے اس علم و فن مشہور کا نام و نشان باقی رہے۔ گویا اس علم کو پھر زندہ جاوید کر دیا ابتدائی زمانہ فرصت مین آپ نے اسکی واجبی تحقیقات کی اور اسکے اصول و فروع پر مطلع ہو کر مشکل مطالب نہایت سہل کر کے لکھدیے جس سے یہ کتاب عام فہم ہو گئی جس شائق کو کچھ بھی استعداد ہوگی وہ اس کتاب سے سب علمی مطالب باسانی سمجھ لیگا اور جو جو ابتری پائی گئی یا بیان خلاف قیاس تھا یا فن موسیقی مین مشکلات اور نقص اصلاح طلب تھے انکو بنام مولف صاف صاف بیان کر دیا ہے امید ہے کہ اگر انپر غور اور عمل ہو تو نقص موجودہ اصلاح پذیر ہو جاوین اور یہ قدیم علم و فن ہند جو دنیا مین لاثانی ہے از سر نو تازہ دم ہو کر قیامت تک یادگار باقی رہے اور اہل ہند اس سے لطف اٹھائین اور مغالطون سے نجات پائین باوجودیکہ آپ نے اسکی تحقیقات مین صرف توجہ کی اور کاملین فن کو شش مین کار اور گویون کے جو اکثر حصص

ہندمین نامی گرامی اور استاد مسلم الثبوت تھے سُنا اور تحقیقات کماحقہ کی۔ اور جودت فکر اور ساعت سے اسکے اصول علمی ذہن نشین کیے اور جو عمل طلب یا حل طلب تھے آنکو بذریعہ ستار کے ثابت کرکے تسکین خاطر حاصل کی مگر بسبب حفظ اوقات عزیز کے یون کبھی سرسون نہ سُنا حالانکہ زمانہ اقتدار منصبی مین ریاستون سے آپکو تعلق رہا جہان اِسکے اسباب بکثرت موجود ہین اور مروج ہی مگر آپ نفور رہے اور علاوہ حفظ اوقات کے یہ معمولی بات ہی کہ جو شخص راگ شناس اور اصول علمی سے واقف ہوجاتا ہی پھر اُسکو بجز اُستاد کامل مین کار اور گویون کے دوسرے درجہ کے گویون کا گانا پسند نہین آتا بلکہ ناگوار ہوتا ہی۔ اور چونکہ آپ کی طبیعت حکیمانہ تھی اسلیے ابتدا سے امورات منصبی مین صرف اوقات عزیز کے پابند رہے اور ایسے اشغال فضول مخرب اوقات سے ہمیشہ نفور رہے۔

جو مختصر سوانح عمری آپ کا کلیات نظام مین لکھا ہی اُس سے واضح ہی کہ آپ ایک صاحب اوقات اور باخدا اور پاک باطن تھے اور طمع اور حب دنیا سے وارستہ اور برکات اور نسبت باطنی سے جو فضائل خداداد آپ کو حاصل تھے وہ آپ کے کمال باطنی پر دلیل روشن ہین اور بااینہمہ منکسر مزاج خلیق بامروت جہان آشنا ہر دل عزیز اور انتظام ملکی و مالی مین یکتا اور جیز طبیعت اور جفاکشی مین فرد۔ اور باانیہمہ علو منصب کبر و نخوت سے پاک۔ غرض ایسے جامع الصفات صاحب عقل سلیم و تجربہ کار و باوضع متعنمات زمانہ سے ہوتے ہین۔ چونکہ یہ نسخہ آپ کا ایک یادگار تھا اور بخلاف مطبوعۂ سابق کے بعد حذف و ایزاد کے نظرثانی مین جیسی صحت کامل اسکی کی گئی تھی اور سوا اسکے یہ کتاب ایک قدیم علم و فن ہند کی تھی اور واسطے محققین اور شائقین کے بس کارآمد اسلیے ہمنے باجازت حضرت مغفور اُسکو تین مرتبہ طبع کیا تھا چونکہ بہ فور خواہش خریداران کل جلدین فروخت ہوگئین لہذا بار چہارم اسی نسخہ نظر ثانی کردہ حضرت مغفور سے من و عن نقل ہوکر طبع رابع کی نوبت آئی امید ہی کہ یہ کتاب ہر دل عزیز عام پسند ہو اور واسطے شائقین کے سودمند ہو ع غرض نقشی است کز ما یاد ماند۔

علاوہ علوم مروجہ کے ہند کے اور علوم غریبہ اور اُنکی کتب عجیبہ بھی زبان سنسکرت مین باوجود بیقدری علوم موصوف اور کم توجہی اہل ہند کے کہین کہین پائی جاتی ہین کاشش اگر

ایسے ہی اور علم دوست لوگ بھی توجہ دلی ہمندول فرمائین اور علوم عجیبہ ہند کے ہندی اور
سنسکرت کو اُسی زبان مین اور واسطے فوائد عام کے اُردو زبان عام فہم مین تالیف فرماکر
طبع کرائین توجو علم ہند ملک ہند سے ناپیدا ہو چلے ہین اور اُنکی کتب بھی کمیاب ہین وہ
باقی رہین اور تمام اہل ہند اُنسے فائدہ تام حاصل فرمائین ورنہ جن مالکان کتب نے
ایسی نایاب کتب شہرت سے محروم کرکے بقول سعدی ع برلب نہادن چہ سنگ و چہ زر
چھپاکر رکھی ہین نہ اُنسے اُنکا نام ہے نہ آیندہ اُنکا نشان ایک دن وہ بھی غذاے کرم ہوکر
ملک سے ناپید اہو جاوینگی اور جن طباع اور علم دوست صاحبان تصنیف و تالیف کو ایسی
کتب کے موجود ہونے سے فی زمانتا موقع تالیف و ترجمہ اور ناموری کا میسر و
ممکن ہے وہ بھی اس وقت کو ہاتھ سے کھو کر کفِ افسوس ملینگے۔ در خانہ اگر کس است
یک حرف بس است فقط

شبیہ نوائین نامدار

نظام الدولہ منتظم الملک نواب حاجی محمد مردان علی خان بہادر مغفور

رئیس مرادآباد

بقلم اکبر —۱۳۴۸—

كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ

الحمد لله الغنی کہ نسخہ

غنچۂ راگ

۱۲۷۹ھ

بنام تاریخی علم و فن موسیقی مین مولفۂ جناب مستطاب نظام الدولہ نواب حاجی

محمد مردان علیخان بہادر مغفور رئیس مراد آباد و بعد نظر ثانی حضرت مغفور

بوقت طبع بار دوم

فی الحال

بطریق یادگار مغفور بارہ چہارم

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپکر شایع ہوا

ماہ جنوری سنہ ۱۸۹۷ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہر سر مین نہان ہی سرِ حمدِ ستار	ہر بانگ مین ہی نعت رسولِ مختار
ہر نغمہ مین ہی مناقب آل نبیؐ	ہر صوت مین ہی صفات اصحاب کبار

بعد حمد و نعت کے واضح ہو کہ علم موسیقی منجملہ اور علوم معقول کے مدت دراز سے رائج ہی اور ہر ملک اور ہر قوم مین جیسی بولی اور وضع دیس دیس کی علحدہ ہی علی ہذا یہ بھی باوضاع مختلف مروج ہی مگر کہین ہندوستان سے بہتر نہین ہی یہان کے امرا اور فقرا اُسکو عبادت جان کر برتتے رہے۔ ہند مین روز بروز اِس علم نے ترقی اور رونق پائی اور یہان تک بسیط اور مشکل ہو گیا کہ اب اُسکے صاحب کمال بھی کمیاب ہین بسبب ترک رواج کے شرفا سے اور شایع ہونے اُسکے اقوام رذیل مین معیوب اور ذلیل ہو کر اصول علمی بھی مفقود ہو گئے حتیٰ کہ عند التحقیق بجز اِسکے کہ طالب کو یہ عام گویئے خود غلط مغالطہ مین ڈالدین تشفی نہین ہوتی اسلیے مولف نے یہ انتخاب مختصر تیار کیا تاکہ شایقین اُس سے بہرہ اندوز مدعا ہون نام تاریخی اسکا غنچۂ راگ ہی قطع نظر اسکے کہ یہ علم جزو علم مجلس کا ہی اور واسطے خاصان خدا اور حضرت صوفیۂ باصفا کے گویا غذاے روح کہ اُنکو قبض سے مقام بسط مین لاتا ہی اور واسطے تصفیہ

باطن اور ترقی ذوق وشوق الی اللہ کے اکسیر ہو نسبت حلت و حرمت اُسکے اختلاف ہو
مگر وہ مزامیر قطعی حرام ہین جو معروف ہون۔

شروع کتاب

واضح ہو کہ اس کتاب کی تین فصل اور اکیس مقام ہین

فصل اول سُر اسمین سُر اور اُسکے اقسام کا بیان ہو اور اُسکے سات مقام ہین۔

مقام اول ۔ وصف اور تعداد سُر کے بیان مین۔

مقام دوم ۔ مخارج سُر کے بیان مین یعنی سُر کہان سے پیدا ہوئے ہین۔

مقام سوم ۔ بادی وغیرہ اقسام سُر کے بیان مین۔

مقام چہارم ۔ سکاری وتیور و کومل وغیرہ سُرون کے بیان مین۔

مقام پنجم ۔ تین گرامون کے بیان مین۔

مقام ششم ۔ سُرون کے سُرت کے بیان مین۔

مقام ہفتم ۔ مورچھنا اور کلا کے بیان مین۔

فصل دوم راگ ۔ اسمین کل راگ اور راگنی اور اُنکے اقسام اور ترتیب کا بیان ہو
اور اُسکے آٹھ مقام ہین۔

مقام اول ۔ تقسیم اور تعداد راگ و راگنی کے بیان مین۔

مقام دوم ۔ بیان فصل اور موسم اور رُت مین جو ہر ایک راگ کے واسطے مقرر ہو۔

مقام سوم ۔ پتر بھارجا اور راگنی ہاے راگ کے بیان مین۔

مقام چہارم ۔ مقام فارس یعنی فارس کے راگ کے بیان مین۔

مقام پنجم ۔ تال کے بیان مین۔

مقام ششم ۔ النکار کے مین۔

مقام ہفتم ۔ حروف آلاپ کے بیان مین مع علامت سُر و سپتک کے۔

مقام ہشتم ۔ وصف حروف تان کے بیان مین

فصل سوم ۔ تال کے بیان مین اور اُسکے چھ مقام ہین۔

مقام اول ۔ ماترہ کے بیان مین ۔

مقام دوم ۔ تال کے بیان مین ۔

مقام سوم ۔ لَے کے بیان مین ۔

مقام چہارم ۔ ساز اور اُسکے اقسام کے بیان مین ۔

مقام پنجم ۔ تال اور اسکے اقسام اور بول کے بیان مین ۔

مقام ششم ۔ رقص کے بیان مین ۔

خاتمہ ۔ قواعد ستار وغیرہ و راے مولف نسبت علم و فن موسیقی ہند و حالت موجودہ آن ۔

فصل اول سُر کے بیان مین اور اسکے سات مقام ہین مقام اول سُر کے بیان مین

واضح ہو کہ مدار گانے راگ و راگنی کا سات سُر پر ہی جیسے بقاء وجود ہر بشر کا چار عناصر پر ۔ آدر سُر اُس آواز درانے سے مراد ہی جو منھ سے سر بستہ نکلے اور محض آواز سامع کو حظ بخشے گو کسی درجہ پر ہو یعنی خواہ بلند یا پست مگر قوت قوی اور نغمہ شناسی اور ضبط نفس درکار ہی اور درجے سُر کے سات ہین ۔ کھرج ۔ رکھب ۔ گندھار ۔ مدھم پنجم ۔ دھیوت ۔ نکھاد ۔ کھرج کو اسلیے شڈج کہتے ہین کہ وہ سُر اول ہی بلکہ سُر ہفتگانہ کا منبع اور مرجع ہی کہ اُسی سے سُر شروع اور پھر اُسی پر سُر تمام ہوتا ہی واضح ہو کہ سُر کھرج سال بھر اور دوازدہ ماہ تک کام مین آتا ہی اور باقی چھہ سُر بایام موسم معین یعنے دو دو سُر کے واسطے چار چار ماہ کی فصل معین ہی مثلاً رکھب و گندھار بموسم گرما یعنے تابستان مین ۔ مدھم و پنچم موسم برشکال یعنے برسات مین دھیوت و نکھاد بموسم زمستان یعنے سرما مین ۔ کھرج وہ سُر ہی جو سب چیزون سے پست ہو اور رکھب وہ جو اُس سے ایک درجہ معینہ بلند ہو علی ہذا تا سُر نکھاد اور نکھاد وہ جو چھہ سُرون سے بمقدار معین بلند ہو مقدار بلندی ہر سُر کی مقام سُرت مین ہی اور سُر نکھاد کو سُر مہاوت خالی بھی اسلیے کہتے ہین کہ مخرج اُسکا فیل ہی ذکر اُسکا مخارج سُر مین آویگا اور واسطے اختصار کے مجموعہ ان سب سُرون کا سرگم پڑھن اور سرگم پدھتی مقرر ہی یعنی ہر سُر کا حرف اول سَ اور رکھب کا رَ گندھار کا گَ مدھم کا مَ پنچم کا پَ دھیوت کا دَ یا وہ واسطے مدھوت کے دَہ اسواسطے کہ حرف دھ اور ہ شامل نہو تو سُر کی الاپ مین سکتہ

۵ کیونکہ ان نقطہ ... اسلیے کہ ... سرگم کا ہر راگ ... [illegible] ... فصل ششم ... [illegible] ... مین ۱۲

اور ثقالت پڑتی ہی ہندی مین دھ ایک حرف یعنی ہ ساتھ د کے کا جزو ہی اور نکھاد کان یامع ی یعنی فی بغرض صوت کے یہان بھی حرف ی زیادہ کرتے ہین —

حروف سرگم سپتک									
	حروف ابجد	س	ر	گ	م	پ	دھ	ن	[illegible]
	نام	کھرج	رکھب	گندھار	مدھم	پنچم	دھیوت	نکھاد	مجموعہ سپتک
	ا.	١	٢	٣	٤	٥	٧	٨	

غرض یہ سپتک مجموعہ ساتون سُر کا اسلیے بنایا گیا ہی کہ آسانی سے ہر راگ راگنی کو اُسی کے سرون مین جو سُر ہون آلاپ سکین اور یاد رہے کہ اس راگ راگنی کے یہ یہ سُر مین ملو راگ راگنی کی صورت سرون کی صحت کے ساتھ قائم رہے یہ بات اسی سپتک مین ہی ورنہ اور کسی گیت مین ممکن نہین ہی مگر اُسوقت کہ راگ راگنی کی شکل ذہن مین محفوظ ہو — اور لازم ہی کہ جس ترکیب اور ترتیب سے سُر گم مین سُر ہون اسی ترکیب سے گائے جائین اور یہی مقصد ہر ایک سپتک کا ہی مگر سُر گم یون آلاپین کہ حرف سرگم اپنے سُر مین آلاپا جاوے مثلاً س کھرج رہے رکھب نہو جاے م مدھم رہے علی ہذا —

جاننا چاہیے کہ اگر سُر یعنی کھرج سے نکھاد تک بطور عروج کے سیر اور آلاپ کرین جیسے سرگم پدھنی تو اُسکو اصطلاح موسیقی مین ا دہی اور اگر بالعکس اسکے نزول کرین مثلاً نی دھ پمگرس تو اُسکو باضافہ حرف الف کے ا رہ دہی کہتے ہین اور مجموعۂ ہر ہفت سُر کو سپتک اور سب تین سپتک ہین یعنے تین گرام مین ایک ایک گرام کی ایک سپتک ہی — ذکر گرامون کا آسکے مقام مین آویگا — الغرض ادنی اعلی اوسط تین درجے آواز کے قایم کرکے فی درجہ سات سات سُر قرار دیے ہین اسلیے سب تین سپتک حاصل ہوتے ہین اول سپتک کو مندر دوسری سپتک کو مدھ مدھ یا صرف مدھ تیسری کو تار کہتے ہین حسب ترتیب اُنکے مخارج بھی علیحدہ علیحدہ مقرر ہین اول سپتک کا مخرج ناف ہی دوسرے کا گلو تیسرے کا تارک سر یعنے دماغ اور دوسرے سپتک کے سر کھرج کو ٹیپ کہتے ہین ٹیپ

سُر یعنی کھرج کے المضاعف اور دوچند کرنے سے مراد ہی جاننا چاہیے کہ سُر اور سُرت جسکا ذکر آگے آیگا شی واحد ہین صرف باہم ان دونون کے فرق اعتباری ہی جیسے مخرج سُر کھرج کا زیر ناف رکھب کا ناف گندھار کا قعر معدہ مدھم کا معدہ پنچم کا قلب دھیوت کا حنجرہ نکھاد کا دماغ ہی پس جو سُر کہ اپنے اصل مخرج سے نکلے وہ سُر ہی اور جو اُسکے درمیان یا حوالی سے نکلے وہ سُرت ہی یا کلا مگر یہ نہین ہی اور اگر سُر اپنے مخرج سے بقدر ایک ماترے کے نکلے یعنی بمقدار لکت دگر کہ اس علم کی اصطلاح مین یہ ایک ایک لفظ بجاے ایک ایک ماترے کے مقرر ہی مثلاً (آ) خواہ بالضم ہو خواہ بالفتحہ خواہ بالکسر یعنے آ یا آ یا اِ بلا مد کے تو وہ سُر ہی اور اگر اس سے بڑھے یعنے اآ تو وہ درجات سُر کے شمار ہون گے مثال سُر اور سُرت کے مانند دریا اور موج کے ہی دونون ایک چیز ہین فرق صرف فرضی اور اعتباری ہی اور سلئے تفریق اُسکی خوب دریافت ہوتی ہی غرض سُر وہ ہی کہ جو روشن اور آشکارا ہو اور سُرت بخلاف اسکے مخفی و پوشیدہ ہو اور ایک حساب سے سُر ایک کم پچاس ہین مگر گلو مین اسقدر طاقت نہین البتہ سارنگی یا کسی اور ساز سے ان سب کا نکلنا ممکن ہی اور یہ نقشہ سے بھی بخوبی ذہن نشین ہو گا یعنی اول سات سُر قایم کرین پھر اُن سُر ہفتگانہ کی رکھب کو کھرج قرار دیا اُسکے حساب سے سات سُر اسی طرح سینک اول کے نکھاد کو کھرج قرار دیکر سات سُر قائم کرین گویا سات کو سات مین ضرب دین تو ۴۹ سُر حاصل ہوتے ہین۔

سُر ہفتگانہ

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧							
س	ر	گ	م	پ	دہ	ن	١						
	س	ر	گ	م	پ	دہ	ن	٢					
		س	ر	گ	م	پ	دہ	ن	٣				
			س	ر	گ	م	پ	دہ	ن	٤			
				س	ر	گ	م	پ	دہ	ن	٥		
					س	ر	گ	م	پ	دہ	ن	٦	
						س	ر	گ	م	پ	دہ	ن	٧

مقام دوم مخارج سُر کے بیان مین

واضح ہو کہ متقدمین و حکماے سلف سے بعض نے مخارج سُرہاے ہفتگانہ مذکورہ کو ہفت فلک بقید سبعہ سیارہ کے قرار دیا ہو اور بعض نے جانور یعنی آواز کسی سُر کی مثل فلانے جانور کے ہی مگر اُسمین اختلاف ہی اور ہر ایک سُر کی تاثیر اور مزاج بھی مقرر کیا ہی اور بعض نے سات سوراخ منقار ققنس کو لکھا ہی مگر بے اصل ہی و نزد بعض موجد اسکا حکیم فیثاغورس شاگرد حضرت سلیمان ہی نزد بعض حضرت آدمؑ نے بیان شہادت حضرت ہابیل مین جو شہید ہوئے اور حضرت یعقوبؑ نے فراق حضرت یوسف مین بین اور مضامین حالیہ بالحان دردانگیز ادا کیے مگر کتب معتبر مین اسکا ذکر نہین مگر زبور داؤد علیہ السلام مین اکثر گانے اور ساز کا ذکر ہی آنکو قریب اڑھائی ہزار سال کے گذرے جیسے ملک شام مین عبادت نغمہ مین بین رائج ہی اور ہنوز امت موسیٰؑ و عیسیٰؑ مین بوقت عبادت مین جاری ہی اور توریت مین آصف بن برخیا کو مغنی کا سردار لکھا ہی و نزد بعض حضرت داؤدؑ جو قرأۃ زبور و عبادت الٰہی خوش الحانی سے کرتے تھے اور خوش الحانیٔ انکو ایک خداداد معجزہ تھا اِسکے موجد ہین بعض نے لکھا ہی کہ جب حضرت موسی رودنیل سے گذرے ایک پتھر پڑا دیکھکر حضرت جبرئیل سے اُسکو پوچھا جواب دیا کہ یہ پتھر لے لو شاید کسی کام آوے چنانچہ جب نبی موصوف مع اپنی قوم کے چالیس دن ایک جنگل مین رہے اور پانی تمام ہوگیا تب اللہ تعالیٰ سے دعا کی حکم ہوا کہ عصا اپنا اُس پتھر پر مارو ملتفت پانی کے سات چشمے اُس پتھر سے بہ نکلے اور ہر قوم مین علحدہ علحدہ چشمۂ آب روان پہونچ گیا اور ہر چشمۂ آب روان سے وقت روانی آب کے زیر و بم مین صدا موسیٰ فی حقی نکلی اور یہ بھی لکھا ہی کہ موسی کو ملہم نے ندا دی کہ یا موسی قی یعنے موسیٰ یاد کرلے کہ بسبب کثرت استعمال کے لفظ قی اور ح دور ہوکر فقط موسیقی رہگیا مگر یہ بات خلاف ہی یعنی یہ علم و فن قدیم سے ہی کچھ حضرت موسی کے عہد سے نہین نکلا دوسرے لفظ فی حقی زبان عربی ہی اور نیز تمام حالات حضرت موسی توریت مین ہین کہین اسکے ایجاد کا ذکر اُس پتھر سے پانی نکلنے مین نہین ہی بعض نے مخرج راگ کا زہرہ لولی و قوالہ فلک کو لکھا ہی اہل ہنود نے موجد اسکا مہادیو قرار دیا ہی حکماے ہند مین اسکی ایجاد و ابتدا مین بہت

بہشت ہی یہی قول اہل ہند ہی کہ سرا لیسر پر یا ایسر سے قطع نظر انسان کے اگر اُنکو دیوتا و اوتار سمجھکر قوم اجنہ سمجھا جاوے تو اور زیادہ قدیم اور دیرینہ متصور ہی حقیقت مین گانا اور رونا سبکو آتا ہی اسلیے یہ موسیقی ہر ملک اور قوم مین اپنی اپنی وضع پر بہ اشکال جداگانہ پیدا اور رایج ہوا یہ بات ہرگز تیقن نہین کہ عرب اور فارس کا موسیقی جو وہان کے کسی حکیم سے رایج ہوا وہی ہندوستان مین آکر پھیلا ہو بلکہ ظاہر ہی کہ جسطرح وہان پر حکیم اور بزرگ سے نکلا ہی اسی طرح ہند کے بھی حکمار اور بزرگون سے کوئی زمانہ اُنسے خالی نہین رہا ہند مین بھی پیدا ہو کر رایج ہوا ہو ورنہ یہ شبہہ ہوتا ہی کہ اگر اور اقالیم سے آکر یہان رایج ہوا تو یہان کا موسیقی جو اور ولایت کے راگون سے بالکل مغایر ہی اُن اقالیم مین پہونچکر کیون نہ رایج ہوتا سوا اسکے اور اقالیم کا اور ہند کا موسیقی باہم بالکل متغائر ہی فارس اور فرنگ کا موسیقی جو ساز اور آواز مین سُنا اُس سے اُسکی حقیقت اور خوبی کما حقہ سمجھی گئی ہی بلکہ اب ایسا دیکھا اور سُنا گیا کہ خراسان اور ایران مین ہند کی صحبت اور آمد و رفت سے ہند کے بعضے راگ رایج ہونے لگے اور نیز انگریزی باجون مین چند عرصہ سے ہند کی راگنیون کی ٹوکہ یعنی گت خوش آیند اور دلچسپ سمجھکر بجنے لگی ہی بخلاف ہند کے کہ کسی ولایت کا راگ ہند کے راگون مین اسطرح آج تک آکر شامل اور رایج نہین ہوا اور نہ یقین کہ ہو خلاصہ یہی کہ ہر ملک کی زبان اور اوضاع مختلف ہین اسیطرح موسیقی بھی ہر ملک اور قوم مین مختلف ہی بقولے یہ لفظ تین طرح ہی موسیقار – موسیقی – موسقی – اور دو لفظ زبان عبرانی سے مرکب ہی – مو سا بمعنے ہوا اور قی بمعنی گرہ یعنے ہوا کی گرہ بعض نے لکھا ہی کہ اس علم و فن کا مخرج شہر گوالیار ہی بعض کا قول ہی کہ جب حضرت موسیٰ کو طور پر معراج ہوئی تو تجلی جمال الٰہی سے کوہ طور سات پارہ ہو کر ہر پارہ بصداے مختلف آسمان پر گیا اسکی صداے سرون کا استخراج کیا ہی مگر بے اصل ہی توریت مین کہین اسکا ذکر نہین ہی اور مہادیو کا ملکوت سے سیکھنا اور برہما کا بھی اس علم کا بانی ہونا بے دلیل لکھا ہی بلکہ یہ کہنا چاہیے کہ مثل علم و فن کے لوگ اُسکو بھی علی قدر علم اپنے اپنے زمانہ مین ایجاد کرتے اور بہتر ترقی اور

اصلاح پر پہونچائے گئے واللہ اعلم

اسماء مخارج سُر ہفتگانہ

رنگ و کیفیت سُرہا	مخرج سُر	نام جانور جسکی آواز سے سُر نکلا	نام ستارہ	نام پایہ	نام سُر	نمبر شمار
نام ممار کا ہندی مین کھرج ہی رنگ سفید و سُرخ مائل بسیاہی	سُر زیر ناف سے نکلتی	طاؤس یا مور	قمر	پایہ اول	س	۱
نیلگون یہ سُر ناقص سُرون کا ہی	سُر بالائے ناف سے	پپیہا	عطارد	دوم	ر	۲
سفید گندمی یہ سُر سُرون مین عمدہ ہی	سُر سینہ سے نکلتی	گوسفند یا فیل	زہرہ	سوم	گ	۳
تاریک و سُرخ	سُر حلق سے نکلتی	کلنگ یا کوکلا یا طاؤس	شمس	چہارم	م	۴
سُرخ	سُر ناک سے	کویل یا کوکلا	مریخ	پنجم	پ	۵
سپید یا زردی	سُر تالو سے	اسپ یا سارس	مشتری	ششم	دھ	۶
سیاہ رنگ	سُر [illegible]	فیل یا اسپ	زحل	ہفتم	ن	۷

نکھاد سُر کا مخرج فیل ہی اسواسطے اُسکو مہاوت خانی سُر وایراپت بھی کہتے ہین جو مراد فیل سے ہی مگر یہ بھی خلاف قیاس ہی سُر صرف ایک درجہ آواز کا ہی جو موجدان فن موسیقی نے مقرر کرلیا ہی وبس ـ نزد بعض چار اور تین سُر کی راگنی بھی ہوتی ہی مگر غلط ہی البتہ صرف آستائی تین سُر کی ممکن ہی ـ

مقام سوم
بادی سُر وغیرہ کے بیان مین

واضح ہو کہ ترتیب اور ترکیب ہر راگ اور راگنی کی کم پانچ سُر اور زیادہ سات سُر سے نہین ہی باایں‌ہمہ کہ اُنکی بناے انہین سات سُر سے ہی مگر پھر بھی باہم ہر ایک راگ اور راگنی کے فرق اور مغایرت ہی پس واسطے تمیز اور فرق باہم ہر راگ اور راگنی کے ہر ایک راگ اور راگنی کے سرون مین سے کسی سُر کو جو اُسمین مرکب ہین اُس راگ اور راگنی کا اصل اور کسی سر کو مددگار ایک دوسرے سُر کا اور کسی کو ایک دوسرے کا دشمن قرار دیا ہی تا کہ ہر راگ مین فرق پیدا ہو اور سب علٰحدہ علٰحدہ صورت پر قائم رہین اس اعتبار سے سُر چار قسم ہی بادی[له] سمبادی انبادی بباد ی ـ بادی وہ سُر ہی جو اپنے مقر اور مرکز پر قائم ہو اسیواسطے اُسکو اصل بھی کہتے ہین کہ گھٹ بڑھکر یا کسیطرح بدل نہ سکے اور اُس سے راگ اور راگنی پیدا ہو یعنے صورت اور روپ پکڑے جیسے دھیوت اور بھیرون راگ اور مدھم مالکوس راگ کے کہ یہ سُر ان راگون مین بادی ہین سلیے انکو راگ مذکور کا اصل قرار دیا ہی سمبادی مین اور مددگار بادی سُر کا ہی کہ اُسکے شمول سے وہ راگ افزون ہوتا ہی یعنے دیدہ ودانستہ اُسمین دوسرے سُر کا کسیقدر رنگ ملاوین آنبادی وہ جو کہ اپنے مقر سے تھوڑا سا زیادہ بڑھے اور وہ معاون سمبادی کا ہی مثلاً نوڈی اور کانھڑی مین سُر گندھار بادی اور دھیوت سمبادی اور باقی پنچم وغیرہ سب سُر انبادی ہین اور تیور گندھار ببادی ہی ببادی وہ جو اپنی حد سے بڑھکر غیر ہو جاوے ببادی مراد دشمن سے ہی اور واقعی ببادی سُر راگ اور راگنی کا دشمن ہی کہ اُسکے شمول سے راگ بالکل بگڑ جاتا ہی مثلاً کسی راگ مین جو سُر اُسکی ترکیب مین نہو اور وہی

[له] بادی بمعنی بولنے والا ببادی بمعنی مخالف انبادی بمعنی [illegible] سمبادی بمعنی ہمسری [illegible] ۱۲

سُر داخل کرین تو ضرور وہ راگ بگڑ جاویگا اور اصل صورت اُسکی قائم نرہیگی غرض نغمہ سرائی ان چارون صورت سے خالی نہین ہی اقسیلم راگ مین بادی سُر بمنزلہ بادشاہ اور سمبادی سُر بمنزلہ غنیم کے ہی اور واسطے تمیز و فرق باہمدگر ہر راگ و راگنی کے بادی اور سمبادی سُر مین کئی کئی سُرت کا فرق اور بعد واقع ہی نہ بارہ سُرت سے زیادہ نہ چار سُرت سے کم مثال نقشہ مین درج ہی اور انکشاف اُسکا برتاو سے ممکن —

مقام چوتھا سکاری تیور و کومل و اتکومل کے بیان مین

خانہ سُر بادی	خانہ سُر سمبادی	تعداد سُرت باہم ہردو	مثال راگنی
	تعداد سُرت درمیان بادی اور سمبادی سُر کے		
گندھار	مدھم	۱۲	بلاول
ایضاً	ایضاً	۸	بہاس
ایضاً	ایضاً	۶	کلیان
پنچم	دھیوت	۴	مالسری

واضح ہو کہ وقت گانے راگ و راگنی کے ہر سُر کبھی اوپر کو عروج کرتا ہی اور کبھی نزول مثلاً رکھب اگر بطرف کھرج کے مائل ہو وہ نزول ہی اور اگر بطرف گندھار کے چڑھے وہ عروج عروج کو چڑھاؤ اور نزول کو اُتار کہتے ہین پس حالت عروج و نزول ہر سُر کے تین تین درجے ہین سوا اسکے سدھ درجہ اصلی سُر کا ہی اس حساب سے ہر سُر کے سات درجے ہوئے اور بغیر اس عروج و نزول کے راگ صورت نہین پکڑتا پس سدھ وہ کہ جو سُر بغیر عروج و نزول کے اپنے مستقل مقام اور حالت اصلی پر قائم ہو اور تین درجے نزول کے یہ ہین کومل - اتکومل - سکاری کومل وہ جو سدھ سُر سے ایک درجہ نزول کرے اور اتکومل وہ جو دو درجے اور سکاری وہ جو تین درجے اُترے عروج کے بھی تین درجے ہین تیور تیورتر تیورتم تیور جو سدھ سُر سے ایک درجہ اور تیورتر دو درجے اور تیورتم تین درجہ عروج کرے اور سوا سُر کے واسطے سُرت اور مورچھنا اور کلا کے بھی یہ درجات معین ہین ❊

اور جو سُر از روے وضع اور ترکیب سرگم ہر راگ و راگنی کا پہلا سُر ہی اُس سُر اول کو اصطلاح مین

عروج سُر				نزول					
تیور تر	تیور تم	تیور	شدھ	کومل	اتکومل	سکاری	[illegible]	[illegible]	گریہ کہتے ہین چنانچہ اول راگ و راگنی مین واضح ہوگا اور گریہ مراد گھر سے ہی —
۳	۲	۱		۱	۲	۳	[illegible]		

مقام پنجم گرام کے بیان مین

مخفی نہو کہ اس علم کے موجدون نے اصل تین سُر قرار دیے ہین کھرج پنجم دیپ بالائی یعنی کھرج دوسری سپتک کی پس ان تینون سُر سے تین گرام مراد ہین اور گرام لغت مین سُرون کے مجمع کا نام ہی جہان سب سُر جمع ہون اور گرام عبارت وقف سے ہی کہ جب آواز کو پست کر کے ہر مقام پر قایم کرین اور پھر مقام اصلی پر آجاوین — پہلا کھرج گرام — دوسرا مدھم گرام — تیسرا گندھار گرام ہی اور مرجع ان سب کا کھرج گرام ہی کہ اکثر راگ اسی سُر سے پیدا ہو کر پھر اُسی پر ختم ہوتے ہین اور طریق ہر گرام کا یہ ہی کہ اول گلو مین اپنی آواز کو یہانتک پست کرین کہ اُس سے اور زیادہ پستی ممکن نہو اور پہلے سپتک مین پنجم سُر تک پہونچین اور اسکو کھرج سُر شمار کر کے پھر وہان سے اُسکی کھرج ثانی پر جاوین بطریق روہی مذکورۂ سابق کے تو اسکو کھرج گرام کہتے ہین اور وہان سے پھر بطریق روہی کے دوسرے سپتک مین مدھم سُر پر پہونچکر اسکو کھرج اعتبار کر کے اُسکی دوسری کھرج پر جاوین تو اسکو مدھم گرام کہتے ہین اور پھر بطریق روہی کے تیسری سپتک مین گندھار سُر تک جاوین اور اسکو کھرج سمجھ کر دوسری کھرج پر پہونچین تو اسکو گندھار گرام کہتے ہین شاید کسی کامل اور قوی انسان کے گلے سے دو گرام اُتر سکین مگر تین گرام کا تو گلو سے کیا ساز سے بھی اُترنا محال و غیر ممکن ہی اُسمین بھی اسقدر گنجایش نہین اور مخارج ان ہر سہ گرام اور تینون سپتک کے ایک ہین یعنے مخرج گرام اول کا ناف عرف منڈر اور مدھم گرام کا مخرج گلو عرف مدھ مدھ یا قطعہ یا کھٹ اور مخرج گندھار گرام کا تارک عرف تار ہی مخفی نرہے کہ یہ تینون سُر واسطے گرام کے اسواسطے خاص اور مقرر ہوے اور سوا انکے اور کوئی سُر گرام مقرر نہین کیا گیا کہ گرام سے حاصل سمبادی ہی اور سمبادی ہوا ے ان سُرون کے اور کسی سُر مین

پایا نہین جاتا حال اسکا مین ۵ سے دریافت ہوگا اسلیے کہ کبھی سُر پنچم ہوجاتا ہی مانند خانہ نمبر ۱۵ کے
اور پنچم سُر مانند خانہ نمبر ۵ کے یعنی کھرج اور کبھی رکھب پنچم جیسے کہ بحسب ترتیب گرام اول مندرجۂ
نقشہ کے رکھب نمبر ۹ پنچم ہوسکتی ہی اور پنچم رکھب مانند خانہ نمبر ۱۲ کے اور گندھار دھیوت
جیسا کہ گرام اول مین گندھار نمبر ۱۰ ہوسکتا ہی اور دھیوت گندھار ہوجاتا ہی مانند خانہ نمبر ۱۳ کے
نسبت ساز و گلو کے حال ہر سہ گرام کا نقشہ طبع زاد مولف سے کماحقہ دلنشین ہوگا۔

گرام سہ گانہ مع شرح ہر سہ سپتک و ۲۱ مورچھنا

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
نمبر سپتک	نام سپتک	نمبر ۲۲ سرتی	حروف سر	نمبر ۲۱ مورچھنا	[illegible]	حروف سُرہاے سرگم ہر سہ گرام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	سپتک اول	۱	س	سک			نندیانت	کھرج گرام اول	اول کھرج کے	سرم	سا رے گا ما پا دھا نی	[illegible]
		۲	ر	۱		گرام اول						
		۳	گ	۲								
		۴	م	۳								
		۵	پ	۴	۱	س						
		۶	دھ	۵	۲	ر						
		۷	نی	۶	۳	گ						
۲	سپتک دوم	۸	س	۷	۴	م / گرام دوم	[illegible]	مدھم گرام دوم	دوسری کھرج کے	سرم	ما پا دھا نی سا رے گا	
		۹	ر	۸	۰							
		۱۰	گ	۹	۱	س						
		۱۱	م	۱۰	۲	ر						
		۱۲	پ	۱۱	۳	گ						
		۱۳	دھ	۱۲	۴	م						
		۱۴	نی	۱۳	۵	پ / گرام سوم						
۳	سپتک سوم	۱۵	س	۱۴	۰		[illegible]	گندھار گرام سوم	تیسری کھرج کے	سرم	گا ما پا دھا نی سا رے	
		۱۶	ر	۱۵	۱	س						
		۱۷	گ	۱۶	۲	ر						
		۱۸	م	۱۷	۳	گ						
		۱۹	پ	۱۸	۴	م						
		۲۰	دھ	۱۹	۵	پ						
		۲۱	نی	۲۰	۶	دھ						
		۲۲	س	۲۱								

مؤلف

کہین سے صاف معلوم ہوا کہ گرام سات سات سُر کا ہی یا کم کا اس عبارت سے جو اوپر مذکور ہوئی اور نقشہ سے تو یہ معلوم ہوتا ہی کہ گرام اول ۱۳ سُر کا اور گرام دوم اور گرام سوم تینون گرام مع ۴ کھرج کے ۵ اُسُر کے اور اگر کھرج چوتھی دور کیجاوے تو ۴ اُسُر یعنی بقدر دو سپتک کے گرہ قیاس اسلئے کہ گرام گویا مجموعہ ایک ایک سپتک کا ہی اور نیز بحث مورچھنا سے جسمین ہر گرام پوری سپتک سُر ہفتگانہ کا ہی وہ آگے آویگی اور سرگم مندرجہ خانہ نمبر ۱۳ سے یقین ہوتا ہی کہ ہر گرام ضرور سات سات سُر کا ہی اور بعض نے مدہم گرام سات سُر کا اور باقی دونون گرام دس دس سُر کے لکھے ہین واللہ اعلم۔

مقام ششم سُرت کے بیان مین

مخفی نرہے کہ سُرت بائیس ہین اور سُرت گویا سُر کا ایک شعبہ ہی اور ہر ہر سُر ہاے ہفتگانہ کے کئی کئی سُرت مقرر ہین اور سُرت سُر کی ذات سے پیدا ہی یعنے سُر اگر بقدر لپک اور کمپ کے ہی تو سُر ہی اور اگر اُس سے بڑھے تو وہ درازی سرت ہی اور یہ حروف بجاے ایک ماتر ہی کے شمار ہوتے ہین اور اصل مین سُر اور سُرت دونون ایک ہی چیز ہین شرح نقشہ مین لکھی ہی فرق فرضی سُر اور سُرت کا اور تعداد سُرت کی چوتھے خانہ مین ہی یعنے سرت بصورت نقطہ اور سُر باشارۂ حروف معمولی سُرگم کے لکھا ہی ہین اور ستار کے ٹھاٹھ اور اُنکے پردون کے فاصلے سے حال اسکا خوب روشن ہو جاتا ہی نزد بعض شکم و ناف سے گلو و تارک سُر تک ۲۲ رگین ہین جو کہ اِن سات سُر کے نکلنے مین شامل ہین اور یہ ۲۲ سُرت بھی اسی کے مناسب ہین مگر باعتبار علم تشریح کے غلط ہی بلکہ آواز خلا سے نکلتی ہی

۲۲ سُرت سُرہفتگانہ مع نام و تفصیل سُرت

[illegible]	[illegible]	[illegible]	نام سُرت ہائے بست دوگانہ مع اسماء مختلفہ	[illegible]
۱	سُریعنی کھرج	۴	دیاوتی کمودنی چندووتی یا چندروتی نزد بعض تیوا بجائے دیاوتی مندا یا مندرکا۔	[illegible]
۲	رکھب	۳	سوی رنجنی رکتکا نزد بعض بجائے سوی دیاوتی	[illegible]
۳	گندھار	۲	بجرا کرودھی نزد بعض اودیا یا کرودھا۔	[illegible]
۴	مدھم	۴	جتی برساونی یا برسارنی ریڑاہنی مارجینی یا مارجنی نزد بعض بجردپربت	[illegible]
۵	پنچم	۴	سندنتی یا پچھنی رکتا سندھنی الاپنی	[illegible]
۶	دھیوت	۳	رکرا یا سندھنی رمیا روہنی یا روہنی	
۷	نکھاد	۲ ۲۲ کل	بترا یا اوگرون چھوبنی یا چھوبھنکا	

مقام ساتوان مورچھنا کے بیان مین

آشکارا ہو کہ جسطرح سرت سُر کا شعبہ ہے اسی طرح مورچھنا سُرت کا شعبہ ہے علی ہذا القیاس کلا مورچھنا کا شعبہ ہے اور کلا ١٦ ہین اور مورچھنا ٢١ یعنی فی گرام گرام ہاے سہ گانہ سے سات سات مورچھنا مقرر ہین جداول سے اسم وار سب کا حال واضح ہوگا اور اصطلاح مین مورچھنا ایک وقفہ سے مراد ہے جو درمیان دو سُر کے واقع ہوتا ہے جیسے ایک سکون درمیان ہر دو حرکت متحرک چیز کے مثلاً کھرج سے رکھب کی طرف بطور ردہی کے جاوین تو درمیان ان ہر دو سُر کے جو ایک سکون واقع ہوگا پس وہی سکون مورچھنا ہے اور بغرض مزید انکشاف کے جدول گرام کی جو اُسکے مقام مین درج ہے ملاحظہ کرنی چاہیے جس سے قیاس کیا جاتا ہے کہ اُن ٢٢ سُر کے ہر دو سُر کے درمیان سے جو دو سُر کے درمیان والے خط کے مقابل خانہ نمبرہ مین عدد لکھے گئے ہین ایک ایک وقفہ یعنے مورچھنا اخذ اور فرض کیجاوین تو وہی ٢١ مورچھنا پیدا اور حاصل ہونگے ۔

مورچھنا کھرج گرام اول

نمبر	نام مورچھنا	نام سُر ابتداء الاپ مورچھنا	سرگم الاپ ہر ایک مورچھنا گرام اول باشارۂ حروف سُر ہفتگانہ
١	اُترسندا	س	س رگ م پ دہ نی نی دہ پ م گ ر س
٢	رنجنی	نی	نی س رگ م پ دہ دہ پ م گ ر س نی
٣	اتراتہا	دہ	دہ نی س رگ م پ پ م گ ر س نی دہ
٤	سدھ کہرجا	پ	پ دہ نی س رگ م م گ ر س نی دہ پ
٥	مجہری کرنا	م	م پ دہ نی س رگ گ ر س نی دہ پ م
٦	اسوکرانتا	گ	گ م پ دہ نی س ر ر س نی دہ پ م گ
٧	اپھردکتا	ر	رگ م پ دنی س س نی دہ پ م گ ر ....

مورچھنا مدھم گرام دوم

نمبر شمار	نام مورچھنا	نام سُر ابتدا الاپ مورچھنا	سرگم الاپ ہر ایک مورچھنا
۱	سوبری	م	م پ دہ نی س رگ گ رس نی دہ پ م
۲	ہرناسواد	پ	پ دہ نی س رگ م م گ رس نی دہ پ
۳	کلوپنا	دہ	دہ نی س رگ م پ پ م گ رس نی دہ
۴	بارکی	نی	نی س رگ م پ دہ دہ پ م گ رس نی
۵	پرکھرکا	س	س رگ م پ دہ نی نی دہ پ م گ رس
۶	سدھیا	ر	رگ م پ دہ نی س س نی دہ پ م گ ر
۷	کورپی	گ	گ م پ دہ نی س ر رس نی دہ پ م گ

مورچھنا گندھار گرام سوم

نمبر	نام مورچھنا	نام سُر ابتدا الاپ مورچھنا	سرگم الاپ ہر ایک مورچھنا
۱	بیرا	گ	گ م پ دہ نی س ر رس نی دہ پ م گ
۲	بسالا	م	م پ دہ نی س رگ گ رس نی دہ پ م
۳	سوکھی	پ	پ دہ نی س رگ م م گ رس نی دہ پ
۴	پستارکا	دہ	دہ نی س رگ م پ پ م گ رس نی دہ
۵	رونی	نی	نی س رگ م پ دہ دہ پ م گ رس نی
۶	برکتا	س	س رگ م پ دہ نی نی دہ پ م گ رس
۷	اُنتا	ر	رگ م پ دہ نی س س نی دہ پ م گ ر

باقی حال مورچھنا کا کہ کس کس سپتک منجملہ سپتک ہائے سہ گانہ سے متعلق ہیں مقام گرام مذکورۂ سابق سے واضح ہوگا۔

مؤلف

سُر کا حال جہان تک اُسکی حقیقت اور تفصیل سے متعلق ہی صحیح ہی اور سوا اُسکے اور جو باتین لکھی ہین وہ خلاف عقل و بے اصل ہین۔ مگر کتب قدیم مین جو پایا اِس تالیف مین اُسکا انتخاب کیا گیا ہی۔ نقل کفر کفر نباشد۔

یہ علم علوم معقول سے ہی اسلیے اسکو عقل اور تجربے سے بڑا علاقہ ہی اور اسکی حقیقت اور ماہیت عمل سے از خود کھلجاتی ہی اور جسقدر عمل مین کمال اور فکر مین اُس سے مناسبت ہو اُسیقدر اُسکے نکات معلوم اور حل ہو جاتے ہین ظاہر ہی کہ سُر کی بنا ہوا پر ہی اور یہ تو مسلم ہی کہ خلا محال ہی ہر حروف اور خلا مین ہوا ہی اور جب وہ متحرک اور محسوس ہو بس وہی سُر ہی اسلیے سُر کچھ آواز بشر پر ہی منحصر نہین بلکہ جو آواز ہی وہ سُر ہی مثلاً آواز رعد برق و ہوا یا جو مکان یا درخت یا دریا و سیلاب و حیوان و بیل اور گل وغیرہ کسی شی سے محسوس ہو یہ سب سُر سے خالی نہین۔ رہے درجات سُر وہ ہر ایک آواز کے زیر و بم و کمی و بیشی سے پیدا ہوتے ہین علی ہذا آواز انسان بھی ہی اُسکے اُتار چڑھاؤ کا نام سُر رکھا گیا۔ یہ آواز سُر ہی و بس اور یہ جو سات سُر تک محدود اور مقرر کیے گئے ہین اسکا باعث ظاہر ہی یعنے موافق قدرتی طاقت بشری کے آواز انسان ان درجات سُر سے زیادہ بلند نہین ہو سکتی سب سے پست آواز کا درجہ سُر یا کھرج ہی اور سب سے بلند درجہ آواز کا نام نکھاد ہی باقی پانچ سُر اِن اول و آخر سُر کے درمیان کے درجون کا نام ہی اور وہی اصل سات سُر بلند اور پست آواز مین مکرر آتے ہین غرض علی قدر قوۃ انسان اگر پست تر آواز سے جہان سے وہ نکل سکتی اور ٹھہر سکتی ہی اپنے گلے سے آواز نکالے اور درجہ درجہ بلند کرتا چلا جاوے تو حد سے حد بلند آواز جو اُسکی طاقت اور گلے سے پیدا ہو سکیگی بس وہ حد ان سُرون کی ہی غرض یہ ساتون سُر آواز انسانی کے درجات ہین اور یہی سات سُر اصل قرار دیے گئے ہین۔ اور سب راگ راگنی انھین سات سُرون مین گائے بجائے جاتے ہین اور ان راگھا سے موجودہ و مروجہ سے جہان تک زیادہ ممکن ہون وہ سب کے سب یہی انھین سات سُرون مین گائے جا سکینگے۔

مگر واضح ہو کہ یہ سات سُر صرف گلے کے واسطے ہی محدود ہین ورنہ حساب سے اگر موافق چلاؤ

صرف کے قیاس کیا جاوے تو ۹۴ سُر قائم ہو سکتے ہین مگر گلے سے ناممکن ہین البتہ ساز سے ۹۴ سُر سے جہان تک گنجایش ساز کی ہو بہت سُر ممکن ہین - چنانچہ شہنائی او ییلنوزہ او بانسلی اور کلارنٹ اور سارنگی اور سرود اور ستارا و بین مین ۱۹ اسُر تک ہین اور سب سے زیادہ سُر پیانوؤن مین ہوتے ہین بلکہ اسکو سُرون کا دریا کہنا بجا ہی - مگر یہ نہ جاننا چاہیے کہ در اصل سی قدر سُر ہین جسقدر اُسمین سُر ہین بلکہ فی اصلہ سُر حد درجہ سات ہی ہین اور اُنسے جسقدر زیادہ ہین وہ انھین اصلی سات سُرون کے ثنی یا مکرر ہین غیر نہین ہین - بعد سات سُرون کے پھر وہ سُر آتا ہی انھین سات سُرون مین سے کسی یکسی کا زیر یا بم مین سے ایک سُر ہو جب اسکو اصلی سُر کے ساتھ بجاؤ تو ایک ہی آواز ہوتی ہی گو زیر و بم یعنی بلندی پستی آواز کا فرق ہوتا ہی فرض کرو کہ سُر ایک مکان ہی اسکے اوپر جسقدر بالاخانے کے درجے ہین وہ اُسی حد مکان مین ہین اُس سے باہر نہین ہین فرق صرف بلندی و پستی درجے کا ہی اور وہ بلندی پستی اور ہی جو ایک اصلی سُر کے مقابلہ مین دوسرے اصلی سُر کو حاصل ہی مثلاً ستار کے درمیان کے سپتک مین سے سُر یعنے کھرج کو بجاؤ اور پھر نکھاد کے بعد ٹیپ کے پردہ کو بجاؤ تو گو حد آواز مین سُر ہفتم یعنے نکھاد سے بلند ہی مگر در اصل وہ ثنی اُسی کھرج کا ہی زیادہ تر سارنگی کی تربون اور بین کے تارون سے اُسکی صداقت ہوتی ہی - اور جو پردے اور سُر اپنے اصلی درجہ معینہ پر قائم ہین وہ صحیح اور اصلی سُر ہین اور جو بعض پردے اور سُر اُنکے ابر یا درمیان مین بنا رہین وہ سب غیر صحیح ہین انھین کو بے سُر کہنا چاہیے گو ایسے سُر انگریزی باجون مین سُرون کے سلسلہ مین داخل ہین اور گتون مین گائے بجائے جاتے ہین اور انگریزی راگ مین بندھے ہوئے اور مستعمل ہین مگر ہندی راگ مین وہ سُر متروک ہین اور غیر مستعمل ہین اور ایسے ایک سُر کے میل سے بھی راگ معاً بگڑ جاتا ہی اسکو بڈا کہتے ہین -

اسیواسطے جب کسی انگریزی باجہ اور ساز مین ہندوستانی راگ کی گت بجائی جاتی ہی تو بجز اصلی سُر کے ایسے سُر چھوڑ دیے جاتے ہین - اور بین یا ستار مین جو بعض بے ٹھار سُر لگتا ہی وہ صرف قصداً بطور چاشنی کے اس ترکیب سے لگایا جاتا ہی کہ اصلی راگ مین کھپ جاتا ہی

اور خوش آیند ہوتا ہی اسی طرح گانے مین گلے سے بھی ایسے سُر بطور چاشنی کے لگائے جاتے ہین
مگر یہ کام مشاق اور ماہر کا ہی ہر ایک اُسپر قادر نہین ہی۔

اور ایک حالت مین ایسے جسقدر سُر ہین ان سب پر راگ اصلی صورت پر قائم ہو سکتا ہی
مگر جب ایسا ہوگا تو پھر جو اصلی سُر ہین وہ بمقابل اُن بڈار سرون کے بمنزلہ بڈار کے غیر ہو جاوینگے
اور اُنہین سے ایک سُر بھی ملیگا تو راگ بگڑ جاویگا مثلاً پیانو انگریزی باجہ مین آج کے پردے
(نام ساز انگریزی ہی ۱۲)
چھیڑو اور دیکھ جاؤ کہ اصلی سُر کون سے ہین اور بڈار کون سے — اول ایک گت کسی
راگ کے اصلی سُر کے پردون پر بجا جاؤ اور پھر اُنکو چھوڑ دو اور وہی گت بڈار سُرون پر
بجاؤ اُسمین فرق صرف اسقدر ہوگا کہ درجہ آواز کا بدل جائے گا مگر راگ بدستور
بجیگا و بلافرق قایم رہے گا۔

درجۂ آواز سے یہ مراد ہی کہ مثلاً دھیمی آواز کی حد کے اصلی سُرون مین جو راگ بجایا ہو وہی
اُن بڈار سرون مین دھیمی آواز سے گھٹ بڑھکر بجیگا یہ بات سارنگی اور سرود اور ستار
اور بین مین بھی ممکن ہی مگر صرف سمجھنے کے واسطے ہی راگ کا نا بجانا وہ صرف اُنھین اصلی سُرون
پر ہی منحصر ہی اور آواز کے واسطے یہ درجات سُر اصلی بمنزلہ زینہ کے ہین جس سے
آواز کا عروج و نزول ہوتا ہی۔

پس اب غور کرنے سے صاف ظاہر ہو گا کہ جب سے جہان پیدا ہوا تب سے ہی آواز
پیدا ہی اور جب سے انسان پیدا ہوا اُسوقت سے ہی اُسکی آواز مین یہ قدرتی درجات
یعنی سُر موجود ہین اور گانا رونا بھی ابتدا ہی سے ہی گو وہ کسی آہنگ یا وضع پر ہو اور سُرون کا
محدود اور تقسیم اور موسوم کرنا یہ اُسی زمانہ سے ہوا جب سے کہ دنیا مین علم شروع ہوا
اور لکھنا پڑھنا رائج ہوا۔

آواز افلاک آج تک کسی بشر نے سُنی نہین آواز حیوان کی ضرورت نہین اِسلیے کہ زیر و بم
اور درجہ آواز تو خود اِس حیوان ناطق یعنی انسان کی آواز مین موجود ہین۔ ایسے خیالات
خام خلاف عقل در اصل جہّال اور بے علم لوگون نے لکھا ہی اور عوام نے اُسکو پتھر کی لکیر
جان کر سچ سمجھکر مغالطہ کھایا اور حوالہ دیوتاؤن کا صرف اِسلیے لکھدیا ہی تا کہ مذہبی لگاؤ سے

لوگ اسکا اعتبار اور یقین کرین۔ علی ہذا اہل چین و عرب و فارس و یورپ کے خیالات قدیم
مثل اہل ہند کے اپنے ملک کے فن موسیقی مین جداگانہ ہین مگر محض افسانہ۔

فصل دوم راگ کے بیان مین اور اُسکے آٹھ مقام ہین
مقام اول تقسیم راگ وراگنی اور اُنکی تعداد مین

واضح ہو کہ از روے تقسیم اول کے سب راگ اور راگنی تین قسم ہین۔ بعض اُڈو بھی صحیح ہر
اُوڈو۔ کھاڈو۔ سنپورن۔ اوڈو راگ وراگنی وہ ہی جو پانچ سُر سے بنا ہو گو کسی ترکیب
وترتیب سے ہو یعنی تقدیم وتاخیر سُرون کی ضرور نہین مثلاً گوری کی ترکیب سگم دھن ہی اور ترکیب
ملار کی دھن سگم پس دونون بسبب اسکے کہ پانچ سُر سے مرکب ہین قسم اول یعنے اوڈو ہین کھاڈو
جو ۶ سُر سے مرکب ہو مثلاً آویسا کا ور ترکیب اُسکی گم پدہ نس ہر۔ واضح ہو کہ ترکیب سُر ہر راگ و
راگنی کی اکثر مختلف ہوتی ہر اور یہی وجہ اُنکے فرق کی ہر اور سنپورن وہ راگ وراگنی ہر جو ساتون
سُر سے مرکب ہی مثلاً سری راگ کہ ترکیب اُسکی سُر گم پدھنی ہی پھر راگ دو قسم ہر مارگ وہ جو
سب ملک مین بہ شکل معینہ گایا جاوے دیسی وہ جو ملک خاص مین خاص وضع پر گایا جاوے
اور باعتبار تقسیم دوم کے پھر راگ وراگنی تین قسم ہر سُدھ۔ سالنگ سنکیرن۔ سدھ بھی
دو قسم ہر ایک سدھ دوسرا مہاسدھ۔ سدھ وہ راگ وراگنی ہر جو اور کسی راگ وراگنی سے
مرکب یا مشابہ نہو اور نہ کسی کا رنگ اور چھاپہ اُسمین ہو مگر اُس راگ کے بعضے سُرت ملتے
رہے ہون اور مہاسدھ وہ جو بصفات مذکورۂ بالا کامل اور موصوف ہو لیکن سب سُرت
اُسکے قایم اور موجود ہون کوئی سُرت باقی نرہی ہو سالنگ وہ جو کسی راگ وراگنی سے مرکب ہو
مگر کسی کے رنگ سے شابہت رکھتا ہو سنکیرن بھی دو قسم ہر ایک سنکیرن دوسرا مہا
سنکیرن سنکیرن وہ جو دو سدھ سے مرکب ہو جیسے بھیرون راگ کہ گوری اور کانہڑا
سے مرکب لکھا ہر اور مہاسنکیرن وہ جو دو سالنگ یا دو سنکیرن یا سُدھ و سالنگ یا
سالنگ و سنکیرن یا سنکیرن و سدھ سے یا دیگر نغمات مختلف سے مرکب ہو بعضے متقدمین نے
راگ کو سدھ اور سالنگ وراگنی وغیرہ و سالنگ اور سنکیرن کہا ہر پس
تقسیم اول راگ وراگنی کی باعتبار سُرون کے ہر اور دوسری تقسیم از روے رنگ کے

سوال مثلاً دو راگ یا راگنی جو باہم از روے ہر تقسیم مذکورۂ بالا کے متحد ہون تو آنمین کیونکر فرق سمجھنا چاہیے **جواب** واقعی اکثر ایسے راگ اور راگنی ہین مگر فرق باہم اُنکے از روے سُرت کے ہی مثلاً کسی راگ و راگنی مین اُس سُر کی سب سُرت موجود ہوتی ہین اور دوسرے مین اُسکی سُرت نہین ہوتین یا فوت ہوگئین یعنے کسی راگ مین ایک او چھائسر کم لگا دوسرے مین وہی سُر زیادہ لگا یا از روے ترکیب کے ایک مین سُر مقدم اور دوسری مین موخر ہین پس فرق باہم ایسی راگ و راگنی کے از روے سُرت اور ترکیب سُرون کے ہی۔

مقام دوم راگ ششگانہ بقید رت یعنی فصول ششگانہ

واضح ہو کہ موجدان علم موسیقی ہند نے سال بھر کی ۶ فصلین یعنے دو دو ماہ کی ایک فصل قرار دیکر راگ ششگانہ پر تقسیم کرکے ہر فصل سے ہر راگ کو منسوب کیا ہی تاکہ ہر راگ و راگنی مناسبت موسم و فصل اور اپنی خاصیت طبعی سے جو ہر راگ و راگنی مین ہی سمان باندھکر تاثیر کامل بخشے۔

شرح رُت اور راگ متعلقہ ہر رُت کے جدول مین درج ذیل ہی مگر واضح ہو کہ بجز میگھ اور ملار اور بسنت وغیرہ بعض کے اور سب راگ راگنی ہر فصل و موسم مین گائی جاتی ہین۔

نقشۂ رُت و موسم ہر راگ بقید ماہ

نمبرشمار	نام راگ	نام رت یعنے فصل	موسم و بہار	نام ماہ ہندی	نام ماہ فارسی	نام ماہ انگریزی
۱	ہنڈول	بسنت رُت	بہار	چیت و بیساکھ	اسفندیار و فروردین	مارچ اپریل
۲	دیپک	گریکھم رُت	تابستان	جیٹھ و اساڑھ	اردی بہشت و خورداد	مئی جون
۳	میگھ راگ	برکھا رُت	برشکال	ساون و بھادون	تیر و مرداد	جولائی اگست
۴	بھیرون راگ	سرو رُت	برشکال آخر و میان گرما برشکال	کنوار و کاتک	شہریور و مہر	ستمبر اکتوبر
۵	سری راگ	ہیم رُت	زمستان	اگہن و پوس	آبان و آذر	نومبر دسمبر
۶	مالکوس راگ	سسر رُت	خزان	ماگھ و پھاگن	دی و بہمن	جنوری فروری

مقام سوم راگ وتتر وبھارجا کے بیان مین

واضح ہو کہ پرانے متون مین جو ان چار ستون مروجہ حال سے آگے بابت تعین راگ و راگنی کے اقسام بہت پریشان اور طول وطویل تھے یعنے سمپرت وغیرہ مین سب آٹھ راگ تھے اور فی راگ چھ چھ راگنی اور آٹھ آٹھ پتر اور بھارجا نزد بعض ۵ راگ مہادیو کے ۵ سر سے نکلے جو پانچ طرف مین اور چھٹا مالکوس راگ پاربتی زوجہ مہادیو سے یعنے بھیرون راگ

دیپک میگھ سری راگ ہنڈول کھور یعنے جنوب

تت پورکھ یعنے مشرق ∴ ایشان سر یعنی فلک ∴ سدیا سر یعنی غرب ∴ باما سر یعنی شمال

کل نائک دکن کا یہ قول ہے کہ موجد اسکا مہادیو ہے وہ کل دیو کا افسر تھا سب دیو اسکے مطیع خصوص چھ دیو مقرب تھے اور فی دیو پانچ پانچ پری یہ سب ۳۶ - اوقات معینہ مین اسکی خدمت کرتی تھین اسلیے ہر ایک کا وقت اور نام مقرر ہوا مگر محض غلط ہے دیوون کو اس سے کیا حظ اور مناسبت ہے تمام علوم معقول کے ساتھ خدا نے یہ موسیقی بھی انسان کو عطا کیا اور ہر ملک مین علی قدر فسکر مروج ہوا - نزد بعض موجد اسکا کرشن ہے نزد بعض اگلے انسان و دیو مین باہم اختلاط و رسم تھا دیو اور جن سے انسان نے یاد کیا و نائکان دکن نے انکو سحر سے مسخر کر کے سیکھا ایک مدت تک تو سنسکرت زبان دیو مین تالیف وتصنیف اور گانا رہا اور اکثر مہادیو اور کرشن وغیرہ کی توصیف مین دھرپد بطور عبادت بنا بنا کر گاتے رہے مگر راجہ اجین نے توصیف حسن و عشق مین ایک دھرپد بنا کر بھیرون راگ مین بخشو نایک سے گوایا نایک نے پسند کر کے کہا کہ ابتک تو یہ فن داخل ریاضت وعبادت تھا مگر اب لذات نفسانی مین حقیقت سے مجاز ہو گیا اور اچھا نہوا پھر سلطان حسین شرقی جونپوری نایک وقت نے دو دو مصرعے بنا کر سلیس راگنیون مین رائج کیا پھر نایک گوپال نے ترقی دی مشہور ہے کہ تغلق شاہ سابق دہلی کے پاس وہ آکر سب پر فایق نکلا بادشاہ نے خجل ہو کر امیر خسرو سے کہا خسرو نے نایک کی قطع اوڑھ کر صبح کو قول مشائخ (الا کل شیٔ ماسوا اللہ باطل) وضع کر کے دوسرے دن نایک کو سنایا وہ سنکر حیران ہوا تب سے وہ قول اور گانے والے قوال مشہور ہوئے جب سے کہ راگ و راگنی نے از روے بھیرون یا بھرت مت و شیو مت

طریقہ نمبر ۱ و ۲ مہادیو انسان کو مانی اور بانی ۱۶ ہیں نزد مولف مت طریقہ متقدمین اور بانی طریقہ متاخرین ہیں ۱۲

وشنومان یا ہنونت مت وکلناتھ مت کے انتظام تازہ پایا تب سے بالاتفاق چھ راگ اور فی ہر راگ پانچ پانچ راگنی اور آٹھ آٹھ پتر اور آٹھ آٹھ بھاریا مقرر اور رائج ہین یعنی فی پتر ایک ایک بھارجا ہر راگ بجاے مرد کے اور راگنی بجاے اُسکی زوجہ کے اور پتر بمعنی پسر کے اور بھارجا بجاے بہو فرض کی گئی ہین سواے ان راگنی ہاے معینہ کے جو اور راگنیان اسوقت بنین یا بنتی چلی آئی ہین وہ بطور فرع کے دُھن فرض کیجاتی ہین مثلاً پیلو۔ دھانی۔ جنگلا۔ بروا۔ غارا۔ کافی۔ وغیرہ جو ہون اکثر انمین سے بعض اصل راگنیون سے بھی مشابہت رکھتے ہین مگر معتبر کتابون مین ذکر انکا نہین دیکھا غارا اور کافی غالب ہی کہ راگ فارسی وغیرہ سے ہون کیونکہ ہندی نام مین حرف ع اور فا نہین آتا اگر ہندی ہوتا تو گارا اور کاپی ہوتا اور گانا جن چار طرز پر مروج ہی اُسکا نام بانی ہی یعنے ڈاگر کھنڈاری نہار گوبرہاری۔ واضح ہو کہ گانے مین چند عیب ہین گانے والے کو ضرور ہی کہ اُنسے بچے اور سُر و سُرت اور روقت اور ترکیب اور ترتیب سُر کو ملحوظ رکھے اور جو شروط ہین اُنکو بجالاوے تا کہ راگ راگنی سب خوبی سے آراستہ ہو کر سمان باندھے اور سامعین کو حظ اور اثر بخشے ورنہ اگر ایک شرط بھی جاتی رہے تو لطف راگ کا جاتا رہے گا۔ گانے مین مُنھ نہ بگاڑے نہ چپ و راست وحشیانہ دیکھے نہ گردن ہلاوے اور گلے کی رگین بھی نہ پھولین نہ پیشانی پہ چین ڈالے نہ اعضاے بدن اور دست و پا و چشم کو ہلا دے کہ سننے والے کا دھیان اُسکی حرکات کی طرف بٹ جاتا ہی اور کٹ پتلیون کا تماشا نظر آتا ہی یہ سب شعار بے تمیزی ہی اور ہاتھ پیر مرغ بسمل کی طرح مارنا اور نیم قد کھڑے ہو جانا اور گانے مین منھ ٹیڑھا کر کے روتی صورت بنانا یہ عادت طفلکی جو معیوب اور بدنما ہی اُسکو اب بھلا دین گانے مین دم مین بھی نہ ٹوٹے اور آواز بھی حد اعتدال سے باہر نجاوے اور دانت اور جبڑا دیکر یا ناک مین گانا اور بد آوازی سے آواز پھاڑ کر مثل حمار کے چلانا سخت عیب ہی بے سُرا اور بے تالا بھی نہو اور ساز یا آواز بے سُری نہ ہو جاوے بڈاریا غیر سمہ جو اُس راگ سے متروک ہو بھولے سے نہ ملاوے اور الفاظ گیت کے غلط اور بے معنے نہ ہو جاوین خیال اوقات راگ و راگنی کا بھی جو آئے واسطے مقرر ہی ضرور ہی مگر اسقدر

جائز ہی کہ دن کا راگ رگنی دن مین اور رات کا رات مین باختلاف وتقدیم وتاخیر اوقات گایا
جاوے لیکن یہ نچاہیے کہ سوہنی شام کو اور کلیان صبح کو اور بلاول پیشین اور دھناسری
چاشت کو بہر حال تمیز شرط ہی اس علم کے واسطے مثل حکمت و دیگر علوم معقول کے بقیہ
یکمن علم رادہ من عقل میاید تمیز اور تجربہ لابد ہی نہ فقط علم کتابی نہ محض مشق عمل کام آتی ہی بلکہ علم
اور عمل اور تجربہ اور تمیز سب کچھ جمع ہون تب تو گانا گانا ہی ورنہ منھ چڑھانا اصل یہ ہی کہ جب لائق
کامل گانے والا ہو تو ایسا ہی سمجھدار سننے والا بھی ہو تب البتہ گانے کا بھی لطف ہی ورنہ وہی
مثل ہی کہ اندھے کے آگے روئے اپنے نین کھوئے اب جیسے گانے والا کمیاب ہی اسیطرح
سننے والے بھی نایاب ہین اس علم وفن کے استاد کو پنڈت کہتے ہین اور جو اس سے بڑھے
اسکو گنی اور اس سے بڑھے اسکو گندوپ یا گندھرپ پھر گاین پھر نایک کہتے ہین —
نایک صرف چار ہوئے — بیجو — گوپال — بھگوان — بخشو — جرجو — کو بھی جو عہد اکبرشاہ مین تھا
نایک لکھا ہی اسوقت سرکار اکبرشاہ مین اہم صاحب کمال موسیقی نوکر تھے —
نبات خان — پربین خان بین کار — تان سین — تان ترنگ خان پسر تش — سوردھا
باز بہادر والی مالوہ — میان لال — سرگیان خان — نایک برجو — رتنگ سین
سبحان خان — باباگرام داس — انمین صرف ایک گوالیر کے بارہ شخص تھے اس سے
ظاہر ہی کہ گوالیر مین اسکا چرچا اس زمانہ مین بہت تھا — ایسا شخص جسکو اس علم وفن مین مطلق کمال
حاصل ہوا ہو اور اسکا کوئی دقیقہ باقی نرہا ہو ہمارے نزدیک آج تک کوئی ہوا نہ ہوگا اور لوگ اپنے
اپنے زمانے اور قدر استعداد مین بقول فضلنا بعضکم علی بعض ایک دوسرے سے فروتر ہوتا ہی
واضح ہو کہ میان تان سین کو رتبہ گندھرپ کا حاصل تھا اگر میان موصوف حرص دنیا مین بادشاہ
کے پاس نہ پھنس جاتا تو کمال کامل حاصل کرکے وہ بھی مثل نایک بیجو وغیرہ کے اپنی لیاقت
اور محنت سے استعداد عملی اور علمی بڑھا کر نایک ہو جاتا — تان سین خطاب ہی اصلی نام نہین
یعنے تان راگ کی اصطلاح مین لفظ مشہور ہی اور سین زبان ہندی مین بمعنے سنان کے ہی
یعنی تان سنان اب انکی نسل مین رحیم سین پسر امرت یادگار ہی

... وغیرہ کے ... مشہور ہین ہر وقت گائی جاتی ہین ۱۲

تفصیل راگ

بھیرون راگ مالکوس راگ سری راگ میگھ راگ ہنڈول راگ

دیپک راگ تفصیل ہر راگ و راگنی کی مع اوصاف انکے جو انسے متعلق ہین بنظر
سہولت فہمی و اختصار و آسانی کے جدول آیندہ مین درج کی گئی چونکہ یہ کتاب کتب قدیم کا
انتخاب ہے اسلیے انھین کے مطابق راگ راگنی کے سرگم اور سپتک و اقسام و ترکیب ہین
لکھی ہین مگر بسبب امتداد زمانہ او رتبدیلات اور ایجاد و بیقدری علم و فن اور تصرفات اور
مفقودی کاملان فن کے فی زماننا اکثر ترتیب سُر بدل گئی ہی یا متاخرین نے جو بناؤ اختیار
کیا ہو وہی رائج ہی یہ باعث اختلاف بعض ترتیب و تعداد سُر و اقسام راگ و ترکیب راگ
و راگنی کا ہی اور گانے کے سات اصول کو سپت ادھیا کہتے ہین یعنے سُر راگ تال -
ستت یعنے ساز نرت یعنے رقص بھاو یعنے ادا ارتھ ہر ایک کا بیان اپنے محل پر آویگا
انشاءاللہ تعالی اور واسطے آسانی و حفظ رسانی راگ و راگنی وغیرہ کے ایک جامع گوشوارہ
لکھا جاتا ہے تاکہ کل حال راگ و راگنی کا یکجا ہو جائے ۔

اول بھیرون راگ مع ۵ راگنی

نمبر شمار	نام راگ اور راگنی	سرگم	سر گرہ	[illegible]	[illegible]	وقت	ترکیب	سرگم
۱	بھیرون راگ	دھن سگم یا دھنی سرگم	۸	۷/۵	ب	یکپاس شب یا [illegible]	نزد بعض سدھ یعنی غیر مرکب و نزد بعض مرکب ہے یعنی یا ہندول سدھ کا نہرا سے نزد بعض ترکیب دھن سرگمیا کی [illegible] مفصل و معت اسکا مقام ہفتم مع اسکی تان کے آویگا۔	دہ نی س گ م م گ س نی دہ
۲	بھیروی	مپدھن سرگ	م	۷	۰	صبح	مرکب از بیراری سدھ للت سارنگ پنچم بلاول۔	م پ دہ نی س رگ گ رس نی دہ پ م
۳	بیراری	سرگم پدھن	س	۷	۰	آخر روز	مرکب از دیسکار ترون توڑی نزد بعض نام اسکا ابھیری ہے۔	س رگ م پ دہ نی نی دہ پ م گ رس
۴	مدھماوتی یا مدھمادہ	مپدھن سرگ	م	۷	۰	صبح	ملار شدھ کلیان مالسری سے۔	م پ دہ نی س رگ گ رس نی دہ پ م
۵	سندھوی عرف سندھ [illegible]	سرگم پدھن	س	۷	۰	آخر روز	مرکب ہے اساوری ابھیری سے۔ اور اسکو سندھولا اور سندھولی بھی کہتے ہین۔	س رگ م پ دہ نی نی دہ پ م گ رس
۶	بنگال یا بنگالی	سرگم پدھن	س	۷	۰	آخر روز	دھناسری اور للت اور گوری سے۔	س رگ م پ دہ نی نی دہ پ م گ رس

[illegible] اس سے پایا جاتا ہے کہ اس راگ مین ان راگنیون کا سمان اور رنگ [illegible] پایا جاتا ہے [illegible] لکھا ہے ۲۱۲/۱۲/۲

بعض کا قول ہی کہ اضع اس راگ کا مہادیو ہی اور اسی کے منھ سے یہ راگ پیدا ہوا ہی و نزد بعضے بھیرون چار قسم ہی شدھ کیزی کڑل سنکیا سنکیرن ان چارون کو اور نیز گن کلی رام کلی سنکیرن کلی پرگاس کلی کو بھی بھیرون راگ کی راگنی مشہور کرتے ہین —

پتر یعنے پسر بھیرون راگ

نمبر پتر	نام پتر	ترکیب و کیفیت
۱	ہرکھ	مرکب دیوساکھ و بیلاوتی و بہارنگ و شدھ ملار و گونڈ سے —
۲	مادھو	شدھ ملار و بلاول دنٹ نارائن سے —
۳	بھاس	بلاول واساوری و گوجری سے اسمین بادی انبادی سُر سے اٹھ سُرت کا فرق ہی بادی اسکا گندھار اور بیادی مدھم سُر ہی —
۴	پنچم	للت و بسنت سے —
۵	دیوساکھ	ذکر اسکا ہنڈول راگ مین آگے آویگا —
۶	للت	ایضاً
۷	بلاول	ایضاً
۸	بنگال	ذکر اسکا اسی راگ مین گذرا —

بہار جا راگ مذکور

نمبر	پتر	کیفیت
۱	بلاولی	مرکب از بلاول و سارنگ و کونڈ۔
۲	سورٹھ یا سورٹھی	پنچم و گوجری و گندھار و بھیرون و بنگال سے اور یہ دو قسم ہی شدھ و سورٹھ و سورٹھ سارنگ۔
۳	کنبھاری	دھناسری و شیوراشک سے۔
۴	پھل گوجری	دیسکار و بنگال اور رام کلی و گوری سے۔
۵	پٹ منجری	ترکیب انکی پائی نہ گئی۔
۶	سوہا	ایضاً
۷	انداہی	ایضاً
۸	میری	ایضاً

دوم مالکوس راگ مع راگنی

نمبر شمار	نام راگ و راگنی	سُر گم	سُر گرہہ	تعداد سُر	سُر متروکہ	وقت	ترکیب	سُر گم
۱	مالکوس راگ	سرگم پدھن یا گم دھن	ر	۷	۰	نیم شب سے فجر تک یا آخر پہر شب	مرکب از کلائر دگردی دیکھلاو بدھنس وتنک۔ ونزد بعض مرکب پانچ سُر سے ہو اور سُر رکھب اور پنچم اس سے متروک ہو اور غیر مرکب یعنی سدھ ہو ونزد بعض پرچیاو بہاری وہنڈولی سے اور فی زمانہ بھی سُر گاکا یا جلاکر	س رگ م پ دھ نی نی دھ پ م گ رس یا س گ م دھ نی نی دھ م گ س
۲	ٹوڑی	سرگم پدھن	ر	۷	۰	بعد یک پہر روز	کھٹ واساوری ودھناسری سے ونزد بعض سدھ اور ٹوڑی دس قسم ہو ٹوڑی برآری بھاوری دیسی جونپوری لاچاری منگلیکہ پنڈی کھٹ اور ٹوڑی تان یعنی مشابہ سدھ اسکے علاوہ ہو بعض کے نزدیک ۱۲ قسم ہو۔	س رگ م پ دھ نی نی دھ پ م گ رس
۳	گوری	سگم دھن	ر	۵	رپ	آخر روز	گوجری وبیجاونتی واساوری وسورٹھ سے ونزد بعض شدھ ونیز سمپورن گوری دو قسم ہو شدھ گوری چیتی گوری ونزد بعض بجائے گوری کے دھولسری ودھناسری ہو نزد بعض گوری سات قسم ہو۔	س گ م دھ نی نی دھ م گ س
۴	گنگری یا گنگلی	نسگمپ	ن	۵	رده	صبح	ریسی وللت وٹوڑی ودیسکار وگوجری سے۔	نی س گ م پ پ م گ س نی
۵	کنبھاولی	دھن سرگم	دھ	۶	پ	بعد دو پہر شب	ملار ومالسری سے	دھ نی س رگ م م گ رس نی دھ
۶	گلب گیہہ	دھن گمپ	دھ	۷	۰	آخر شب	کیدارا وبلاول وپوربی ودیوگری ومادھو سے۔	دھ نی س رگ م پ پ م گ رس نی دھ

سله در اصل سده [illegible] — ۱۲–۱۲–۱۲

موجد اور واضع اس راگ کا مہادیو یا کاتے ہین اور اُنکے منھ سے پیدا ہوا۔ مالکوس دو قسم ہی دیسی اور مارگ اب دیسی جو پانچ سُر کا ہی رائج ہی اور سُر گم اُسکی سگم دھن ہی یعنے رکھب اور پنچم سُر متروک ہی اور مارگ جو سمپورن ہی متروک ہے۔ اور رکھب و پنچم لطور چاشنی ملانا معتبر نہین۔

پتر مالکوس راگ

نمبر شمار	نام پتر یعنے پسر	ترکیب و کیفیت
۱	گندھار	بخناو بدھنس و دیسی سے مرکب ہی۔
۲	مالی گورا	گوری و سورٹھ سے اور یہ چار قسم ہی مشہور مالی جیتی سری گورا
۳	کاموده	ترکیب اسکی دیپک راگ مین ہی۔
۴	بتریمبھن	ذکر اسکا پایا نہ گیا۔
۵	شہانا	ترکیب اسکی جدول پتر میگھ راگ مین ہی۔
۶	مکر	ذکر اسکا پایا نہ گیا۔
۷	سدھ	ایضاً
۸	سکٹ	ایضاً

بھارجا مالکوس

نمبر شمار	نام بھاریا	کیفیت
۱	جیت سری	مرکب دھول و بیراری و دیسکار سے۔
۲	درگا	پنچم و کاموده و سدھ ونٹ و بھیمو د سے یہ نام غیر مشہور ہی۔
۳	سگھرائی	اڈانا و بلاول ونٹ نارائن سے۔
۴	گندھاری	کھٹ راگ و اساوری و دیسی سے۔
۵	بھیم پلاسی	دھناسری و سدھ و پوربی سے۔
۶	کامودھی	شور اشتک و گوری سے۔
۷	دھناسری	ذکر اسکا جدول سری راگ مین ہی۔
۸	مالسری	بشرح بالا۔

سری راگ مع ۵ راگنی

نمبر شمار	نام راگنی راگ	سرگم	تعداد سر	سر گرہ	سر متروک	وقت	ترکیب	سُرگم
۱	سری راگ	سُرگم پدھن	۷	س	۰	آخر روز یعنی سہ پہر سے شام تک	مرکب بڈھنس وتنگ وگوری سے	س رگ م پ دھ نی نی دھ پ م گ رس
۲	دھناسری	سُرگ پدھن	۶	س	م	آخر روز بعد سہ پہر	اساوری اور رلوری اور بارو سے۔ مگر اب سمپورن رائج ہی۔	س رگ پ دھ نی نی دھ پ گ رس
۳	اساوری	دھن سمپ	۵	دھ	رگ	قبل دوپہر دن سے	سدھ یا ساتک ہی و نزد بعض سمپورن ترکیب دھسپ مگر ین دو قسم ہی۔ سدھ اساوری جوگیا اساوری	دھ نی س م پ پ م س نی دھ
۴	مارو	سپگم دھن	۶	س	ر	آخر روز	گوری و پیچ و سورٹھ سے۔	س پ گ م دھ نی نی دھ م گ پ س
۵	بسنت	سرگم پدھن	۷	س	۰	بہار بسنت میں دوپہر دن کو	دیوگری و نٹ و ملار و سارنگ و بلاول سے۔	س رگ م پ دھ نی نی دھ پ م گ
۶	مالسری	سرگم پدھن	۷	س	۰	یعنی بعد دوپہر دن کے	سنکرابن وکدلما و مدھادہ و سرتی سے نزد بعض ترکیب دھن مگر سن ہی بغیر پنچم کے چار قسم ہے سدھ جیت مالسری پرتاپ مالسری ہوجل الہیا	س رگ م پ دھ نی نی دھ پ م گ رس

نزد بعض سری راگ ناف زمین سے پیدا ہوا گویا یہ راگ گڑ سے پیدا ہوا معاذ اللہ ع چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی + کہ تو مصدر اسلام ہی جسمین یہ راگ حرام ہی و نزد بعض آواز اژدہا سے جو گرد زمین کے حلقہ مارے تحت الثریٰ میں ہی۔ نزد بعض سالنگ یعنے گوری کا ہم رنگ اور مشابہ ہی و نزد اکثر سنکیرن ہے۔

پتر سری راگ

۱	سری رون	مرکب سری راگ و سنکھرابرن و مالسری سے
۲	گوڑلال	بھاکر و کلیان و کانہڑا سے
۳	سانونت	کامودہ و کیدارا سے
۴	سنکردن	لنگدہن و سورٹھ و بلاول سے
۵	کمٹ راگ	بیراری و اساوری و ٹوڑی و سیام و بہلی و گندھار سے اور متھائے سابق سے روکہ مین مشہور راگ شنکانہ کے یہی ایک راگ تھا
۶	بدھنس	مارواور ورالی و بیتی و درگا و دھناسری
۷	دیسکار	ذکر اسکا میگھ راگ مین ہے
۸	راگیسر	بھیرون اور گوری و کیدارا و دیوگری و گندھار و سندھورا و دھناسری و کانہڑا و اساوری سے

بھار جاسری راگ

۱	بجیا	مرکب پوریا و بھنادات و ٹوری سے بھنادات نام غیر مشہور ہے
۲	دھیان جی	ٹوری و بہاس و شہانا سے
۳	شرو	سوہا و بھیرون و سدھ سے
۴	کنبھ	دھناسری و سرستی سے
۵	کھیم	کانہڑا و سرستی و کلیان سے
۶	سمرکھا	للت و پنچم و کمٹ راگ و سوہا سے
۷	سرستی	نٹ نارائن و سنگھرابرن سے
۸	سوہنی	اسکی ترکیب نہ ملی

ذکر میگھ راگ چہارم

میگھ راگ برہما کے شرپا اسمان سے پیدا ہوا ہے و نزد بعض آواز گردش افلاک سے و نزد بعض صدا رعد سے نکلا ہے جو اسکے نام سے مناسبت رکھتی ہے۔

میگھ راگ مع ۵ راگنی

نمبر شمار	نام راگ و راگنی	سُرم	تعداد سُر	سُر گریہ	سُر متروک	وقت	ترکیب	سرگم
۱	میگھ راگ	دھن سُر گ	۵	دھ	مپ	آخر شب یا پہر رات سے تا صبح ۔ ۔ وقت ۔ ۔ نصف نہار سے زوال تک	مرکب از کلیان و سانونت و کاموده و بسنت و نزد بعض للت و للهادتی و بھیرون و پوریا سے۔	دھ نی س رگ گ رس نی دھ
۲	بھوپالی	سُگم دھن	۷	س	۰	اول پہر شب	سدھیا سالنگ ہے و نزد بعض مدھم متروک و سرگم پگرس دھن ہے	س گ م دھ نی پ ر دپ نی دھ م گ س
۳	گوجری	سگم پدھن	۷	ر	۰	اول پہر روز	مرکب از للت و رام کلی و نزد بعض سدھ و ترکیب رگم پدھ نس ہے اور یہ تین قسم ہے سدھ گھٹ سیام گوجری۔	رس گ م پ دھ نی نی دھ پ م گ س ر
۴	دیسکار	سرگم پدھن	۷	س	۰	از آخر شب تا اول روز	سورٹھ و سرستی و پرج سے و نزد بعض مدھم متروک اور ترکیب رگپدھنس ہے۔	س رگ م پ دھ نی نی دھ پ م گ رس
۵	ملار یا ملہاری	دھن سگم	۵	دھ	رپ	نصف شب	سارنگ و سورٹھ و بلاول سے یا میگھ راگ و سارنگ سے نزد بعض سپدھن و ترکیب دھنس رگم ہے اور یہ ۱۰ قسم ہے سدھ گونڈ دھوریا مرہون راد ہی سورداسی سانونت میگھاوتی بسنتی ہنڈولی ۔ الورنیا ۔ ۔	دھ نی س رگ م م گ س نی دھ
۶	ٹنک	سرگم پدھن	۷	س	۰	نصف شب	سری راگ و کانہرا و بھیرون سے۔	س رگ م پ دھ نی نی دھ پ م گ رس

پتمر میگھ راگ

۱	کلائر	مرکب از نٹ و کانڑا و ملار و بلاول ـــ
۲	شہانا	کانہڑا و بھیر دوست سے ـــ
۳	باگیسری	دھناسری و کانہڑا سے ـــ
۴	پوریا	دھول سری و تنگ و منگلاشتک و کانہڑا سے اور یہ چار قسم ہی سدھ پوریا دھناسری پوریا بھاس پوریا کلیان پوریا
۵	ستہ	مالیسری و سمہو ملار سے ـــ
۶	سنکھرابرن	کیدارا و بلاول سے اور یہ چار قسم ہی سدھ سنکھرا سنکھرابرن سنکھرا آدرشتکہ
۷	کانہڑا	ذکر اسکا دیپک راگ میں ہے ـــ
۸	تنک یا تلنگ	اسکی ترکیب نہیں ملی ـــ

بہارجا میگھ راگ

۱	کرنانت یا کانٹ	پنچم پلٹ و گوجری و بھاس سے ـــ
۲	کادری	مارو و بھاکر و نٹ نارائن سے ـــ
۳	گومنات	دھناسری و کانہڑا و دھول و ابھری سدھ و مدھادم سے ـــ
۴	بہادری	مارو و سنکھرابرن سے ـــ
۵	مانچھ	ملار و سورٹھ و بلاول و سارنگ سے ـــ
۶	برج	دھناسری و نٹ سے اور یہ دو قسم سدھ برج جوگیا برج
۷	نٹ ہنجری	نٹ و مالسری سے ـــ
۸	سودنانت	اسکی ترکیب نہ ملی ـــ

ہنڈول راگ مع ۵ راگنی

نمبر شمار	نام راگ و راگنی	سُر گم	تعداد سُر	سُر گریہ	متروک	وقت	ترکیب	سُر گم
۱	ہنڈول راگ یا ہنڈولا	سگم دھن	۵	س	رپ	اول روز سے چاشت تک	مرکب از لیلاوتی و پنچم و پوریا و نزد بعض پوربی و کلیان و کمود سے	س گم پ دہ نی نی دہ م گ س
۲	رام کلی	سگم دھن	۵	س	رپ	صبح بسنت رت مین	نزد بعض سدھ یا سالنگ ہی تر و بعض ترکیب اسکی سگم دھن ہی۔	س گ م دہ نی نی دہ م گ س
۳	للت	دھن سگم	۵	دہ	رپ	ایضاً	بہماس و دیسی و پنچم سے اور یہ ۸ قسم ہی سدھ یا بہار کیدارا مارو نمتی للت للت للت للت	دہ نی س گ م م گ س نی دہ
۴	پٹ منجری	پدھن سگم	۶	پ	۰	نصف شب در بسنت رت	بارو و دھول و دھناسری و کنہاری سے اور یہ دو قسم ہی سوردہی تان ہنی	
۵	براڈری یا براڈدی بلاول یا بلاولی	سگم پ دھن نسر	۶	دہ	۰	اوائل روز	کلیان و کیدار سے شبر بلادی اسکاگ بیادی مدھم بفرق ۱۲ سُرت کے ہی یہ ۱۴ قسم ہی سدھ بلاول گلب بلاول الہیا سکل کہانچی جیجاونتی بلاول سنکھرا بلاول کجیلی بلاول ایمن بلاول کاموڈی بلاول مدہر سیا بلاول سکیا بلاول سہاگ بلاول و [illegible]	دہ نی س رگ م پ پ م گ رس نی دہ
۶	ویساکھ یا دیوساکھ	گم پدھنس	۶	گ	ر	ایضاً	سنکھرا بن و سدھ و ملار و کانہڑا سے اور یہ ۸ قسم ہی دیوساکھی کن چھہ بہنور	گ م پ دہ نی س س نی دہ پ م گ

پتر ہنڈول راگ

نمبر شمار	نام پتر	ترکیب
۱	بسنت	ذکر اسکا سری راگ مین ہے۔
۲	مالوہ	مرکب ہے بھاس و گوری و برج سے۔
۳	مارو	گوری و برج و سورٹھ و سری راگ سے۔
۴	بکھار	بھیرو و ست و ترکھمن سے۔
۵	لنگدھن	کیدارا و بہاری سے۔
۶	ناگ دھن	سوہو و ملار و کدارا سے۔
۷	کسل	ذکر اسکا نہ ملا۔
۸	دھول	ایضاً

بھارجا راگ

نمبر شمار	نام پتر	ترکیب
۱	گروی	مرکب سوہا و سارنگ و گوری و گوجری سے۔
۲	بیلاوتی	ذلیسکار و چیت سری و للت سے۔
۳	چیتی	سانونت و للت و پوریا سے۔
۴	پوربی	مالوا و گوری سے۔
۵	پاروالی	دیوگری و گونڈ و پوربی و گوری سے۔
۶	تردن	دلیسکار و پوربی و گوری سے۔
۷	دیوگری	سادھ و پوربی و سارنگ سے۔
۸	سرستی	مالوا و ایمن و سورٹھ سے۔

دیپک راگ مع ۵ راگنی

نمبر شمار	نام راگ و راگنی	سرگم	تعداد سُر	سرگرہ	سُر ترک	وقت	ترکیب	سرگم
۱	دیپک راگ	سرگم پدھ نی	۷	س	•	دوپہر دن یا پچھلی رات دو پہر تک	نزد بعض سدھ یا شاملِ نزد بعض کیدارا و کامودہ و سدھ و نٹ و گیمری سے و نزد بعض لنگ جوتی و سوہی و درکن جوتی سے مگر یہ نام غیر مشہور ہیں۔	س رگ م پ دہ نی نی دہ پ م گ رس
۲	نٹ	سرگم پدھ مگر	۷	س	•	آخر روز	سدھ یا سنگ ہے اور یہ شاہ قسم ہے نٹ سدھ نٹ کدار نٹ ہما نٹ نراین نٹ اہیری نٹ مارو نٹ ساونہ ہیں۔	س نی دہ پ م گ ر رگ م پ دہ نی س
۳	کانہڑا	نسرگم پدھ	۷	ن	•	اول پہر روز شب ماہ	سالنگ ہے و نزد بعض ۱۲ و بقول صحیح ۱۸ قسم ہے سدھ نائکی تھانا اڈانا گمبری رنگیل مندریک باگیسری کوسیہ یا کوسیہ تستی کھماچی سوہبی جیجاونتی درباری غلطا کرنا لی دولتی شنگیلہ و نزد بعض سوہا سگھری و دھولیہ حسینی بھی مندرجہ اقسام بالا کی ہیں۔ متاخرین نے برہم ہو گیا کافی کو بھی کانہڑا کہا ہے۔	نی س رگ م پ دہ دہ پ م گ رس نی
۴	کامودہ یا کامودیا	دھن سرگم پ	۷	دہ	•	دوپہر روز	گونڈ و بلاول سے و نزد بعض ترکیب دھن رگم نس ہے اور یہ تین قسم ہے سدھ ساونت یا الک کامودہ	دہ نی س رگ م پ پ م گ رس نی دہ
۵	دیسی	رگم پدھ نس	۶	ر	پ	دوپہر روز	کھٹ راگ اور ٹوڑی سے و نزد بعض سمپورن و نزد بعض ترکیب رگم پدھ نس ہے۔	رگ م دہ نی س س نی دہ م گ ر
۶	کیدارا	نسگم پ	۵	ن	رہ دہ	نصف شب	بلاول و پوربی دلگبے اور یہ پانچ قسم ہے سدھ کیدارا شیام کیدارا نٹ کیدارا لنگتا کیدارا مارو کیدارا	نی س گ م پ پ م گ س نی

پتر دیپک راگ

نمبر شمار	نام پتر	ترکیب انہا
۱	نٹ نارایں	مرکب از سنکرابرن و مدھمادہ و بلاول و لنگدھن ـ
۲	بھاکرا	کیداری و مارو و سرستی سے ـ
۳	منگلاشٹک	چیت سری و کیدارا و کلیان و کانہڑا سے ـ
۴	اڈانا	ملار و کانہڑا سے ـ
۵	تنگ	ذکر اسکا میگھ راگ مین گذرا ـ
۶	رہس منگلا	سنکرابرن و اڈانا و سوہنی سے ـ
۷	منگلاسنک	ذکر اسکا اوپر گذرا مکرر لکھا پایا ـ
۸	کسم	اسکی ترکیب پائی نہ گئی ـ

بھارجا راگ مذکور

نمبر شمار	نام	ترکیب
۱	منگل گوجری	مرکب رام کلی و منگلاشٹک و گندھار و سیام سے ـ
۲	بیجاونتی	سورٹھ و دھولسری و بلاولی سے اور یہ دو قسم ہے سدھ کانہڑا بیجاونتی
۳	مالگوجری	رام کلی و سیام و گندھار و گوجری سے ـ
۴	منوہر	گوری و ترون و مارو سے ـ
۵	ایمن	بلاولی و کیدارا و سدھ کلیان سے ـ
۶	ہمیر	ایمن و کیدارا و سدھ و کلیان سے ـ
۷	اہیری	کلیان و دیسکار و گوری و سیام سے ـ
۸	بھوپالی	ذکر اسکا میگھ راگ مین ہے ـ

مشہور ہے کہ میان تان سین تک اس فن کے کاملین مین برابر دیپک راگ کا جاری رہا مگر بعد میان سوھون کے برباد اسکا موقوف ہوگیا تا اکبرنامہ دیکھو تو اریخ مین کہین اسکا ذکر نہین ہے یہ روایت خلاف قیاس و بے اصل ہے البتہ اکبرنامہ مین صرف اسقدر لکھا ہے کہ درین ہزارہ سال مثل او نشان نہ ہند ـ اور فی زمانہ کدرے کو بجاے دیپک بعض گاتے ہین ـ

واضح ہو کہ بحسب منتہاے مذکورہ سابق کے راگ ششگانہ مع راگنیون و پتر و بھارجا کے تمام ہو چکے اور اب ذکر بعض اون راگنیون کا ہی جو انسے علاوہ بطور رانچھ و دمن و چھایا وغیرہ کے مشہور و مروج ہین سوا انکے اور جو متفرق غیر مشہور تھین ذکر انکا فضول جانکر قلم انداز کیا جانا چاہیے کہ وضع کرنا راگنی کا سلف سے رائج اور جائز چلا آیا ہی اور قدیم سے کاملین عہد اپنی جودت اور رسائی طبع سے باہمدیگر راگ اور راگنیون مین ترکیب و تصرف کر کے راگنی وضع کرتے چلے آئے ہین اب بھی جسنے ہو سکے بنانا ممکن ہی مثلاً کانہڑا اور اصل ایک راگنی تھی مگر اکثرون نے اسمین اور راگنیون کا رنگ ملا کر بارہ کانہڑے مقرر کیے یا جیسے حضرت امیر خسرو نے بارہ راگنیان ایجاد اور وضع کین زیلف گھٹ راگ سے نکالی علی ہذا ایک سیام مین تصرف کر کے بارہ سیام مقرر کیے ۔ سلطان حسین شرقی جونپوری نے اپنی کمال جودت سے ٹوڑی مین تصرف کر کے چار ٹوڑی قایم کین ۔ جونپوری ٹوڑی مرکب ہی توافق مقام فارسی و مالسری سے ۔ رسولی ٹوڑی مرکب ہی دھناسری و ملتانی سے رامان ٹوڑی رامکلی و مالسری سے ۔ تھلی ٹوڑی مختلف چند راگنیون سے مرکب ہی نزد متاخرین سب ۱۴ ٹوڑی ہین ۔ اسیطرح میان تان سین نے درباری کانہڑا کانہڑا و کلیان و ملار سے اور جوگیا اساوری دیوگندھار و اساوری سے مرکب کر کے ایجاد کی اور رپلاسی بلاس خان داماد میان موصوف نے اپنے نام سے وضع کی ذکر ان سب راگنیون کا اوپر نہین آیا اسواسطے ذکر انکا مع اقسام انکے کیا جاتا ہی سارنگ گیارہ قسم ہی سدھ سارنگ بندرائی سارنگ بدھنس لرہون سانونت دھوریا دھولیا سورٹھی یا سورٹھ میر سنجانک مدھمات یا مدھ مادھ گوپر ہاری سنہاری کھماچ قسم ہی سدھ برچیا ۔ بھاگ دو قسم ہی سدھ بھاگرا ۔ کلیان ۱۲ قسم ہی سدھ کلیان ایمن کلیان پورن بھوپالی پوریا ہمیر شیام سانورین کاموده نٹ بھیم کھیم ۔ جوگ دو قسم ہی سدھ منگلی عرف منگلوادی ۔ سیام تین قسم ہی سدھ کلیان کیدارا ۔ ملار یا ملہار ۱۱ قسم ہی سدھ گونڈ دھونریا لرہون رانداسی سورداسی سانونت سانورین شاکی بسنتی میگھ اولی ہنڈولی ۔ واضح ہو کہ واسطے اختصار کے اصل نام ملا کر اکثر جگہ نہین لکھا صرف فرع نام لکھ دیے ہین مگر ہر جگہ اصل نام کے ساتھ ملا کر پڑھنا چاہیے

مثلاً ملار کل اقسام کے ساتھ ملاکر پڑھا جاوے علی ہذا ما بقی ۔
مخفی نرہے کہ راگ کو مرد اور اُسکی راگنی پنجگانہ کو زن اور پتر و بھارجا ہشت گانہ کو پسر و زن پسر قرار دیا ہے
مگر صرف فرضی اور من سمجھوتا ہی اور محض بغرض انتظام اور سلسلہ بندی کے یہ بات ٹھہرائی
اب بھی اگر کوئی کامل فن اسکی سلسلہ بندی کرے اور جو راگنیاں سوائے پتر اور بھارجا
کے مانجھ اور دھن اور چھایا وغیرہ متفرق و پریشان ہیں اُن سب کو بمناسبت کیفیت سپرد
کے راگ ششگانہ کی دختر قرار دیکر مسلسل کراوے تو ممکن ہے اور یہ جو ہند اشبیہ اور صورت
راگ و راگنیوں کی جو قدیم سے مشہور اور کتب میں لکھی چلی آتی ہیں یہ صرف فرضی و طبع زاد
محض خلاف واقع و خلاف عقل ہیں اور بعض نادان سمجھتے ہیں کہ ضرور راگ و راگنی کی
صورت بھی ہی اسی واسطے بے رُت اور بیوقت نہ گانی چاہیے چنانچہ فلان گویہ نے فلانی راگنی
بیوقت گائی تھی کہ وہ راگنی پریشان اور گھبرائی ہوئی آنکھیں ملتی سامنے چلی آئی اور یہ دعا دینے لگی
کہنے لگی کہ بیوقت کس کو ر مغز نے بلاکر ستایا ہی لاحول ولا و لا اصل لما ۔
میان تان سین اور نایک گوپال و نایک بیجو و بنات خان وغیرہ کیسے مرد باخدا اور اس فن
کے کامل یکتا و صاحب تاثیر تھے اور اکبر شاہ کیسا شوقین اور قدر دان شاہنشاہ تھا اسوقت
کسی نے وقت یا بیوقت راگنی کو نہ بلایا دکھایا راگ یا راگنی ہوا کا سمان ہی اسکا جسم محسوس خلاف
عقل ہی اور کسی نایک نے ایسا دعوی نہین کیا مگر نادان جاہل اُسکو غلط مشہور کیے ہوئے ہین
اور بقول نایک دکن ۶ دیو اور ۳۰ راگنی مہادیو کے خدام کے نام بھی خلاف عقل ہی علی ہذا
یہ بھی غلط مشہور ہی کہ فلانے سُر کے کندھے اور شانہ سے سُر نکلا ہی ظاہر ہی کہ آواز حلق سے
نکلتی ہی خلاف عادت و قدرت کے ایسی بات قابل تسلیم نہین ۔

مؤلف

فہرست ۲۲ راگنی جنکے نام کسی ملک یا قوم کے نام سے متحد ہین ۔

۱	سندھوی	نام ملک سندھ	۲	بنگال	ملک بنگال یا بنگالہ
۳	مارو	نام ملک مارواڑ	۴	بھوپالی	شہر بھوپال
۵	تلنگ	ملک تلنگانہ واقع دکن	۶	للت	شہر للت پور

۷	سورٹھ	ملک سورٹھ واقع کاٹھیاوار	۸	گندھار	اصل نام شہر قندھار
۹	مالوا	نام ملک	۱۰	پوربی	پورب یعنے ملک مشرق
۱۱	کھماچ	نام شہر واقع گجرات	۱۲	سیام	نام ملک شمالی بنگالہ
۱۳	ملتانی	ملتان نام شہر	۱۴	بندرابنی	نام شہر یا نام شخص بانی بستی
	یہ سب نام ملک اور شہرون کے ہین جنسے یہ راگنیان موسوم ہین				
۱۵	گونڈ	نام قوم وحشی مثل بھیل اصل باشندہ ہندوستان	۱۶	اہیری	اہیر قوم مشہور
۱۷	گوجری	قوم گوجر	۱۸	نٹ	نام فرقہ تماشاگر
۹	یہ سب چار نام قوم سے منسوب ہین				
۱۹	شہانا		۲۰	بھاوری	
۲۱	ایمن				

یہ نام زبان فارسی کے ہین مگر فارسی راگون مین کوئی راگ اس نام کا نہین ہے — الحان کے نام قدیمی ہین اور شہرون مین بھی بعض شہر مثل ملتان وقندھار کے ہزارون برس کے پیشتر سے موسوم قدیم شہر ہین —

قرائن سے ثابت ہے کہ رواج زبان فارسی اس ایکہزار برس کے قریب سے شروع ہوا مگر غالبا یہ راگنیان بہت پیچھے بنائی گئی ہین ان کل راگنیون کی نسبت میری یہ راے ہے کہ جو راگنیان کسی ملک یا شہر یا قوم کے نام سے منسوب اور موسوم ہوئی ہین وہ اُس ملک یا شہر یا قوم مین رائج ہونگی یعنے گانا رونا ہر زمانہ اور قوم اور ملک مین ہے ہر ملک کے گانے کی بلا تصنع ایک صورت آہنگ اور ادا ہے اسکو مصلحان اور کاملان فن موسیقی ہند نے اصلاح دیکر اُنھین کے نام سے موسوم کر کے مشہور اور مروج کیا اور پھر اُنکو کسی راگ کی راگنی یا پتر قرار دیکر کتب مین درج کردیا اسکے سوا اور کوئی وجہ خیال مین نہین آسکتی — آخر سب راگ راگنی ایک دفعہ نہین بنے اسی طرح بتدریج ہر زمانہ مین بنتے اور ایجاد ہوتے آئے ہین چنانچہ متاخرین نے بھی اکثر راگنیان بنائی ہین یا مثل

کانہڑے اور توڑی وغیرہ کے اُسمین اور ماور راگنیون کا رنگ ملاکر کئی کئی نام سے موسوم کیا ہی قس علیٰ ہذا۔

مقام چہارم بیان راگ فارس مین

بقول بعض وقت تحویل آفتاب کے ایک برج سے دوسرے برج مین ایک آواز باشکال مختلف ہر بار سرزد ہوتی ہی اسواسطے اُسکو بارہ مقام قرار دیکر راگ مقرر کیا ہی پس فارس مین کل بارہ مقام ہین اور راگنی کو شعبہ کہتے ہین اور ہر شعبہ چند چند نغمہ سے مرکب ہی اور ہر راگ مع اپنے شعبہ کے ہر برج بروج دوازدہ گانہ افلاک سے متعلق ہی اسلیے وقت اور تاثیر سب کی علحدہ ہی چونکہ شب و روز کی ۲۴ ساعتین ہین اسواسطے شعبے بھی چوبیس قرار دیے اور ہر شعبہ اول پستی اپنے مقام سے اور شعبہ ثانی بلندی اپنے مقام سے پیدا ہوتا ہی اور نغمہ بحساب ایام سال کے تین سو ساٹھ ہین اور وہ سب شعبون پر منقسم ہین سوا اسکے آوازہ چھ ہین۔ آوازہ مراد راگنی سے ہین۔

فارسی آوازشش گانہ

نمبر شمار	نام آوازہ	تعداد نغمات	وصف
۱	سلک	۱۲	پستی اصفہان و بلندی زنگولہ سے پیدا ہوتا ہی۔
۲	گردانیہ	۹	پستی عشاق و بلندی راست سے۔
۳	نوروز	۴	پستی بوسلیک و بلندی حسینی سے۔
۴	گوست	۵	پستی حجاز و بلندی نوا سے۔
۵	بادہ	۵	پستی کوچک و بلندی عراق سے۔
۶	شہناز	۶	پستی بزرگ و بلندی رہاوی سے۔

مقامات دوازدہ گانہ فارسی مع شعبہ و اوصاف آنہا

نمبر	نام مقام	برج (?)	وقت	تاثیر	تفصیل شعبہ بشرح تعداد نغمہ جس سے وہ مرکب ہی
۱	راست	حمل	بعد طلوع آفتاب	تفریح و نشاط	مبرقع پنجگاہ فی ۵ نغمہ
۲	اصفہانک یا صفاہان	ثور	ایضاً راست	ایضاً	تبریزہ نغمہ نیشاپورک ۶ نغمہ
۳	عراق	جوزہ	چاشت یا سہ پہر روز	ایضاً	عراق ۵ نغمہ مخالف یا روی بہ ۸ نغمہ نزد بعض روی عراق یا مخالف ۵ نغمہ و مقلوب ۸ نغمہ
۴	کوچک	سرطان	آخر شب	اندوہ	رکب ۶ نغمہ بیاتی ۵ نغمہ
۵	بزرگ	اسد	نیم شب	ایضاً	ہمایون ۴ نغمہ نہفت ۱۰ نغمہ یا ۲ نغمہ
۶	حجاز	سنبلہ	وقت زوال روز	ذوق شوق	سنگاہ ۳ نغمہ حصار ۸ نغمہ یا ۲ نغمہ
۷	بوسلیک	میزان	سہ پہر یا بعد زوال	شجاعت	عیشران ۱۰ نغمہ صبا ۵ نغمہ
۸	عشاق	عقرب	قریب شام یا پیشین	ایضاً	زائل ۳ نغمہ اوج ۸ نغمہ یا ۲ نغمہ
۹	حسینی	قوس	آخر شب یا صبح	ذوق شوق	دوگاہ ۲ نغمہ محیر ۸ نغمہ
۱۰	زنگولہ	جدی	۰	اندوہ	چہارگاہ ۴ نغمہ عزال یا غزال ۵ نغمہ
۱۱	نوا	دلو	۰	شجاعت	نوروز خارا ۸ نغمہ یا ماورالنہر یا ماہور ۶ نغمہ
۱۲	رہاوی	حوت	صبح	ذوق شوق	نوروز عرب ۶ نغمہ نوروز عجم ۶ نغمہ

واسطے یاد داشت اسماء مقامات دوازدہ گانہ کے رباعی لکھی جاتی ہی **رباعی**

عشاق مراقد حسینی ستا چو راست	در پردۂ بوسلیک رہاوی و نواست
چون گشت بزرگ در صفاہان و عراق	زنگولہ حجاز و کوچک اندر رہ راست

[illegible] ۴۸ ہین جنمین ۱۱ مشکوک بانظر تسلم (?) انداز کیے اور ۳۷ باقی ماندہ یہ ہین
[illegible] عشیب سوار غمزہ دابیات رکب سرافراز بستہ نگار بیات گردانیہ (?)

نہاوندک دلبر کمال اوج نگار وصال شستر سبزان غزال عرب انگیر بحسہ کمال اصلی اعتدال گلستان تبریز گیتری حیرت جمالی رقع نو معتدلہ معنوی پہلوی شفا —

واضح ہو کہ موافق ہند کے فارس مین بھی تال اپنی وضع پر رائج ہر اور دو شقیقہ ہر واسطے آگاہی کے منجملہ اسکے ۱۵ تال کے نام درج ہوئے اور دو تال کا نام پایا نہ گیا بحر مراد تال سے ہے اور بحر بمعنی وزن شعر کے بھی ہین بحر دویک بحر دور بحر ثقیل بحر خفیف بحر سہ ضرب بحر در افشان مابین ضرب الفتح فاختہ چیز نیم ثقیل اذفر از صد رمل ہزج سوا اسکے مخمس ترک ضرب یا ترکی دو تال اور بھی بعض کے نزدیک ہین —

مؤلف

وجہ تسمیہ بعض مقامات شعبہ یعنی راگ و راگنی و بحر فارس بزبان عربی —

عراق حجاز عشاق حسینی غریب مبرقع عشیران بحشہ عمز ابیات کرب عرب کمال مخالف زائل اصلی اعتدال حیرت جمالی معتدلہ مقلوب محتریہ معنوی وصال شفا غزال حصار یہ ستائیس نام راگ و راگنی ملک فارس کے خاص زبان عربی مین ہین اور روح افزا دونون زبان کا مرکب نام ہر —

سوا اسکے تال کو فارس مین بحر کہتے ہین یہ لفظ بھی عربی ہر اور منجملہ پندرہ تال فارس کے دس تال کے نام بھی زبان عربی مین ہین بحر دور ثقیل خفیف مابین ضرب الفتح اذفر رمل ہزج مخمس — خالص نام زبان عربی ہین اور چار ضرب مشترک اللسانین ہین —

واضح ہو کہ عہد پادشاہان فارس تک فارس مین خالص زبان فارسی ہی رائج تھی —

اِس سے معلوم ہوتا ہر کہ ان مقام شعبہ یعنے راگ و راگنی اور بحر یعنے تال کا وجود ملک فارس مین اُسوقت تک نہ تھا اور جب حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ نے آغاز صدی اول ہجری اور عہد خلافت ثانی مین ملک فارس کو فتح کیا تب سے زبان عربی کا رواج

ملک فارس مین ہوا اور جسطرح ہندمین ایشیائی بادشاہان اسلام کے عہد تسلط سے زبان فارسی ہندوستان مین ہندی زبان سے مل کر اردو بن گئی اسیطرح فارسی زبان بھی زبان عربی سے مل جُل کر قندمکرر ہو گئی غالباً بعد تسلط اہل عرب کے فارس مین یہ مقام اور بحر رائج اور ایجاد ہو کر عربی نام سے موسوم ہوئی اور خاص لفظ مقام شعبہ و نغمہ بھی عربی زبان کے ہین چونکہ عرب کا تسلط ممالک بعیدہ مین تھا اور وہ علم وفن کے دوست تھے اور اکثر علوم وفنون نے انکی ذات سے اُنکے ممالک مفتوحہ مین رواج پایا اور ایک ملک سے دوسرے ملک مین کیا اسلیے یقین ہے کہ یہ مقام و بحر بھی اُنکے عہد مین ہی فارس مین وضع ومروج ہوئے ہون اندرین صورت باقی آٹھ مقام اور شعبے فارس کے قدیمی ہین جو وہان رائج چلے آتے ہین —

بعض ایرانی افغانستانی وغیرہ ایشیائی گویندہ و سازندہ یعنے گانے بجانے والے جو سُنے گئے اُنھون نے ہندوستانی راگ راگنیون سے استنباط کر کے بعض بعض اپنے ملکی اور فارسی مقام کو مرکب کر کے نئے طور پر خوش آیند بنا لیا ہے اب اہل فرنگ کے باجون مین بھی اکثر ترکا نت مثل نغمۂ ہندی کی اور بعض ٹون ہندی راگنیون سے اخذ کر کے بنائی ہے غرض اسیطرح ایجاد اور رواج ہوتا چلا آیا ہے — واللہ اعلم بحقیقتہٖ —

مقام پنجم بیان تان مین

واضح ہو کہ منجملہ سُر ہفتگانہ کے چار سُر تک تان کو دخل ہے اور باقی پانچ سُر سے سات سُر تک راگ کو دخل ہے چنانچہ مقام اول مین گذرا تان چار قسم ہے اول ارچک وہ کہ جسمین ایک سُر بکرار آوے مثلاً س س دوم گاہانگ وہ کہ جسمین دو سُر آوین باعتبار رد و بدل وار دہی کے مثلاً س ر ر س سوم ساماک وہ جسمین تین سُر آوین باعتبار مذکور کے مثلاً س رگ و گ ر س چار تان اور بھی اُسمین سرون کی ضرب و تقدیم و تاخیر سے پیدا ہوتی ہین چہارم سُرانگ جسمین باعتبار مذکور کے چار سُر آوین س رگ م و م گ ر س — اور بتقدیم و تاخیر سُرون کے اُسمین بائیس تان اور بھی حاصل ہوتی ہین — ضرب اور تقسیم تان اصطلاح مین کوٹ تان پرستار کہتے ہین اس حساب سے کل پانچ ہزار چالیس تان ہین بنظر

اختصار کے ایک قاعدہ مختصر لکھا جاتا ہی جس سے حساب دان سمجھ لیگا باقی تفصیل طول ہی مثلاً اگر ایک سُر کو اسی مین ضرب دین تو بطریق رو ہی دارو ہی کے ایک تان حاصل ہوتی ہی جیسے س س اور بطریق مذکور کے دو سُر کی ضرب سے دو تان مثلاً س ر اور ر س اور تین سُر کی ضرب سے چھ تان مثلاً س ر گ و ر س گ و س گ ر و گ ر س و گ س ر و ر گ س اور اگر ان چھ تان کو چوتھے سُر مین ضرب دین تو اسکے چار گونہ یعنے چوبیس تان حاصل ہون اور پانچوین سُر کی ضرب سے ان چوبیس کی پنجگانہ یعنے ۱۲۰ تان اور چھٹے سُر کی ضرب سے ان ۱۲۰ تان کی ۷۲۰ - اور انکے ساتوین سُر کی ضرب سے ۵۰۴۰ تان حاصل ہوتی ہین —

مقام ششم بیان النکار مین

واضح ہو کہ اہل ہند کی اصطلاح مین النکار مراد علم بدیع ہی یعنے علم بیان جس سے فصاحت کلام حاصل ہوتی ہی اور یہان مراد فصاحت تان و سُر ہی اور مراد اُس سے یہ ہی کہ دو سُر باہمدیگر یعنے ایک سُر دوسرے سُر سے بخوبی ملجاوین اور یہ ستار تان اور راگ اور تال سب النکار پر موقوف ہی النکار دو قسم ہی ایک آستائی یہ ان وہ ہی کہ جس تان کے اول کا سُر تان کے آخر مین آوے اور اُسکی سات قسمین ہین دوسری ارو ہی تان اُسکی بارہ قسم متفرق ہین تفصیل اُنکی بسبب طول کے زائد جانکر ترک کی —

مقام ہفتم ذکر حروف آلاپ مین

واضح ہو کہ آلاپ کے حروف مقرر ہین اور وہ مفرد بھی ہین اور مرکب بھی مفرد جیسے آ نا تا ری نہ اور مرکب جیسے تدرتت تنو انتہ تنوم تنہنا تہ ری سوا اسکے اس قسم کے الفاظ اور حروف مرکب اور مفرد اور بھی بن سکتے ہین مثلاً تا تون نون آن آہن سلف سے متقدمین بجاے سُر و سرگم راگ و راگنی کے ان حروف کو آستائی اور انترے کے عوض گاتے آئے ہین اسلیے کہ سرگم کے گانے سے سرون مین جنبش اور فرق بخوبی ظاہر نہین ہو سکتا اور ان حروف مین بخوبی و بآسانی سُرت و گمک جسمین مدار کان راگ و راگنی کے دریافت ہو جاتے ہین نام مجموع ان حروف کا ترانہ ہی بانی اُنکا یہ دھرپد کبت خیال

ٹپہ ٹھمری کھمٹہ دادرا غزل چوبولہ وغیرہ واسطے رجھاؤ اور ذوق شوق کے ہی اور اگر آؤ آی
واو کو آواز بڑھاکر راگ راگنی کے سرون کو الاپین اُسکو الاپ کہتے ہین غرض گانے کا
اصول الاپ بعدہ ترانہ پھر سرگم باقی گیت وغیرہ و بقول ضعیف ترانہ کے یہ آٹھ حرف ہین
سواے دھرکت و ترودت کے تا آ نا آ یا نا رنا دا سواے انکے اور کوئی حروف
داخل ترانہ نہین واضح ہو کہ الاپ کے چار استھان یعنے مکان اور رباسے معین کئے ہین
استھان اوّل بادی دوم سمبادی تیسرا انبادی چوتھا ببادی ہی استھان اوّل بادی اور
وہ اصل اور بنا ہر راگ و راگنی کا ہی دوسرا استھان مذکور پہلے استھان کے مقابل ہی کہ اس سے
راگ راگنی تقویت پاتے ہین تیسرے استھان سے راگ و راگنی کو رونق اور بھلا ہوتی ہی
اور چوتھے استھان سے راگ اپنی صورت اصلی سے متغیر ہو کر بگڑ جاتا ہی کچھ ذکر اسکا مقام
سوم مین گذر چکا ہی پس ہر راگ و راگنی کا اچار اور آغاز بادی استھان سے کرکے سر کھرج
پر پہنچین اوسکو سنبھار اول کہتے ہین سنبھار یعنے ابتدا اور آغاز کے ہی دوسرے مرتبہ مین
سہ کھرج سے سب سرون پر سیر کرکے اور سمبادی کو زیر نظر رکھکر بادی پر آوین پھر کھرج پر
آوین اُسے سنبھار دوم کہتے ہین اور تیسرے مرتبہ مین کھرج یا بادی یا سمبادی یا انبادی سے
اس راگ کی کھرج بالائی یعنے ٹیپ پر جاکر اور اُس راگ کے روپ کو مدنظر رکھکر پھر کھرج پر
آوین اسے سنبھار سوم کہتے ہین چوتھے مرتبے ٹیپ سے بھی بلند جاکر کعب یا گندھار تک
صورت راگ کی ذہن نشین رکھکر دو تین بار کھرج پر ارجاع یعنے آمد و رفت کرین اور پھر
کھرج پر آجاوین اُسے سنبھار چہارم کہتے ہین پس یہ چارون طریق کل راگ و راگنی کے واسطے
لازم ہین کوئی راگ و راگنی اس سے خالی نہین —

مقام ہشتم وصف حرف تان مین*

واضح ہو کہ تان کا دستور نہایت عمدہ ہی تان کو اصطلاح مین تان پرستار کہتے ہین اور حرف
الف الاپ مین بہت جگہ کام آتا ہی بلکہ آچار اور آغاز گانے کا اُسی سے ہی اور اصطلاح مین
نام اُسکا کار ہی اور وہ ایک الف مفرد اور ممدودہ ہی یعنے آ اور کبھی مرکب ہوتا ہی
حرف یاسے یعنے ای وائی اور کبھی واؤ سے یعنے او واؤ پس اُسکو بعد ترانہ کے

ایک درجہ یعنے ایک ماترا اعتبار کرتے ہین اور کبھی وقت ضرورت کے حرف مرکب یعنے آئی
واؤ کو دو ماترا مقدار تلفظ کے یعنے دو درجے شمار کرتے ہین اور الف ممدودہ مکرر وسہ کرر بلکہ
اُس سے بھی زیادہ بہت جگہ آتا ہے اور اکثر واسطے گمک کے لاتے ہین مثلاً آ دا و آ آ آ آ وا ی
ای ای ای وآؤ او او پس تان سُر سے خالی نہین اور سُر بھی تین حال سے
خالی نہوگا یعنے منجملہ سپتک ہاے سہ گانہ کے سُر ایک اُن سپتک سے ہوگا سپتک اول
مراد اُس سے ہے کہ اول سُر نہایت پست قایم کرکے اُسکی مناسبت سے بتدریج ے سُر قائم کرین سپتک
دوم وہ کہ اول سپتک کے کھرج کو دو چند کرکے ٹیپ فرض کرین اور اسی طرح ے سُر
قائم کرین سپتک سوم وہ کہ اول سپتک کی کھرج کو سہ چند بلند کرکے کھرج تصور کرکے بتدریج
ے سُر قائم کرین یہی سپتک سہ گانہ ہین فقط ہر راگ کی تان کے لکھنے کی یہ ترکیب ہے کہ اول نو لفظ معمولی
مین جدا جدا لکھے جائین پھر جو لفظ کہ اُن نو لفظون سے جس سُر مین گایا جاتا ہو وہ سُر اُس لفظ کے
مقابل رقم کرین اور سُر مذکور مثلاً اگر اول سپتک سے ہے تو علامت اُسکی ایک مد اور اُسکو حرف
مذکور کے سر پر یعنے اوپر لکھین اور سُر مذکور دوسری سپتک سے ہے تو علامت اُسکی دو مد اور علامت
سپتک سوم کی تین مد لکھنی چاہیے مثلاً یا کے ہوگا اگر مذکور سادہ ہے تو علامت اُسکی ایک نقطہ
سُر کی پیشانی پر لکھین اور تیور سُر کے ایک فتحہ اور تیور تر کے دو فتحہ اور تیور تم کے تین فتحہ بلحاظ درجات
عروج سُر کے اُسکے سر پر لکھین گے جیسے تیور تیور تر تیور تم علی ہذا القیاس علامت کومل۔ اَتکومل
سنکاری۔ کی بطور کسرہ کے لکھی جاوینگی۔ واضح ہو کہ اَن درُت۔ کر پت یہ چار لفظ ضروریات تان
ستار سے ہین مفصل حال اُنکا فصل سوم تال مین آویگا پس اَن چوتھا حصہ لکھ کا اور علامت اُسکی
بشکل ہلال کے ہے اور درت بصورت ہ صفر یعنے بلا ہوز کے اور کبھی اُسکی صورت
صفری پر خط محرف بھی وصل کیا جاتا ہے اور لکھ بصورت الف کے گر ابصورت ہمزہ کے
لیکن ایک حرکت اسکے اوپر زیادہ ہوگی مثلاً اور اَن بقدر ربع یعنے چہارم حصہ ایک
ماترے کا ہے اور درت نصف ماترا اور لکھ دیا لگ بجاے ایک ماترے کے یعنے بمقدار
تلفظ کے ایک درجہ اعتبار کیا جاتا ہے اور ربد لکھ برابر کو ایک ماترا اور ربع ماترا حساب کرتے
ہین اور علامت الف پر کبھی خط محرف بھی وصل کرتے ہین الغرض گانے مین خیال

و دھر پد وغیرہ کو ان درجات کے مقدار اور تعداد پر برتنا ضرور ہی تاکہ جو سُر جس درجہ اور جس سپتک کا ہو اُسی مقدار اور درجہ مین برتا جاوے۔

علامات حروف تان

نمبر	نام حروف ماترا	علامت ہر ایک	شرح
۱	ہر سہ سپتک	یا ـــ ـــ	خط سید مثلاً ـــ یا ـــ
۲	شدھ سُر	۰	نقطہ
۳	تیور تیور تر تیور تم	زبر	بصورت فتحہ کے سُر کے اوپر لکھا جاوے گا۔
۴	کومل اتکومل سکاری	زیر	بصورت کسرہ سُر کے نیچے لکھا جاوے گا۔
۵	آن	ـــ	بصورت ہلال کے یہ ایک ماترے کا چوتھا حصہ ہی
۶	درت	ہ	بصورت ہاے ہوز یہ ماترے کا نصف حصہ ہی
۷	لگھ یا لگ	ا	بصورت الف یہ ایک ماترا پورا ہی۔
۸	گر	ء	بصورت ہمزہ ـــ
۹	پلت	ءا	بصورت ہمزہ کے اور اُسکے سر پر ایک حرکت ہی ـــ

مگر یہ علامات فرضی صرف واسطے سمجھنے درجہ اور حد سُر کے ہین اب اگر کوئی شخص نئی علامات مقرر کر دے اور وہ عام مین مشتہر اور مروج ہو جاوین تو جائز ہی انگریزی کتاب مین بھی اسی قسم کی علامات مقرر ہین گو صورت مین کچھ تفاوت ہی ـــ

اوّل تان بھیرون راگ کی۔ واضح ہو کہ یہ روپ راگ مذکور کا باعتبار سمپورن کے یہ ہے دہ نی س رگ م پ پ م گ رس نی دہ بس سُر اول یعنی گرہ اُسکا دھیوت ہی گرہ یعنی خانۂ راگ ہی یعنے صاحب خانہ کو آرام اور قرار گھر مین ہی اور گھر سے نکلتا ہی اور پھر گھر مین آتا ہی اور سُر گندھار اُنس اور سُر کھرج بیانس ہی اور انس کو بمقابل سمبادی کے ہو بمعنے جان اور روح کے ہی یعنے جسطرح انسان کے بدن مین روح دائر و سائر ہی جس سے وہ زندہ ہی اسی طرح سُر گندھار بھی اس راگ کا انس یعنی بمنزلہ جان کے ہی

کر کمال لطافت اور خوبی سے اس راگ مین ساری اور رجاری ہی اور بنا بس کہ بمقابلہ انبادی کے ہی جس سُر پر تان اس راگ کی تمام ہوتی ہی چاہیے کہ سُر کھرج پر تمام ہو بلکہ ہر راگ و راگنی کا مرجع اور اختتام سُر کھرج پر چاہیے کہ یہ اصلی سُر ہی اور بعضے تان راگ مذکور کی فی زمانہ گندھار سے کہ وہ انس راگ مذکور کا ہی شروع کرتے ہین —

دھ نی س ر گ م پ گ ر س نی نی دھ نی سا مخفی نرہے کہ تان چند قسم ہی آستائی پرن سنچاری پرن ابھوگ پرن جھولی پرستار تان آستائی پرن وہ کہ سُر کھرج بہ نسبت اور سُرون کے اسمین بکثرت اور بار بار آوے اور اکثر آچار یعنے آغاز بھی اُسکا سُر کھرج سے ملا ہو مثلاً س گ ر س س نی دھ نی سا ر س ر س نی دھ نی سا دھ نی سا س نی دھ پ م دھ نی س م گ ر س م گ ر س س ر گ م پ دھ پ م گ ر سا س نی دھ نی س نی دھ پ م دھ نی س ر س باقی سب تان آستائی پرن کی قیاساً اسی طریقہ پر استنباط کرنی چاہئین اور اچار یعنی آغاز اُسکا جس سُر سے مناسب ہو جایز ہی اور آچار تان سنچاری پرن کا اکثر دھیوت سُر سے ہی اور کبھی پنجم یا گندھار یا مدھم سُر سے بھی ہوتا ہی اور درمیان تان آستائی پرن اور سنچاری پرن کے صرف یہ فرق ہی کہ اول تان بطور آستائی کے اور دوسری تان بطور انترہ کے ہوتی ہی تان سنچاری پرن یہ ہی —

نہ در ت نوم اون اون نہ تنہ نا انہ ای

دھ نی س س س نی س س س پ نی س س دھ

ای نا ا ا نہ تو اون اون ادم

نی دھ پ م گ ر ر ر س

تیسری تان ابھوگ پرن اُسکا اچار گندھار اور مدھم سُر سے ہے مثلاً

نہ در ت توم نہ تنہ نہ رے تاتنہ نہ ری ناتوم تانہ

نہ د ت تو ام نہ تنہ نہ نہ رے رے تنہ ا نہ

م دھ دھ پ دھ دھ پ دھ نی دھ ام پ پ

نہ نہ ری ای ای نا ا ا تو اون ام نا ا

مٓ گٓ گٓ مٓ پٓ مٓ گٓ رٓ رٓ رٓ سٓ نی سٓ

چوتھی جھولی تان آپچا اُسکا ہر شر سے جائز ہی مثلاً

انہ تنہ نہ ری تنہ توم نہ رے نا نہ ننا توم

انہ نہ نہ نہ انن ری تہ نہ توم نہ رے

سٓ سٓ سٓ رٓ سٓ دٓ نٓ سٓ پٓ مٓ گٓ گٓ رے

اے تا نہ نہ تا ا تو اون ام

گٓ سٓ سٓ رٓ رٓ رٓ سٓ

	تان اول مالکوس راگ	

ا نا ا ا ا ا نہ ری ای نا ا توم

مٓ گٓ مٓ گٓ گٓ گٓ مٓ مٓ گٓ گٓ سٓ

تان اول ہنڈول راگ جسکا سُر رکھب اور پنچم بر جبت ہی لیکن رکھب سکاری آتی ہی مثلاً

انہ ناتوم تانہ انہ نہ نا ا توم نا انہ تہ نا انہ ری نا ا توم

س س س نیٓ دہ سٓ سٓ نیٓ سٓ سٓ گٓ گٓ رگٓ مٓ گٓ رٓ سٓ

تان سری راگ کے پنچم اُسکی بادی اور رکھب سمبادی اور دھیوت کومل ہی۔

ا نا آ نہ این ری نہ نا انہ توم اون ام نا ا نا

پٓ مٓ گٓ مٓ گٓ رٓ رٓ رٓ رٓ گٓ رٓ رٓ سٓ سٓ نیٓ سٓ سٓ

	تان اول میگھ راگ	

ا آ تا ا ا نہ نہ نا توم نہ ری نہ نہ نا

سٓ سٓ رٓ رٓ رٓ رٓ سٓ پٓ رٓ رٓ رٓ پٓ مٓ رٓ

نہ تہ نا ا توم اون م

رٓ رٓ سٓ سٓ رٓ رٓ رٓ سٓ

	تان راگنی ہاے مختلفہ	

اول تان بھیروی راگ روپ کی

انا انہ نہ نہ نا آ آ توم تہ نہ نہ نہ ری نا ا تورم دہ پہ پہ

مہ پہ مہ مہ گ گ رہ سہ نی دہ مہ پہ دہ پہ گہ رہ

تان اول باگیسری کی

ا ا انا نہ توم نا انہ نہ نا انہ نا آ آ نہ این این این توم

سہ رہ نی دہ نی سہ نی سہ سہ نی دہ نی دہ پہ مہ دہ نی سہ سہ سہ سہ

پوریا جسکی رکھب سدھا اور بادی ہے اور رگندھار سمبادی اور دھیوت انبادی جس سے گریہ اور انس اور بانس ... تان اول اسکی یہ ہے

انا انہ نہ نا ا توم نا آ نہ نہ نا ا ا توم اون ام آ

رہ نی سہ نی دہ سہ سہ نی سہ گ گ گ رہ سہ

گوری کی پہلی تان

ا ا نا نہ نہ این این ری ای تا آ نہ نا ا توم

پہ دہ مہ مہ گ رہ رہ گ رہ مہ مہ گ رہ گ رہ سہ

پہلی تان مدھماد کی

انہ نا نہ تہ توم نہ نہ ری نہ نا انہ نہ نا ا توم نا انہ

نی نی پہ پہ مہ پہ مہ رہ رہ رہ مہ پہ رہ نی سہ نی سہ سہ سہ نی سہ

نٹ راگ کی پہلی تان

انہ نا ری نا توم انہ نہ نا انہ این این ری ای

مہ پہ پہ گ گ رہ گ رہ گ رہ

نا آ آ توم اون ام اول تان چھایا ناٹ راگنی نٹ راگ

سہ سہ سہ رہ رہ سہ

ا ا نا ا نہ ری نہ نہ نا انہ نہ نا ا توم

پہ پہ گ گ رہ رہ گ مہ پہ پہ مہ رہ رہ سہ سہ رہ

جسقدر تانین اصل راگ راگنیون کی بطور نمونہ لکھی گئین باقی ان راگ راگنیون کی بقید سُر و سرگم مذکورہ مندرجہ فصل راگ پر قیاس کرنی چاہئین بنظر اختصار تفصیل ہر ایک کی ترک کی اب شرح اچار اور ٹھاٹھ و اقسام سُر وغیرہ ۳۲ راگنیہا سے مختلفہ کی حسب رواج متقدمین اور متاخرین کے علٰحدہ جدولون مین لکھا

کیفیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بادی سُر سمبادی ن انبادی گ دھ م اور سب مددگار انبادی گ دھ ن کومل باقی سدھ ہے	•	پ یا س	۷	سوہا	بھیرون	۱
بادی پ سمبادی دھ انبادی گ س سدھ ر کومل گ تیور م دھ ن تیور ہی۔	للت و لیلاوتی	پ یا س	۷	پنچم		۲
بادی ن سمبادی دھ انبادی رم پ سدھ م پ کومل ن تیور ر تیور دھ ہے۔	بندرابنی	س یا ن	۷	سورٹھ		۳
بادی م سمبادی انبادی ن اور کبھی پ گ مدھم ہوتی ہے	•	•	•	گندھار		۴
بادی گ سمبادی اور بیانس دھ ہے۔	•	گ یا س	۷	ٹوڑی	مالکوس	۵
بادی دھ سمبادی ن یا گ انبادی پ م باقی مثل سوہا مندرجہ خانہ نمبر ۱ کے	سوہا	دھ یا س	۶	گنکری		۶
بادی سمبادی دھ انبادی گ اور ن رہ وغیرہ رکومل گ م ن دھ تیور ہے	مارو	پ یا س	۷	گور		۷
بادی گ سمبادی پ دھ ن وغیرہ انبادی رکومل سوائے پنجم ثانی کے سب سر تیور ہین۔	جیت	گ یا س	۶	جیت سری		۸
بادی پ انبادی دھ بیادی گ یا جو سر تیور ہو وہی بیادی ہے	•	پ	۷	کھٹ		۹
س ر دھ سُر س م پ بادی م دھ سمبادی انبادی پ یا گ ن ہے	•	دھ	۵	اساوری		۱۰
بادی م سمبادی پ انبادی دھ ر س ر دھ س پ کومل ر تیور گ سدھ م تیور دھ ن تیور ہو سکتے ہین۔	ہنڈول و مارو	م یا س	۷	بسنت	سری راگ	۱۱
ن بادی گ سمبادی پ دھ انبادی ر کومل گ تیور م تیور پ سدھ دھ ن تیور ہے۔	مارو	•	۶	دھناسری		۱۲
دھ بادی گ سمبادی رم انبادی ن مددگار انبادی رکومل گ م دھ ن تیور پنچم کو بعضے برجت کہتے ہین	ہنڈول	دھ یا س	۶ یا ۷	مارو		۱۳
بادی پ گ سمبادی ن انبادی س سدھ گ م ن تیور دھ برجت ہے۔	دھناسری	پ یا س	۷	مالسری		۱۴
بادی پ سمبادی م انبادی ر دھ م پ سدھ تیور ن کومل ہے	مدھمادھ	پ یا س	۵	[illegible]		۱۵
بادی ن سمبادی م انبادی ر سدھ س پ۔	بندرابنی	ن یا س	۵	ساونت		۱۶

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نام سنگھی جسکا مشابہ ہے	کیفیت
۱۷	[illegible] راگ	گوجری	۷	٠	٠	کومل گ ده ن بادی پ انبادی گ ن ه رکھب تیور ہے۔
۱۸		بھوپالی	۷	س	ایمن	بادی پ سمبادی ر انبادی م ن اور رگ م ده نیچ رس پ سدھ ہے
۱۹	[illegible] راگ	رامکلی	سات	ده	٠	سدھم پ اور تیورتم گ گاه بیگاه کومل رگ ده ن ہے۔
۲۰		للت	۷	٠	٠	سدھ پ تیور ن کبھی کومل ر بادی ده سمبادی پ انبادی گ م ن ج
۲۱		پوربی	۷	گ یا م یا س	للت	بادی گ یا م انبادی پ ده وغیره کومل ر تیور گ م سدھ تر تیور اور ده ن تیور س پ سدھ ہے۔
۲۲		ترون	٠	س یا س	مارو	بادی پ سمبادی گ ن ده انبادی ر کومل گ م ن تیور ہے۔
۲۳	[illegible] راگ	بیسی	۶	ر یا م	نوڑی	بادی ٹھر اسکا م سمبادی پ انبادی گ اور ر ن م پ سدھ باقی کومل ہین
۲۴		ہمیر	۷	ده یا س	ایسا	بادی ده سمبادی گ انبادی پ تیور اور گ م ده ن تیور م سدھ نیز س پ سدھ ہے
۲۵		کیدارا	۷	پ یا س	ہمیر	بادی پ سمبادی سدھم انبادی ن سدھ پ تیور گ سدھم تیور تر ده ن تیور سکاری پہلی تان مین ہے۔
۲۶		بھاکر	۷	پ یا س	کیدارا	بادی پ سمبادی گ انبادی ن سمه ن پ اور رگ ده ن تیور م سدھ تیور ہے
۲۷		ایمن	۷	گ یا س	کلیان	بادی گ سمبادی م انبادی پ اور ر ده ن وغیره ہر گ ر م ده ن تیور پ ہین یا سدھ ہین۔

متفرق راگنیان جو کسی راگ سے متعلق نہین

۱	ملتانی	۷	پ یا س	٠	بادی پ سمبادی م انبادی ن رگ اور ده کومل مددگار انبادی س پ سدھ ہے ذکر اسکا کسی راگ مین نہین۔
۲	گونڈ	۷	پ یا س	کانہڑا	پ بادی م سمبادی گ انبادی ر ده ن اور ر ده ن گ کومل م پ سدھ ہے
۳	سارنگ	۷	پ یا ر	٠	بادی پ سمبادی ده انبادی ر ده ن م تیور گ تیو تم نقل بر سدھ م سدھم سدھ و تیور تر پ سدھ ده تیور ن تیور ہے۔
۴	بندرنجی	٠	پ یا س	سیگھ	بادی پ سمبادی م ن بعضے سُر کومل اور اکثر تیور ہین۔
۵	کلیان	۷	گ یا س	ایمن	بادی گ سمبادی ر انبادی پ اور رگ م ده ن تیور س پ سدھ ہے اسکا کسی راگ مین ذکر نہین ہے۔

[illegible] ہمارے [illegible] کی لکھی ہے [illegible] نقش اصل کتاب ہندی کا ہے ۱۲

فصل سوم تال کے بیان مین

واضح ہو کہ ساری خوبی گانے راگ راگنی کی تال پر ہی اسلیے ضرور ہی کہ ہر راگ راگنی بقید تال جداگانہ کے جو اُسکے ساتھ مناسب اور موافق ہو گایا جاوے کیونکہ راگ و راگنی بغیر تال کے صورت نہین باندھتا نہ خوش آیند و دلچسپ ہو تال گویا راگ کی جنتری و میزان ہی۔ نزد بعض ۱۲۰ نزد بعض ۱۹۱ تال ہین اور زبان زد عام ۳۶۰ تال ہین غرض اقسام تال کے بہت ہین مگر یہان صرف ۲۳ اقسام جنہین سے اکثر رائج ہین بیان کیے جاتے ہین باقی بسیط و غیر مروج جانکر قلم انداز کیے۔ مخفی نرہے کہ تال کی اصل کال ہی اور درحقیقت کال و کال دونون ایک چیز ہین تال بمعنے حرکت و سکون کے ہی اور بمعنے لغوی اصول او زمہ یعنے وزن کے ہی تال نغمہ و ساز وغیرہ کی اصل ہی بلکہ زمین و زمان مین کل اشیاء متحرکہ مقید بہ تال ہین دیکھو دورہ مہر و ماہ و انجم و لیل و نہار کا ایک حرکت معمولی پر دور اور مدار رفتار ہی پس اُنکا ایک چال پر چلنا یہی تال ہی و موجد و بانی اس تال کا بہ قول اہل ہند کے مہادیو اور پاربتی ہین۔ مہادیو اور پاربتی جو بہ عالم ذوق کبھی وجد مین رقص کرتے تھے تو مہادیو کے رقص کا نام تانڈہ اور پاربتی کے رقص کا نام لاس تھا پس بسبب کثرت استعمال کے تانڈہ سے لفظ تا اور لاس سے صرف حرف ل بنظر اختصار کے اخذ ہو کر تال نام رکھا گیا اور ابتک وہی مشہور ہی مگر یہ فرضی و بے اصل ہی واضعان فن نے مثل وزن نظم و نثر کے ہر ملک مین گانے کو بھی محدود کر کے ایک وزن قائم کیا ہی وہی تال ہی اور بناؤ تال کی ماترون پر ہی واضح ہو کہ اصطلاحات مقررہ تال کو پنڈ اور زبان سکون یعنے وقف کو خالی اور زمان حرکت یعنے ضرب کو پر یعنی بھرا کہتے ہین اور مبدا ضرب اول کو کہ پھر اُسی پر جاوین اسکو سم بھی کہتے ہین اور پکھاوج و طبلہ مین یہ ۱۲- الفاظ مخصوص اور معمول ہین۔ دہا دہد گہی تا تین نن نا تر کت تت کڑان تگ اور یہ الفاظ حرکت و ضرب دست راست سے نکلتے ہین اور دست چپ سے صرف تین لفظ دھن دھم کتا بجائے جاتے ہین اور تیسرا لفظ گھنا دو دستی ہی یعنے دونون ہاتھ سے بجتا ہی اور سم سے کوئی تال خالی نہین سم وہ ہی جو پھر عود کر کے اُسی ضرب اول پر آجاوین گویا تال کا

دور اُسپر ختم ہوتا ہی اور وہ مدار دوسرے دور تال کا ہی۔

پہلا مقام ماترے کے وصف مین

واضح ہو کہ بنا اور بقا تال کی ماترون پر ہی اور اصطلاح مین ماترے کو کلا کہتے ہین اور ہر ایک تال مین ماترے معمولی ہین ماترا یا ماترا حرف سکون وضرب وحرف خالی تال کو کہتے مین پس لگ کو ایک ماترا یعنی بمقدار تلفظ کے ایک درجہ اعتبار کرتے ہین اور لگ بمعنی خورد کے ہی اور حرف مفرد ہی ایک حرکت سے خواہ ضمہ ہو یا فتحہ ہو یا کسرہ اور مقدار وصف اُسکا بقدر سکون درمیان دو حرکت نبض انسان صحیح البدن کے ہی یا جتنی دیر مین یہ پانچ حرف پڑھ سکین کٹ گہ کس یہ تہ گن اور صورت لگ کی بصورت ا۔ اور حرف گرُ یا حرف گرکو دو ماترا یعنے بمقدار تلفظ کے دو درجہ اعتبار اور شمار کرتے ہین گر بمعنی کلان کے ہین بصورت الف ممدودہ آیا الف مع واو یعنی آو یا ا مع ہ کے آہ یا یاے تحتانی آی کے یا اُسکے آخر مین نون منونہ ہو یعنے آن کہ غنہ اور تنوین سے پڑھا جاوے ذکر ماترے کا سابق بھی گذرا ہی اور باقی جدول آیندہ مین درج کیا گیا اور نیز بیان ماترے کا ہر ان مین ہی۔

شرح وتفریق تال کے ماترون کی

نمبر	لفظ ماترا	مقدار سکون	صورت ہر ایک ماترا	تعداد ماترا			شرح وقفہ
۱	لکھ	زمان سکون حرکت نبض انسان	۱	یک	خورد	۱	بقدر تلفظ یک حرف
۲	گر یا گرُ	زمان سکون طویل درمیان دو نبض متفاوت	ا آ و آی آن	دو	کلان	۲	بقدر تلفظ دو لفظ
۳	پلت یا پلیت	ایضاً طویل	۱۱	۳	دراز	۳	۳ یا ۴ حرف یا زیادہ
۴	دُرت	۰	۰:	۰	۰	۰	وقفہ زمانہ کسیقدر حرف کلپنا ناچاہیے
۵	آنُ	۰	ہلال ب	۰	۰	۰	۰
۶	برام درت	۳ ربع	۱؎	۳ ربع	۰	۰	۰

مقام دوم پران تال کے احوال مین

واضح ہو کہ پران بھی ایک جزو اعظم تال کا ہی اور معنی پران کے جسم[1] مین اور پران تال کا جسم ہی اور تان کے دس پران ہین کال مارگ کریا انگ گرہ جات کلا شیے بت پرستار تان۔ کال اسقدر باریک ہی کہ ۶ درجہ تک تو محسوس نہین لیکن ساتوین درجہ پر معلوم ہوتی ہی درجہ اول مثلاً پھول کی ایک سو پتی نیچے اوپر رکھکر سوئی ایکبار اسمین چھید دین پس جسقدر وقفہ مین کہ شمول ان ایک سو برگ کے ایک برگ تین سو راخ اسقدر وقفہ کو کہ مرتبہ صدم ہی چھن کہتے ہین دوم لو سوم کاشٹھا چہارم نیمکہ پنجم کلا ششم ترٹ ہفتم انُ اور زمانہ ۸ چھن کو بک کہتے ہین اور مدت اٹھ بک کو کاشٹھا اور آٹھ کاشٹھا کو نیمکہ اور آٹھ نیمکہ کو کلا اور آٹھ کلا کو بک ترٹ اور دو ترٹ برابر ایک انُ کے اور دو انُ برابر درت اور دو درت برابر لگھ اور دو لگھ برابر گر اور تین لگھ برابر ایک پلت کے ہی یہان تک تھا مدارج اور مدت تال کی ہی اور اس سے زیادہ مدت و زمانہ ماہ و سال کا ہی یعنی دس پلت کو ایک پل اور ۶۰ پل کو ایک گھڑی اور ۶۰ گھڑی کا ایک دن ہوتا ہی اس حساب سے ماہ و سال وغیرہ سب تال مینے سنتار مین پر چلتے ہین اور شرح گر اور لگھ و غیرہ کی اوپر مذکور ہو چکی۔ دوم مارگ اور وہ چار طرح پر ہی اول ایک ماترے سے دوم دو ماترے سے سوم تین ماترے سے چہارم چار ماترے سے ہی سوم کریا اسکا وصف نہین ملا چہارم انگ وہ سات ہین یعنے درت اور لگھ وغیرہ جو اوپر مذکور ہوے پنجم گرہ وہ چار قسم ہی ذکر ان اقسام اربعہ کا گیت کے مقام سوم مین مفصل آویگا ششم جات اسکی اٹھ قسم ہین اول لگھ ایک حرف سے ادا ہو مثل تھا تانیا دو حرف سے تھا تا ثنا تین حرف سے تکھار ابعا چار حرف سے تک تک خاسا ہ حرف سے تک تنک بھاوسا و حرف سے تک تک تلث ثمانیا آٹھ حرف تک تاک تک تک یہ سب حروف تفاوت اور نام انکے ہین ورنہ وہی فقط ایک لگھ ہی کہ سب مین ادا ہوتا ہی اور تفاوت لگھ ہی کہ سب مین ادا ہوتا ہی اور تفاوت لگھ اور گرو غیرہ برتاو سے بخوبی ظاہر ہوگا ہشتم لَے ذکر اسکا مقام سوم کے آخر مین آویگا نہم جت وہ کہ توقف واسطے لَے کے قرار دیتے ہین اور وہ پانچ قسم ہی اول سما کہ اول آخر اوسط اسکا سب لَے مین برابر ہو دوم شرو تو کت اس

[1] اصل کتاب مین یہی معنی لکھے ہین مگر در اصل پران بمعنی جان کے ہے ۱۲

کہ اُسکے اول مین درت اور آخر مین مدھ یا اول مدھ اور آخر بلمپت ہو یعنی سُر نو درجا یعنی ابتدا کم اور انتہا زیادہ ہو کیونکہ اول وقت کم اور آخر وقت زیادہ ہی اسواسطے سُر نوکتا اسکا نام ہی سوم مرونگا کا اول آخر درت ہو اور درمیان مین مدھ یا اول آخر اسکے مدھ بلمپت ہو مانند مرونگ کے چہارم بیلکاوہ کہ اول آخر بالعکس مرونگا کے مثل مورچہ کے ہو کہ درمیان سے لاغر ہوتا ہی پنجم گوپچھا اول مدھ و آخر بلمپت اور اوسط مین درت ہو مانند دم گاؤ کے دہم پرستار یعنے اُٹھانا صورت مختلفہ کا مانند تان پرستار کے ہی اور خلاصہ یکجائی تال اور اُسکے ماترے اور صورت وغیرہ کا نقشہ مندرجہ مقام پنجم سے معلوم ہوگا۔

مقام سوم وصف لَے کے بیان مین

واضح ہو کہ مثل سُر کھرج کے لَے بھی دو والی ہی اور لَے چار قسم ہی سم بشم یا بکھم اتیت اناگھات سم وہ کہ گیت اور تال اور سُر اور ساز دسازندہ وحرکت اعضا سب وقت مقررہ پر گانے مین برابر پڑین یا جاے مقررہ سے ذرا کم ایسی لَے اکثر خیال مین رائج ہی اور ایسے خیال کو کبیر کی چھپ کہتے ہین یعنے کبیر کا برتاؤ اس طور پر تھا۔ بکھم یا بسم وہ کہ لَے سے ہرگز واقف نہ ہو اور جاے مقررہ پر نہ آوے بلکہ برعکس اُسکے و نزد بعض یہ کہ تال دوسری تال سے مخلوط ہو یعنے سم اپنی جگہ سے تجاوز نہ کر جاوے اس سے مراد بے تالہ ہی۔ اتیت وہ کہ اول حرف گیت ادا ہو اور سم کچھ فاصلہ سے سُر پر آوے یعنی سم کچھ ذرا جاے معینہ سے زیادہ جاوے یہ لَے اکثر ٹپہ مین خصوصاً بنارس مین جہان ٹپہ گانے کا خاتمہ ہی مروج ہی اسلیے کہ سُر کے گھٹا و بڑھاو مین تصور نہ آجاوے چنانچہ وقت آمد سم کے ٹپہ مین لَے کی صورت کما حقہ معلوم ہوتی ہی اور بیان سے خوب معلوم نہین ہوتی مراد اس سے خالی پر سم آنا ہی اناگھات وہ کہ اول تال سے ابتدا کرکے گیت گاوین اور جاے مقررہ سم سے جان بوجھکر اور جگہ جانا اور کبھی جاے مقررہ پر آجانا اور سامعین کو اس بات سے آگاہ کر دینا یہ لَے نایاب اور لطف انگیز ہی اور حقیقتاً لَے وہ ہی کہ توقف مابین یعنی درمیان ضربین تال کے واقع ہو اور اُسکی تین قسمین ہین اول درت کہ جلد ہو دوم مدھ کہ متوسط ہو سوم بلمپت یا بلمبت کہ اُس سے دو چند سکون رکھتی ہو۔

مقام چہارم بیان ساز

ساز سے گانے کا لطف و خوبی اور تاثیر دوچند اور نہایت دلچسپ ہوجاتی ہی بشرطیکہ سازندہ
مشاق و کامل اور ساز بھی عمدہ اور تیز رایا ہو اور بعض ساز ایسے بے بہا اور جادو نما ہین کہ گلے
کو مات کرتے ہین گانے والے بھی سنکر اسی کا دم بھرتے ہین بین کا تو کیا کہنا ہی واضح ہو کہ بین
اور ڈبرو کا واضع مہادیو کو قرار دیا ہی پھر اُس سے پکھاوج اور اُسی سے سدھا خان نے
طبلہ ایجاد کیا مگر بین غالباً کسی موجد ہند کی ایجاد ہی اور حضرت امیر خسرو نے بین کو نصف کر کے
ستار بنایا اور سارنگی (جنگی) کسی حکیم کی ایجاد مشہور ہی مگر غلط یہ ساز ہند ہی کا ایجاد ہی اس سے چھوٹا یکتارا
اور دوتارا ہی غالب ہی کہ اول یہی سہل استعمال ساز ایجاد ہوئے سارنگی ہر فنی مشق کے بعد بنی ہو
سینائی جو بغلط العام شہنائی اور شہنائی مشہور ہی نزد بعض شہنا مخفف سورنا سور بمعنے جشن کہ بروز جشن
اسکو بجاتے ہین اسکا موجد شیخ بوعلی سینا ہی اسلیے اُسی کے نام سے سینائی مع یا نسبت کے
مشہور ہی مگر غلط یہ نوبت کا لازمہ ہی اور مع دیگر ساز کے ہند کا ہی ایجاد ہی اور اور ملک مین مثل
سینا کے ساز ہین مگر مثل علم موسیقی کے ہر جگہ ساز بھی ایجاد ہوئے۔ بانس بریلی کے
ایک صاحب نے ستار کا مخفف کر کے ایک ساز بنام محفل دنگ اسم بامسمی بنایا ہی ستار کو
مثل سارنگی کے گز سے بجا کر اسکا نام طاؤس رکھا ہی الحاصل اول کوئی ساز نہ تھا
پھر آلات بر نجی ہوئے رفتہ رفتہ اب سیکڑون ساز پر نوبت ہی مخفی نرہے کہ کل ساز چار قسم ہین
تت یا تنت - تبت یا بے تت - گھن سگھڑ یا سوسرت - تت وہ جو زخمہ اور مضراب و ناخنہ
چوبی یا آہنی سے بجایا جاوے اور تار آہن یا رودہ رکھتا ہو مثلاً ستار بین جنتر مثل
بین پانچ تار کا ہی رباب سرود چارتار قانون اور تبت جو چرم سے منڈھا ہو
اور جو گز یا کمانچہ جو بالون سے بنتا ہی بجایا جاوے جیسے سارنگی سارندہ طاؤس
سنتور - کمانچ - دوتارہ - چکارہ - کمانچہ - ارغنون - یا ارغن عرف ارگن -
محفل دنگ گھن وہ جو الہ چوبی سے بجے مثل نقارہ - جلترن - تاشہ - دہل
ڈھولک - طنبور - سگھڑ وہ جو باد او دوم کے منہ سے بجاوین جیسے بانسلی -
نے - الغوزہ - سینائی - نفیری - توری - کرنا - بین جوگی - مونہہ چنگ

یعنی طبلہ ان سوا اسکے تنبورہ دف دائرہ وقلی طبلہ پکھاوج جھانجھ مجیرہ یا تال رکھت تال ڈبرو یہ سب ساز ہاتھون سے بجتے ہین اور زنگولہ یعنی گھونگھرو پیرون سے سازون مین سب سے اعلی بین اور بعدہ رباب ہی کہ گلے کا ساتھ اور تقلید کامل اسی سے ہوتی ہی بعدہ سارنگی اور ستار بھی بین کا ہم پہلو ہی اور ساز ملک روم و ساز انگریزی جسمین بہت گنجایش ہی مشہور ہین واقف آدمی ہر ملک کی گت اسمین بجا سکتا ہی —

مقام پنجم بیان تال مین

اوپر مذکور ہوا ہی کہ نزد بعض ۱۲ تال و نزد بعض ۱۹ تال ہین منجملہ انکے ۲۳ تال جو دریافت ہوئین انمین سے ۱۲ تال کو جو زیادہ مروج و مشہور ہین جدول علحدہ مین اور گیارہ تال کو جو کم مروج و کم مشہور ہین جدول علیحدہ مین مع اشارات معمولی مذکورۂ سابق اور بول ٹھیکہ کے درج کیے جاتے ہین اور یون ۳۶۰ تال زبان زد عام ہین مگر سوا رے تال مندرجہ جدول کے ۲۵ تال کے نام جو اور معلوم ہوئے وہ بھی درج ہین اس حساب سے یہ سب ۴۸ تال ہین واضح ہو کہ یہ صرف تال کے قواعد ہین ورنہ فقط مطالعہ سے بغیر مشق اور کثرت کے کہ یہ علم محتاج عمل کا ہی بجا لینا اور سمجھ لینا تالون کا ناممکن ہی منجملہ تالہاے مندرجہ جدول ذیل کے تال سورفاختہ حضرت امیر خسرو کی ایجاد ہی اسمین سم سے کوئی تال خالی نہین ہی —

[illegible]

[illegible]

پکھاوج یعنی مردنگ

[illegible] ۱۲

۱۲

جدول تال دوازده گانہ مع اوصاف

نمبر شمار	نام تال	تعداد ماترا	تعداد ضرب	ضرب جس پر سم ہے	مثال ضرب	تعداد الفاظ ٹھیکہ	بول ٹھیکہ	ترکیب
۱	اڑا تال یعنی جلد تیتالہ یکفرۃ	۳	۱	۳ ضرب پر	[illegible]	۱۲	دھین دھین دھین دھا گی تو تک تین تا دھا گی تو تا	ضرب ایک ایک تال سے جسکا زمانہ فاصلہ مثل خانہ د کے برابر ہو مرکب تین لگھو سے بفاصلہ قلیل ا ا اہو اور پھر بطریق دور کے رجوع بضرب اول کرے نزد بعض سم اسکا ضرب اول پر ہے —
۲	تیوڑا تال	۳ ۲/۱ ۲/۱	۳	۳ پر	[illegible]	۴	دھ دھ دھ دھا تا	ضرب اول ایک ایک تال متواترہ ہر سہ ضرب جلد تر قسم اول سے ہو مرکب دو ورت اور ابرام درت سے ہے بوزن ٹھیکے کے ضرب اول ھد پر اور خالی تا پر ہے اور وہی سم ہے —
۳	تربتا تال	۴	۳	اوسط بر دوم	[illegible]	۰	۰	ضرب متواتر او قسم ثانی سے جلد ہو مرکب ۳ لگھو اگر سے —
۴	سیکتل	۳	۲	خالی پر یا بعد ضرب دوم	[illegible]	۱۴	دھین تا تک دھین تا دھین دھین تین تک تین تا دھین دھین دھین تا	۲ ضرب تفاوت معین ہو مرکب ۱ لگھو اگر سے اور سم بعد ضرب ثانی کے ہے —
۵	تتالا دھیما تال	۷	۳	۲	[illegible]	۱۶	دھین کت دھین تا دھین تین تا تین کت تین تا دھین دھین تا	بعد تینوں ضرب کے بتفاوت و مقدار معین و مرکب ۲ گرو پلت سے و نزد بعض ۸ ماترا — تین بجائے خالی و دھین ضرب پر متحرک —
۶	جلد تتالا تال	۴ ۸ ۷ ۹	۳	۲ پر	[illegible]		تا دھن تا تا دھن تا تا دھن تا تا تن تا	ستار خان اسکا موجد ہے اسلیے اسکو ستار خانی ٹھیکہ کہتے ہیں مانند تال پنجم کے ہے مگر اس سے جلد تر ہے و مرکب تین پلت سے و درمیان ہر پلت کے فاصلہ و تفاوت بقدر ایک پلت کے ہے و نزد بعض پلت و ۲ گرو سے و نزد بعض ۴ گرو اول و ۲ گرو آخر ۸ ماترا کہتے ہیں اور سات ماترے کہتے ہیں —

	چت گن تال یعنی سواری تال	۷ یا ۱۱	۲ یا ۵	۳ بعد	۱۱ [illegible]	۰		اگر ۵ ضرب ہین ۲ ضرب باندک تفاوت و ۳ ضرب متواترہ ہین مرکب ۲ پلٹ اگرچہ پھر پلٹنے سے وزن بعض ۲ ماترہ لیتے ہیں اگر اول و درمیان الگ آخر پھر اگر سے ابتدا کرین تو اول ۲ الگ درمیان ۱ درست پھر الگ سے اور سم ۲ ماترہ پر کر
۱۱	درت بسنگت تال یعنی آڑا چوتالہ	۷	۴	۳ - پر	[illegible]	۲۸	دھین تا دھین دھین تا کی تت تا دھین دھین تا دھین دھین تا تت تا دھین الگی تت تا دھین دھین تا دھین دھین تا	۲ ضرب باندک فاصلہ متواترہ ہین و مرکب ۲ گر ایک الگ پھر ایک گرے ہو دھین اول ضرب سم پر کر۔
۱۰	عجیب ہشت تال چوتالہ	۶	۴	۴ - پر	[illegible]	۱۶	تا دو نا تک و دو دو نہ تک دو نہ تک دہدو ہی کہ نہ تک	اول ایک ضرب باندک فاصلہ سہ ضرب متواترہ پر ضرب سوم کے حساب سے چہارم سم ہو مرکب اگر ۲ الگ پھر اگر سے ضرب چہارم یعنے اول حرف تا ٹھیکا کا ہے۔
۹	جھپ تال	۵	۳	۲ یا اوسط پر	[illegible]	۱۰	دھین تا دھین دھین تا دھین تا دھین دھین تا	۲ ضرب متصل باندک توقف سم کے مرکب اگر دا الگ پھر ایک گرے ہے تین تا خالی پر اور سم دھین تا پر جو ضرب ہے
۸	درت برام یعنی سول فاختہ یا سو سہجانا	سہ یا ۲	۳	۱ - پر	[illegible]	۷	دہ نہ تک دہدو دو نہ تک	مثال تال دھمال کے ہے مرکب اگر ۲ درت سے وزن بعض ۲ ماترا بعض ماترا ہے۔
۷	دھیما تال یعنی تال ہوئی	۷	۱ یا ۳	۳ - پر	[illegible]	۸	ترو ہہ دہدو دھا کہ دھن نا دھن و ھا	ضرب متصل و ضرب سوم الٹ باندک فاصلہ تا سہ عدد شمار کرتے ہین مرکب ۲ اگرد پلٹ سے۔

جدول یازدہ تال متفرقہ

کیفیت	[illegible]	[illegible]	تعداد ضرب	نام تال	نمبر تال
بول ان تالون کے نعلے	۰	۰	۰	دھم تال	۱
	۱۸	۰	۱۸	پچھمی تال	۲
	۵	۰	۵	خمسہ تال	۳
	۰	۰	۰	ذو جسہ	۴
موجد اسکے حضرت امیر خسرو ہین اور یہ مرکب ہی ایکت ۳ لکھ پھر ایلت اسکا لکھ اول اور اختتام اسکا کل ۹ ماترے پر ہی مثلاً	۲	۰	۵	[illegible]	۵
دھین دھین دھاگی تن نہ دھین تاکی نہ تن	۳	۱۰	۳	ہوری جبت یا جبر جبری	۶
بول انکے نملے	۰	۰	۰	بٹ تال	۷
	۲	۰	۳	جھوٹرا تال	۸
	۱۰	۰	۱۰	برم تال یا برہما تال	۹
دِھنَّ تہ دِھنَّ	ہر ضرب پر	۳	۱ چھ	دادرا	۱۰
	۰	۰	۱۴	چھنروس	۱۱

نام ۵۲ تال تان

چوتالا پنچ تالا اشٹ تالا گنیش تال بھیروشن تال چھمبک تال کوشیہ تال اوشٹ
تال سوڈھ تال جاجیوت تال جیجوت تال روپا تال درشٹ لیلا تال سری تمل
امی لیلا تال رنگ تال ویرین تال گج لیلا تال ہنس لیلا تال شور رنگ لیلا تال
رنگ وات تال راج تال سنگد تال ہالی تال انگ تال ہنس ناینگھ تال
بجے تال نندن تال کوکلا تال دیپک تال نرتکی تال رام تال سمتال
بےسم تال کوکلا تال اہی نند تال ابھی نند تال برم تال بید بادہر تال برتال
کل تال ادربھجن تال دھر تال راج بید با تال ایک تال سرکرت تال
جےمنگل تال گندرب تال بکرم تال چرہت تال رنگ بھرت تال نرت تال

مقام ششم رقص کے بیان مین

واضح ہو کہ راگ اور تال ہر ملک اور ہر قوم کا جدا گانہ ہی اسی طرح وضع رقص بھی علیحدہ ہی
ویگانہ ہی القصہ جسطرح گانا اور بجانا ہند کا ہر قوم و ہر اقلیم پر فائق ہی اسی طرح ناچ بھی نایاب اور
وضع دار ہی ہنود مین موجد رقص مہادیو اور پاربتی ہین مگر ایک زمانہ دراز سے ہند مین کامل
اور ماہر اسکے کتھک ہین مخفی نرہے کہ ناچ کی گت بھی ۷۰ سم مشہور ہین مگر فی زمانہ دس بارہ ہی
رائج ہین اور رقص کی گت کے الفاظ مقررہ اور مروجہ تین ہین تا تھئی تت یہی الفاظ آگے
پیچھے آتے ہین اور اگر کامل اور کتھک سے مشق کرے تو یقین ہی کہ پاؤن کہاوج اور بدن کے
برابر تیار ہو جاوین گے اور بہاو جدی چیزو ہی یعنے غزل ٹپہ ٹھمری دادرا کھیمٹہ گیت کہ انہین
مین بہاو بتانا چاہیے نہ کہ خیال دھرپد ترانہ سرگم وغیرہ مین جو چیز گاوے موافق مضمون اسکے
اسکے معنی اور مطلب کو ہاتھ پیر کی حرکت و سکون و آنکھ و ابرو و نگاہ و چہرہ کے اشارہ اور انداز سے
جس سے متعلق ہو تمام ناز و ادا موزون لے کے کرکے اسطرح بتائے کہ گویا خود صورت
مضمون مجسم بنجائے اور جو مضمون گیت مین گائے استادانہ اسی طرح اور اسی انداز اور صورت سے
حالیہ اور لعینہ کر دکھاوے گویا ہر ایک حالت اور مضمون کی صورت آپ بنائے ناچ گانے
مین جب یہ بات بھی جمع ہو تب معاً تاثیر حاصل ہوتی ہی بشرطیکہ استاد کا بتلایا ہو کہ

نہ لے بھاگو واضح ہو کہ بھاؤ چار قسم ہے پہلا بھاؤ وہ کہ جیسی محفل ہو ویسا بھاؤ اور سب کو بتلا
اور رجھاوے دوسرا ارتھ بھاؤ وہ کہ جو بول ہون اُسکا مضمون اور بھاؤ بتاوے تیسرا انگ بھاؤ وہ کہ
گیت کے مضمون کو اعضاے بدن سے بزبان حال ثابت کرے یہ سب سے
زیادہ مشکل ہے چوتھا نین بھاؤ وہ ہے کہ گیت کے بول کو صرف چتون کے اشارہ سے بتادے
روپ اِس سے مراد ہے کہ صورت کو موافق اختلاف مضمون کے گیت کئی طرح بنالے
اور اُسکو گت ارتھ بھی کہتے ہین اور نرت بھاؤ صرف چہرے سے بتاتا ہے

جدول گت رقص چاردہ گانہ مسلمہ شاہ اودھ

نمبر	نام گت	صفت
١	پری گت	پری کی طرح پر تولنا یعنے ناز و ادا سے کھڑے ہو کر جیب تھپتی اور اُٹھا ... سجا کر دونون ہاتھ سر کے برابر کھڑے اور بلند کیے جاوین تو محرابی گت ہے دونون ہاتھ پھیلا کر جیسے پرندہ پر تولتا ہے جانا اور لوٹ آنا نظر ہر مرتبہ ہاتھون پر ہو
٢	سلامی گت	دست راست سر پر کج رکھنا اور دست چپ بطور خود چھوڑ دینا اور اُسی پہ نظر رکھکر جانا اور پھر آنا۔
٣	فریاد گت	دست راست کج یعنے پشت دست اپنی طرف ہو بند دست سر تک اونچا کرنا اور اُسی پر نظر رکھکر دست چپ بطور خود رہا کرکے جانا اور پسپا چلے آنا ترچھی گت بھی اسکا نام ہے۔
٤	ٹمک گت	دونون ہاتھ کی زر انگشت باہم گانٹھ کر یعنے ملا کر مُنھ کے سامنے سر کے اوپر تک اونچا کرنا شکل ہلال ہلال کے حلقہ چہرے کا باندھ لینا اور نظر ان انگشت پر رکھکر جانا اور لوٹ آنا
٥	آنچل گت	پشت دست راست سر کے اوپر رکھکر اور دست چپ سے ذرا سا آنچل دوپٹہ کا پکڑ کر نظر بیرون پر رکھکر جانا اور پھر آنا۔
٦	خندہ گت یعنی مسکراتی گت	میانہ پشت دست راست کا نیچے کے لب پر اور دست چپ کی پشت باندھ کر کمر پر اور گردن ذرا کج کرکے اور خندہ پیشانی سے تبسم کرنا نظر و ابرو کے ساتھ جانا اور آنا مصداق شعر۔ غنچہ مین نہان ہاتھ سے ہونٹون مین ہنسی ۔ ۔ نہ [illegible] ہے کیا لکھو نین

نمبر شمار	نام گت	صفت
۷	مووب گت یعنی وہشت زدہ	کف دست راست کف دست چپ پر اسطرح ملادین جیسے تال دیتے ہین اور ناف شکم کے برابر لانا اور آنپر نظر رکھکر رقص کرنا۔
۸	حسن گت	مشت دست راست باندھکر درمیان ہر دو پستان کے چھاتی پر رکھنا اور نظر پستان پر اور دست چپ بطور خود رہا کرتے ناچنا۔
۹	گھونگھٹ گت	گھونگھٹ ہاتھ بھر کا لٹکا کر اسکو دست چپ سے پکڑنا اور دست راست سر پر رکھکر نظر پستان پر کر کے جانا اور لوٹ آنا۔
۱۰	مجوب گت	بطرز بالا ایک ہاتھ گھونگھٹ لٹکا کر دونون ہاتھ بطور خود چھوڑ کر سطرح راہ چلتے ہین ناز سے نظر ناف پر رکھکر رقص کرنا۔
۱۱	ناز گت	مشت دست چپ باندھکر ناف پر رکھکر اور مشت پر کہنی دست راست کی رکھکر دست درمیان ہر دو پستان سے سیدھا مثل ستون کے کھڑا کر کے پشت دست راست زنخدان پر اور نظر پستان چپ پر رکھکر ناچنا۔
۱۲	غمزہ گت	اسکا ٹیڑھی گت بھی نام ہے دست راست سر پر اور دست چپ بطور خود چھوڑ کر اوپر کے دانت سے لب زیرین دبا کر آنکھین ذرا ترچھی اور بھوین تان کر اور نظر پستان چپ پر کر کے جانا اور پھر آنا۔
۱۳	اداگت	دونون ہاتھ سر پیچ رکھکر سر بطرف آسمان کر کے اور نظر اوپر کر کے رقص کرنا۔
۱۴	نیک گت	نیچے دونون ہاتھ کے بغل مین دبا اور نظر بطرف آسمان کر کے ایسی چال سے جانا اور لوٹ آنا۔

خاتمہ

قواعد ستار

واضح ہو کہ بین مین تو فقط آلاپ اور بعینہ سب گلے کی نقل گویا نرا ترانہ بجتا ہی اور ستار مین یہ الفاظ معمول ہین ڈر ڈا ڈرا ڈا اور انترہ آستائی اور پلٹ پھرت مین بھی الفاظ باہم اور مکرر وسکرر آگے پیچھے آتے ہین اور مضراب ہین مکرر اور بدل کر بجتے ہین مثلاً ڈر ڈر ڈرا ڈرا ڈا ڈرا ڈر ڈر ڈا ڈار ڈا وغیرہ اور اسی سے تیار ہوتا ہی مگر بجانے مین شرطیہ ہی کہ بول صاف نکلے اور بل ٹھل کر بگڑ نہ جائے اور قید تال اور سُر اور صحت ٹھاٹھ کی بھی مقدم ہی اور علاوہ گتون کے جو استادون کی باندھی ہوئی ہین ہر صاحب استعداد اور باندھ سکتا ہی آدمی کچھ راگ اور سُر سے آشنا ہو تب ستار خوب اور جلد صحیح بجتا ہی جب یہ بول ستار کے ہاتھ کی مشق سے صاف اور صحیح کرکے بجائے اور ٹھاٹھ یا ہر راگ و راگنی کی گت جاننے اور بنانے لگے تو لگے صرف ہاتھ کی تیاری ہی سو وہ جب آدمی پر شوق غالب ہو حاصل ہو جاتی ہی اور جب قدرت ہو جائے تو گلے کا ساتھ اور ہر قسم کے بول اور انگریزی گت اور آلاپ جاری مثل بین اور رباب اور سرود وغیرہ کے سب کچھ بج سکتی ہی باقی محل عمل اور مشق سے متعلق ہین یہ مدھم ستار کا ذکر ہی اور بہار گاہ تو صرف فقیرون کے مانگ کھانے کا ٹھیکرا ہی اور درحقیقت ستار بڑا مونس اور غمگسار تنہائی ہی۔

ٹپّہ پنجاب کے گیت کو عموماً ٹپّہ کہتے ہین ہند مین میان شوری کے وقت سے اسکا رواج ہوا مگر ہند مین بنارس سے بہتر کہین ٹپّہ گایا نہین جاتا اور سب جگہہ بھی وہین کی قطع پر گاتے ہین ہند مین بخلاف پنجاب کے ٹپّہ کی ایک خاص قطع اور انداز پر جھول دیکر ٹھاٹھے مین گایا جاتا ہی بعضے اسی قطع پر فارسی اور اردو کے ٹپّے بھی یہ آمیزش نظم وغیرہ گاتے ہین مگر قطع سب کی ایک ہی پنجاب مین ٹپّے کی وہ قطع اور لے نہین ہی۔
میان شوری نے پنجاب مین زبان پنجابی تھوڑی سی سیکھ کر ٹپّے کو ہند مین رواج کیا تب سے ٹپّہ ہند کا روز بروز نہایت باریک اور شایستہ ہو گیا۔

مؤلف

یہ تمام انتخاب علم وفن موسیقی ہند کا کتب اہل ہند سے کیا گیا ہی۔ مگر اسمین جو باتین اصول وفروع علم وفن موسیقی سے علاقہ رکھتی ہین وہ سب قرین قیاس اور قابل استعمال ہین باقی فسانے دور از قیاس وبے اصل ہین اسلیے کہ یہ علم عقلی ہی جو بات عقل مین نہ آئے اور اسکا سلسلہ ثبوت بھی نہ ہو تو اُسکا کہنا اور ماننا دونون غلط بر غلط ہین۔

جسطرح اور تمام علوم معقول خداے عزوجل نے انسان کو عطا فرمائے ہین علی ہذا علم موسیقی بھی انسان کے حصہ مین آیا ہی دیو اور جن اور فرشتہ کو اُس سے کیا علاقہ ہی۔ مگر جسطرح اور تمام علوم عقلی ایجاد ہو کر بتدریج ترقی پذیر اور رائج ہوئے اسی طرح ہر علم وعمل موسیقی بھی ہر ملک مین اول ایجاد ہوا پھر ہر زمانہ مین علی قدر مشق وتجربہ ترقی ہوئی اور پھر تدوین اور انضباط ہو کر ایک علم ٹھہر گیا اور کتب مبسوط لکھی گئین مگر کتب سے یہ تاریخی ثبوت نہین ملتا کہ کس زمانہ مین ایجاد ہوا اور کب تدوین ہوئی اور کب اُسنے ترقی پکڑی۔

مگر اسقدر دریافت ہوتا ہی کہ چارون بید یعنی رگ بید۔ شام بید۔ یجر بید اتھربن بید۔ جو ہنود کی مقدس کتب مذہبی ہین جب وہ پڑھے جاتے ہین یا اُنکے منتر کبھی جگ اور برنی مین پڑھے جاتے ہین یا ہوم مین اُسکے اشلوک برہمن لوگ پڑھتے ہین وہ ایک قسم کے راگ مین پڑھے جاتے ہین۔

مگر دراصل وہ راگ نہین ہی بلکہ مثل قراۃ کے ایک ادا ہی اور ہر ایک بید کے لیے ایک خاص تعلق اور ادا مقرر ہی اور وہ اسی ادا سے مقررہ اور صداے معینہ مین پڑھا جاتا ہی اور اُسکے ساتھ ہاتھ کی ایک حرکت بھی ہر ایک بید کے واسطے علحدہ علحدہ مقرر ہی اور پڑھتے وقت زیر وبم آواز مین ہاتھ بلند اور پست کیا جاتا ہی۔ بید خوانی کے واسطے ایسی قید اور حکم نہین ہی کہ وہ کسی خاص راگ راگنی مین گایا جاوے اور یہ پڑھنا بھی بغیر مضامیر اور ساز کے معمول ہی اُس ادا کو صرف ایک قراۃ سمجھنا چاہیے مگر تاہم راگ سے خالی نہین۔

بید سے دوسرے درجے پر رامائن بالمیک ہی اسمین لکھا ہی کہ بالمیک رکھی نے۔ تو کُش دو فرزند مہاراجہ رامچندر کو پرورش اور تربیت کر کے اپنی بنائی ہوئی نظم کتاب رامائن

جو سرگذشت مہاراجہ موصوف مین تصنیف کی تھی یاد کرا کر اور بین سکھا کر مہاراجہ کی جگ مین
آن ہر دو فرزند مہاراجہ کو ساتھ لائے اور اُنسے مہاراجہ کو بین پر رامایَن سنوائی تھی۔ اس سے
صرف اسقدر ثابت ہوتا ہی کہ بین اُسوقت رائج تھی اور رامایَن بین کے ساتھ گا کر سُنائی گئی
مگر اس سے یہ ثابت نہین ہو سکتا کہ وہ بین موافق بین مروجہ حال کے تھی اور اُسمین راگ
اسی طرح بجایا جاتا تھا جیسا کہ اب بجایا جاتا ہی نہ یہ ثابت ہوتا ہی کہ موافق اصول علم و فن موسیقی
کے رامایَن بطور ترانہ اور خیال وغیرہ کے گائی گئی ہو بلکہ قیاس سے صرف اسقدر معلوم ہوتا ہی کہ
بجائے تنبورہ کے بین کے تارون سے صرف آس اور مدد سرون کی آواز کے ساتھ کے واسطے
لیجاتی ہوگی اور خوش آوازی اور خوش ادائی سے رامایَن سُنائی گئی ہوگی جسطرح اکثر کتب
قصص ایک ادائے خاص اور صدائے دلکش سے پڑھتے ہین۔ مگر یہ پڑھنا اور شئی ہو اور
گانا اور چیز ہی مگر راگ سے خالی نہین۔

اور کرشن کنھیا کا جو کمال بانسلی اور رقص مین مشہور ہی اُن بیانون سے یہ ثابت نہین ہوتا کہ
یہ دونون کام بقید اصول علم و فن موسیقی کے کیے جاتے تھے بلکہ ایسا پایا جاتا ہی کہ جسطرح اہل ذوق
و شوق ایک عالم ذوق و شوق مین بانسلی بجاتے ہین اور عالم وجدانی مین ناچتے ہین اسیطرح
وہ ناچنا بجانا تھا۔

سوائے اِسکے جو پچھلے اور سوانح مشہور حالات مہاراجہ رامچندر اور کرشن اور گورو پانڈو
اور راجہ ابھیواک اور بدھ اوتار اور سکندر کے ہین اُنمین کہین یہ ثابت نہین ہوا کہ اس علم فن
موسیقی کا اُن عہدون مین کمال یا عام رواج تھا۔ بلکہ اور علوم ہند مروج اور مشہور تھے اور
اُنہین کا سوانحات ہند مین مذکور بھی ہی مثلاً علم طب یعنے بیدک اور ہندسہ اور فن
سپاہگری اور علم جوتش یعنی نجوم و جوگ و شاعری وغیرہ چنانچہ زرتشت[ملہ] نے اپنے موجود
وساتیر مین بید بیاس کی تعریف لکھی اور سکندر بھی ہند سے ایک بید کو اپنے اصرار لیگیا ہی اور
یونانی مورخون نے بھی اور علوم ہند کا ذکر لکھا ہی واضح ہو کہ علوم منقول و دین کی ترقی اور دین
تو اسلیے ضروری ہی کہ اُسپر انسان کی نجات منحصر ہی۔ رہے علوم معقول و فنون اُنسے بھی عوام
اور بادشاہان وقت کو ایک خاص تعلق ہی اور مدار انتظام و حُسن معاشرت و معیشت اُنپر موقوف ہی

[ملہ] زرتشت پیغمبر ایران

چنانچہ ایسے علوم کی ترقی اور تالیف اور تصنیف کتب ہمیشہ جاری رہین اور وہ ابتک پائی جاتی ہین
مگر یہ علم وفن موسیقی صرف امیر پسند ایک شوق کی چیز ہی یا امرا اُسکو بعد فراغ اپنے فرائض
کے شغل حظ نفس حاصل کرین یا اُسکے پیشہ ور اُسکے ذریعہ سے قوت لایموت بہم پہونچا دین ۔
پس یہی دو سبب اِسکی ترقی کے ہین مگر امرا اور راجہاے عہد سابق عیاش و تن پرور غافل نتھے
بلکہ حافظ اوقات اور جفاکش اور سیدھے سادے ہوتے تھے اور اُنکا کام آبادی ملک
و انصاف و حفاظت رعایا تھا یا آپس مین جنگ و جدل یا شکار تھی ہذا الناس علی دین
ملوکہم ۔ یعنے اسی طرح رعایا بھی اپنے حال اور اشغال مین سادگی سے بسر کرتے تھے
یہی باعث ہی کہ اس علم وفن کا سلسلہ اور رواج کتب عہد سابق مین نظر نہین آتا ۔
مگر البتہ جب ملک ہند خوب آباد اور دولتمند ہوا اور جابجا اکثر راجہ مہاراجہ ذی اقتدار
ہوئے اور برہمنون نے اُنکے عہد مین رسوخ اور دخل پایا اور بڑے معابد اور مندر
عام و خاص کے مرجع ہوے اُسوقت ایسے مندرون مین گوئے اور پاترین اور گائنین
یعنے زنانے طایفے بکثرت ان مندرون سے متعلق تھے اور وہ صرف اسی امر پر
مامور تھے کہ مندرون مین باوقات معینہ گایا ناچا کرین ۔ مگر ایسا فراغ اور رواج
بعد زمانہ بدھ کے ہند مین پایا جاتا ہی جو دو ہزار برس کے اندر فرض کیا جا سکتا ہی
چنانچہ تخمیناً نوسو برس گذرے جب محمود غزنوی نے مندر سومناتھ لوٹا تھا تو اُسمین کئی
ہزار گائنین تھین اور سات سو برس زمانہ راجہ جے چند والی قنوج کو گذرے جنکے
عروج سلطنت مین قنوج مین پانچ ہزار گھر پاترون کے تھے ۔ مگر ایسے طوائف سے
یہ ثابت نہین ہوتا کہ اس علم وفن کا عام رواج یا ہر زمانہ مین صاحب کمال موجود تھا
بلکہ صاحب کمال ہر ملک اور عہد مین شاذ ہی ہوتے ہین ۔ چنانچہ آئین اکبری مین نسبت
تان سین کے لکھا ہی کہ درین ہزار سال مثل او نشان ندہند حالانکہ تان سین
اعلے درجہ کا منتی گویہ یعنے نایک نہ تھا اور اُس مدت ہزار سال مین مثل مہاراجہ جے چند
والی قنوج اور راجہ پنجاب و چتور و منڈو و کالنجر و گوالیار وغیرہ کے اپنے اپنے زمانہ مین
کئی بڑے بڑے راجہ صاحب اقتدار گذرے ہین گویا آج سے تیرہ سو برس کے اندر

تان سین ایک بیمثال و بینظیر گویا شمار ہوتا تھا جس سے ہمارے بیان کا ثبوت ہو۔ مدعا یہ ہو
کہ ایسے علم و فن امیر پسند ہین جب کوئی شخص اپنے شوق اور محنت اور مناسبت طبیعت سے
کمال حاصل کرے تو اسکی شہرت یا تکمیل صرف قدردانی اُمراء و حضور رسی ہی ہوتی ہو جب
سے اُمرا کو اس طرف توجہ ہوئی اُسی وقت سے اس علم و فن نے بھی ترقی اور فروغ پایا الحق

؎ کسب کمال کن کہ عزیز جہان شوی —

اسقدر پایا جاتا ہو کہ رواج اور تدوین اس علم و فن کی ہند مین ایک زمانہ سے چلی آئی ہو اور کسی
نہ کسی عہد مین بعض بعض اہل کمال بھی ہو گذرے ہین مگر زیادہ تر اہل کمال کا یکجا ہونا اور اسمین
طرح طرح کی ترقی اور اصلاح ہونا عہد شاہان اسلام مین ہی رائج ہند ہوا اسلیے کہ مختلف
ریاستین سمٹ کر چند بادشاہون کے اور اخیر کو ایک ہی شاہنشاہ دہلی کے تخت مین
آکر ایک سلطنت مستقل قائم ہوئی اسوقت ہند بھر کی ملک اور ممالک فارس اور روم و ترکستان
وغیرہ کے اہل کمال بھی اور زیادہ تر اول عہد شاہنشاہ اکبر مین جمع ہوئے اور گانے اور
بجانے والے بھی ایک سے ایک بڑھکر تھے اس جمعیت اور قدردانی سے یہ فن زیادہ تر
فروغ اور ترقی اور اصلاح اور ایجاد سے کمال پر پہونچا۔ اور پھر وہ پشت در پشت ہر عہد
سلطنت مین رائج رہا علی الخصوص عہد محمد شاہ مین بادشاہ کی محویت اور شوق سے اِس
کمال کو پہونچا کہ اُسی کا کمال باعث زوال سلطنت ہوا گویون کا اقتدار و عروج حد سے
گذر گیا تھا اور مزاج بادشاہ پر محیط اور امورات مملکت پر دخیل تھے ایسی فراغ بالی نے اُنکے
فن کو کمال پر پہونچایا اور بہت گوئے نامی اور متعدد بین نواز اور سازندے کامل
جمع تھے چنانچہ اجتک جو نامی سازندے اور گوئے ہوتے چلے آئے ہین یا باقی ہین وہ انھین
کی نسل یا شاگردون کے سلسلہ مین ہین اور فی زمانہ واجد علی شاہ بادشاہ اودھ کے شوق نے
فن موسیقی نے نئے طرز پر کمال کو پہونچا دیا مگر ساتھ اسکے گویون کے اقتدار نے اس سلطنت کو
کو بھی کھو دیا۔ غرض فی زمانہ حال تک چند نامی گوئے اور سازندے ہند مین باقی تھے اب پچھلے
باکمال تو مر گئے اور ویسے بیکار او گوئے اب باقی نہ رہے مگر بعض ریاست مین جو باقی ہین
فی زمانہ وہ بھی مغتنمات مین سے ہین —

غرض ہندوستانی ریاستون مین جو ہند مین موجود ہین اور آئین علی الرسم اس فن کے لوگ نوکر رہتے ہین اسلیے اسکا چرچا وہان باقی چلا جاتا ہی اور جب کوئی رئیس شوقین اور قدردان پیدا ہوگیا تو اُس فن کی بھی ترقی اور اہل فن کو بھی امید قدر سے زیادہ کمال حاصل ہوجاتا ہی مگر اب جو شایستگی یورپ ترقی روزافزون پر ہی اسلیئے ایسے فضول اشتغال و کمال بھی معرض بیقدری فنا پر سپرد ہوگئے بلکہ بعض اُسکو معیوب جانتے ہین اگر یہی حال رہا تو کیا عجب ہی کہ آئیندہ برائے نام ہی بعض باکمال باقی رہین - مگر چونکہ اب ہند کے ہر خطہ اور سواد اور قوم مین یہ فن ہر دل عزیز اور مروج اور عام پسند چیز ہی اسلیے یہ فن گو کسی حالت نا پرسانی مین ہو اور اعلے درجہ کے باکمال بھی موجود نہ ہون مگر سلسلہ رواج بدستور باقی رہیگا —

عہد محمد شاہ مین بین کار اور خیالیے اور دھرپدیے بڑے بڑے صاحب کمال تھے اور اُسوقت تک راگ ہی کا برتاؤ تھا مگر عہد واجد علی شاہ مین راگ کا برتاؤ جاتا رہا اور صرف ٹھمری اور غزل ٹھمری انگ نے شاہ پسندی سے رواج اور ترقی پائی اور ناچ اور بھاؤ اپنے کمال ترقی پر پہونچگیا اور شاہ ممدوح نے غزل اور ٹھمری کا طرز بھی نہایت دلچسپ اور آسان ایجاد کیا کہ اب تمام ہند مین یہی ہر دل عزیز رائج ہوگیا ہی اور بھاؤ مین تو وہ ترقی کی کہ نامی اور قدیمی کتھک بھی بحلف معترف اور عاجز تھے - طبیعت موزون اور ہمہ تن توجہ بلیغ اوراُسپر تمام سامان ناز و نعم و کرشمہ و عیش خداداد پیش نظر پھر کمال کیونکر نہو —

فی زمانہ ٹھمری و غزل و ناچ و بھاؤ لکھنؤ کا اور ٹپہ گرہ بند جو شوری نے زبان پنجاب مین اخیر زمانہ مین ایجاد کیا ہی بنارس کا اور خیال رباب کے باکمال گوالیر مین اور بعض باکمال ریاست رامپور دیوان وغیرہ مین بھی موجود ہین مگر ہند بھر سے یکتا اُستاد مسلم الثبوت و فرد کامل مفقود ہی اگرچہ سلطنت ہند و لکھنؤ اس فن کے نظیر ہوئی مگر بادشاہ تو اپنے ذوق شوق مین مستغرق ہے اور اہل کمال فن موسیقی اپنے عروج و خود پسندی مین سہو محو رہے اسلیے گو کسیقدر کمال و فروغ اس فن کو ہوا مگر کسی نے کوئی ایسا اصول قایم اور جاری نہ کیا جس سے اُن نقصون کی اصلاح ہوجاتی جو اس فن یا گانے اور سازون مین ہین بالنمط طنطنہ کمال ترقی ہوتی

وغیرہ جو کلاونت وہ سب نقص بدستور باقی رہے اور تمام ساز اپنے اُسی پرانے فیشن اور طرز پر ہی رائج رہے اور ہین سونے چاندی اور جواہرات سے سازون کو زینت دی گئی مگر نہ اُسکے ذاتی نقص دور کیے گئے نہ اُنمین ایجاد ہوا اور جبتک ہر شی کے تمام نقص اصلاح پذیر نہو جاوین تب تک اُسکی خوبی اور کمال قابل اعتبار نہین —

اسکا سبب صرف بے علمی و بے پروائی ہی اور یہ اصلاح جب ہی ممکن ہی جبکہ شوقین رئیس یا خود اُستادان فن بشرطیکہ علم و عقل سلیم رکھتے ہین بدل متوجہ و ساعی ہون ورنہ یہ طوفان بے تمیزی جیسا ابتدا سے آج تک چلا آتا ہی بدستور چلا جاے گا کلکتہ مین چند سال سے چند شوقین بنگالیون نے ایک مدرسہ اسکی تعلیم کا قائم کیا ہی مگر جب دیکھا گیا تو اُنمین بھی بجز معمولی تعلیم کے کوئی اور طریقہ اور فکر ان نقصون کی اصلاح کے واسطے نہین کی گئی البتہ ایسا مدرسہ ایک ذریعہ اصلاح ہی جب اُسکو اُسپر توجہ ہو جائے —

اُن نقص سازون کا اصلاح طلب ہی جنسے گانے کو فروغ ہی مثلاً تنبورہ جسپر خیال اور دھرپد اور ترانہ و سرگم اور راگ گایا جاتا ہی وہ کمبخت جب سے ایجاد ہوا ہی اپنی اُسی حالت نا پرسانی مین ہی اور ایک بڑا اجر ثقیل اور مہمل اور بھدا ساز ہی اور مشکل یہ ہی کہ سُرون کے تار دیر مین ملائے جاتے ہین اور جلد بے سُرے ہو جاتے ہین اسلیے گانا روک کر سُر ملانے پڑتے ہین اور ملاتے ملاتے یا گاتے وقت تار کا ٹوٹنا اور باعث دلشکنی ہوتا ہی تنبورہ سے غرض صرف یہ ہی کہ گلے کی آواز کو آس اور مدد ملے اور سُر روشن ہو جاوین — اِس کام کے واسطے اگر تنبورہ مین کوئی اصلاح ایسی کیجاوے کہ یہ ہیچ موقوف ہو جاوین تو کچھ بڑی بات نہین ہی یا یہ کہ بجاے تنبورہ کے اور کوئی ساز ایجاد کیا جاوے کہ ادنی حرکت یا آسانی سے مثل آواز تنبورہ کے یا اُس سے بہتر آس اور آواز اُن سُرونکی پیدا ہو سکے جس سے باطمینان خاطر گویے کے گلے کی آواز کو مدد مل سکے —

انگریزی باجون مین علاوہ پیانو کے بعض دم کش چھوٹے ساز آتے ہین کہ اُن سے صحیح اور خوش آیند سُر پیدا ہوتے ہین — دوسری خرابی یہ ہی کہ گویے کی آواز کو تنبورہ سے نسبت نہین مگر وہ بڑے تنبورے پر ہی گاتا ہی موزون یہ ہی کہ اگر گلے کی آواز سے تنبورہ کے سُر پست نہون تو خیر برابر تو ہون —

اُس سے بڑھکر پکھاوج ہی اُسکو خوش قطع کرنا اور اُسکے نقصون کی اصلاح کرنا بھی مشکل نہین ہی کس شکل سے ٹھونک کر اُسکے سُر درست کیے جاتے ہین اور پھر بجاتے بجاتے سُر اُتر کر بے سُرے ہو جانے سے گانا بند کر کے پھر ٹھونکنے اور سُر ملانے کی ضرورت پیش آتی ہی اور بسبب اُسکے ثقیل اور طولانی ساخت کے بجانے مین طاقت جسمانی بہت خرچ ہوتی ہی اگر طبع ایجاد پسند اور ذکی ہو یا کوئی امیر اشتہار انعام دیکر چاہے تو خواہ یہی پکھاوج اِن نقصون سے پاک ہو کر سبک اور درست ہوسکتی ہی یا کوئی اور ایسا ساز یا اُسکا قائم مقام ایجاد ہوسکتا ہی جو پکھاوج کا کام دے اور وہی گمک اُسمین موجود ہو اور اِسقدر زور اور کشمکش اور کاہش کی ضرورت نہ پڑے علی ہذا طبلہ ۔ ان دونون ساز مین کوئی ایسی اسپرنگ یا کمانی یا چکر لگایا جاوے کہ باسانی اور جلد اُسکے سُر چڑھ اور اُتر سکین اور ساخت مین نزاکت پیدا کیجاوے اور سُر کی جگہ گونج کے وسائل بڑھا دیے جاوین جس سے آواز مین گمک اور لوچ ہو اور آواز اس سے زیادہ بڑھ جاے اور قد پکھاوج اور طبلہ کا مختلف کر دیا جاوے یعنے جس درجہ کے گوییے کی آواز ہو اُسی کے مناسب اُس ساز کی آواز ہو یہ بات جب ہی ممکن ہی جبکہ قد اُس ساز کا چھوٹا بڑا بنایا جاوے گا ورنہ بڑے ساز کی بلند اور سنگین آواز مین کم آواز اور باریک آواز گوییے کی دب جاتی ہی اور یہ بڑا نقصان ہی ۔ علی ہذا بین اور سارنگی جنکے پردے اور سُرون کا ملانا اور قائم رکھنا خالی از مشکلات نہین اور باوجود اس تعداد رنجال کے پھر بھی بین کی آواز نہایت پست اور ٹھس ہی چاہیے کہ جیسا عمدہ ساز ہی اُسیقدر اُسکی آواز بھی بھینی اور زیادہ اور باج مین ترقی ہو ۔

گو عادت سے ان سازون کا استعمال گوارا ہی مگر اصلاح اور ایجاد سے اُنکی مشکلات آسان ہو جائین اور بجاے ان نقص قدیم کے اور خوبیان پیدا ہو جائین تو کیا اچھی بات ہی ۔ طبائع جب اُنکو عدم سے وجود مین لاے تو اُنکی ترقی خوبی اور رفع نقص کیا دشوار ہی ۔ مشکلے نیست کہ آسان نہ شود ٭ دیکھو صناعان یورپ نے ایجاد طبعی سے اپنے ملکی سازون کو کس رتبہ ترقی پر پہونچایا ہی اور پہونچاتے چلے جاتے ہین اور اِسلیے اُنکی قدر اور اُنمین سہولیت زیادہ ہوتی جاتی ہی ۔

ایک خرابی یہ ہی کہ اگرچہ سازہاے ہندوستانی گانے کے ساتھ کے واسطے نہایت موزون اور
مناسب ہین مگر مثل پکھاوج وطبلہ وسارنگی ومجیرہ کے گانے کے ساتھ وہ اس بے تمیزی
اور نافہمی سے بعادت قدیم اس زور شور سے بجاے جاتے ہین کہ گانے والے کی آواز دبجاتی ہی
اب گانے والا ایک یا دو شخص ہم آواز ہین اور اُسکی سنگت مین ساز بلند آواز کئی ہین یعنے
پکھاوج وتنبورہ اور مجیرہ اور سارنگی یا صرف طبلہ اور دو سارنگی اور مجیرہ پس اس مجموعی
آوازون کے سامنے ایک دو گانے والے کی آواز خواہ مخواہ پست اور دبی ہوئی رہتی ہی
گو ترایک ہون مگر جب اصل گانے والے کی آواز دبی رہی تو اُسکی باریکیان اور خوبی ودلچسپی
بہت کم ہوجاتی ہی خصوصاً آواز کے دبے رہنے سے جب وہ زیادہ زور لگاکر گاتا ہی
تب آواز کا رس اور گدازگی اور اثر اور بھی کم ہوجاتا ہی اور اسپر یہ طوفان بے تمیزی
کہ پکھاوجی اور طبلیہ اپنے اظہار کمال کے واسطے جدا اپنے پرن زور مار مار کر کمال
شورش اور سینہ زوری سے اڑاتا ہی جس سے سامعین کے کان اور اوسان
پریشان ہین اور مکان اسقدر گونج رہا ہی کہ کانون کے پردے پھٹے جاتے ہین مگر اُنکو
اسکا کچھ خیال اور پروا نہین کہ مکان کس درجہ اور شان کا ہی اور اس آواز سے اُسکو
کیا مناسبت ہی یا سامعین کس دل اور دماغ اور مزاج کے ہین یا وقت اور موسم
اور صحبت کیسی ہی غرض وہ اپنے جوش خودنمائی مین اندھے بہرے ہوکر اسقدر سرگرم شورش
ہوتے ہین کہ سامعین مصداق شعر سعدی ہوجاتے ہین اور بجاے حصول لطف سماع
کے اس سے نفور ہوکر گھبراتے ہین فرمائیے جب سامعین کی طبیعت کو وحشت ہوئی
اور دل اوچاٹ ہوا تو گانے بجانے اور سننے کا کیا فائدہ ہی بلکہ در دسر ہی شعر
پنبہ ام در گوش کن تا نشنوم ؛ یا درے بکشاے تا بیرون روم ؛ جس طبیعت کے پکھاوجی
اور طبلیے ہین اُسی عادت کے سارنگیے اور مجیرہ نواز بھی ہین چنانچہ وہ بھی اپنے اظہار
کمال کے لیے دل کا حوصلہ نکالتے اور زور شور سے بجاتے ہین اس سے اور بھی
شورش بڑھجاتی ہی۔ علی ہذا سارنگیے اپنی سنگت کے ساتھ گانے کے وقت مین وہ تانین
سارنگی مین لیتے ہین کہ گانیوالے کی کبھی مے نہ جائے۔ غرض گویہ اور سازندون کا قول

ہے

ایک غول بیابانی بن جاتا ہی بجز اسکے کہ صرف سُر سب کے ایک ہین اور کسی بات مین پورا ساتھ نہین سب اپنی اپنی راہ ہوتے ہین یہی باعث ہو کہ اس جوشش اَیند ولپسند گانے بجانے کا پورا اثر اور دلچسپی حاصل نہین ہوتی اور جو اس سے مقصود ہو۔ دیکھو بغیر سر کار و سلطنت جو لفظ گو نفسہ شوہر کے نغمے ہین کہ تال سُر سے ملے ہوئے پس اسی طرح گانے بجانے والون کا بھی تال سُر پورا ہونا چاہئے۔

جہان پکڑی اور بحث اور کمال آزمائی اور مقابلہ ہو وہان اس شورش کا مضائقہ نہین اور وقت تعلیم کے بھی ایسی جودت دکھانی ناموزون نہین مگر جب کسی دربار یا محفل یا جلسہ مین صرف واسطے رجھانے کے گانا بجانا ہو تو ضرور ہی کہ اس موقع پر گانے والے کے قوہ اور آواز کا اندازہ بخوبی دیکھکر انکی مناسبت سے اس سہولیت اور تال میل سے بجائے جاوین کہ گانے والے کی آواز نمودار رہے اور اُسکا پورا ساتھ یا کہ اتباع ہو اور جو تان گویا لیتا ہو وہی سارنگی سے اور وہی بول طبلہ یا پکھاوج سے نکلے یا صرف سیدھا سیدھا گویے کا ساتھ کرے غرض سازندے گویے کے مطیع و مقلد رہین نہ کہ گویہ انکی سنگت پر مجبور ہوکر انکا ساتھ کرے۔ اگر اس طرز خاص سے گایا بجایا جاویگا تب ضرور گانے والا اپنی حد قدرت کمال تک اپنے طرز پر کشادہ دلی سے خوب کھُل کر گاویگا اور ایسے تال میل سے لطف بھی حاصل ہوگا اور گانے والے کے کمالات بھی بخوبی ظاہر ہونگے اور سننے والے بھی محظوظ ہونگے اور سمان بندھکر جو اثر خداداد کہ ساز اور آواز مین ہو وہ سامعین پر بخوبی نمایان ہوگا اور یہی گانا سننے کا مقصود ہی۔

اسی طرح جو بین کار یا ستار نواز یا ربابی یا سارنگیا وغیرہ صرف اپنے ساز کو سنانا چاہے تو لازم ہو کہ اُسکی سنگت مین بھی جو تنبورہ یا سارنگی اور پکھاوج وطبلہ یا ڈھولک یا صرف بایان یعنے ایک فرد طبلہ کا ہو وہ بھی رعایت اور احتیاط سے صرف اصل سازندے کی تائید و تقلید مین بجایا جاوے۔ مقصد یہ ہو کہ خواہ گویا ہو یا سازندہ جسکا سنانا منظور ہی اور وہی اصل مقصود ہو وہ بخوبی نمایان رہے اور جو اُسکا لازمہ صرف اُسکی تائید و تزئین کے واسطے ہو وہ صرف اُسکا ایسا ساتھ دے کہ اصل گانا بجانا اُسکی شورش سے دب نہ جاوے اور اپنا جوہر کمال

بغیر بیر اور اتباع سنگت کے آزادانہ طور سے بخوبی دکھا اور سنا سکے۔
جسقدر اس سنگت اور سازندہ کا ان اصول سنبھالکر بجانا ضرور ہی اسیقدر بلکہ اُس سے زیادہ خود گویہ کا سنبھلکر گانا اور عیوب اور نقص سے بچنا از ہمہ واجبات ہی واضح ہو کہ گانا بڑا مشکل فن ہی چاہیئے اول اُسکے علمی اصول سے آگاہ ہو اور اچھے استاد سے صحیح سیکھا ہو اور برسون کی محنت شاقہ اور عرق ریزی سے اُسکو کمال پر پہونچایا ہو تب وہ اس قابل ہوگا کہ دوسرون کو خوش کر سکے اور اہل فن سے داد حاصل کرے سازون مین بین اور اُسکے بعد ستار اور رباب اور سارنگی مشکل ساز ہی اور گانے مین ترانہ دھرپد اور خیال بڑا مشکل ہی اُسکے بعد ٹپہ۔ اگرچہ ٹھمری اور غزل بظاہر آسان ہین مگر وہ بھی اپنے رنگ ڈھنگ مین کمال کے ساتھ گانا خالی از مشکلات نہین اُنکی خوبی بھی یہی ہی کہ وہ اپنے رنگ مین گائی جاوے مگر جو ایک قسم کے گانے والے ہین جب وہ دوسری چیز گاتے ہین تو اپنے ہی طرز خاص مین اُسکو بھی گاتے ہین مثلاً خیالیے لوگ ٹپہ ٹھمری یا غزل کو خیال انگ کرکے اور ٹپہ گانے والے خیال کو ٹپہ انگ کرکے گاتے ہین یہ عیب صرف عجز گویے سے ہی اور جو کامل اور ہر رنگ ڈھنگ پر قادر ہین وہ جس شی کو گاوینگے اسی کے طرز اور رنگ پر گا سکینگے یہی خوبی اور کمال مشاقی ہی اور یون ہی گانا چاہیئے۔
ساز بجانے کے واسطے بھی گانا جاننا مقدم ہی بغیر گانا سیکھے کوئی ساز صحیح بجا نہین سکتا جبتک راگ راگنی کی صورت معلوم نہ ہوگی اور تان پلٹا گلے سے نہ جانتا ہوگا تب تک ہاتھ سے ستار اور بین وغیرہ سازون مین کیونکر ادا کر سکتے ہین یعنے ہاتھ اور ساز گویا گلے کی نقل ہی اگرچہ سنتے سنتے بھی ہوشیار آدمی راگ راگنی اور تال اور تان پلٹہ سے واقف ہو جاتا ہی اور ایک ملکہ حاصل کرکے اُسکے عیب و صواب جاننے لگتا ہی مگر اُسکو کن رسیا کہینگے گنی جبھی ہوگا جب خود باقاعدہ گانا بجانا جانتا ہو اور ساز سے زیادہ تر گلے سے گانا مشکل ہی جب ایسا شوق کرے اور چاہے کہ اُسکو صحیح طور سے سیکھے تو لازم ہی کہ اول سرون کی ایسی مشق کرے کہ اُنکے ادا پر بخوبی قادر ہو اسلیئے کہ راگ کی جان سُر ہین وقت مشق آخر شب خوب ہی جب کھانا ہضم ہو چکے اور حوائج ضروری سے فراغت پا لئے اور عالم تنہائی ہو اُسوقت سرون کی مشق کرے معدہ خالی ہوگا اور بعالم تنہائی طبیعت یکسو اور سبک اور ہمہ تن آمادہ اور متوجہ ہوگی

اور حتی الوسع مکان بھی بند ہوگا اور سُر اپنے اندازہ اور قاعدے سے گلے سے ادا ہونگے از
خود اُسکا عیب و صواب نظر آئیگا اور وہ ایسے روشن اور صحیح اور خوش آیند پیدا ہونگے
کہ خود مشتاق کو لطف حاصل ہوگا جبتک طبیعت آمادہ اور متوجہ ہے مشق کرے جب
تھک جاوے یا دل گریز کرے یا آواز کام نہ دے فوراً چھوڑ دے - غرض گانے کی اصل
آواز اور سُر ہی جب آدمی سرون اور سپتک پر قادر اور اُسکا بخوبی ماہر ہوگیا پھر راگ کو
اُسکی صورت مین گانا اور تال پلٹہ وغیرہ پیدا کرنا آسان ہو جاتا ہی - تان پلٹہ صرف آواز کا
زیور ہی ورنہ راگ راگنی کی شکل اور گانے کی تاثیر جو کچھ ہی وہ سیدھے اور سپاٹ
گانے مین اور سپاٹ سرون مین ہی ہی چاہیے کہ اپنے دل اور دماغ اور قوہ اور حد آواز
کو جانچ کر ایسے سرون مین گاوے کہ اُس درجہ آواز پر بلا جبر بخوبی و بآسانی قادر رہو اگر اس سے
پست یا بلند آواز مین گاوے گا پچھتاویگا جب سرون اور سپتک پر مشق سے قادر ہو جاوے
اور خوب دم بڑھجائے اسلیے دم بڑھنے پر ہی مدار قدرت ہی اور راگ راگنی کی صورتون
سے بھی واقف اور تال سے ماہر ہو جاوے تب تان پلٹہ کی مشق کرے اور تان ایسی
صحیح ہو کہ نہ بےسُری ہو جائے نہ تال سے باہر جاوے نہ اس راگ راگنی سے باہر ہو جائے
معمولی اور بندھی ہوئی تانین معتبر ہین جو استاد سے صحیح پہونچی ہون یا کسی استاد سے سُنکر
اخذ کی ہون - ہمیشہ ہر زمانہ مین ہر شخص اپنے زور طبع اور مشق سے تانین ایجاد کرتا چلا آیا ہی
اگر یہ خود بھی جودت طبع سے خوش آیند تان ایجاد کرکے اُسپر قابو حاصل کرے تو وہ بھی
معتبر ہی غیر معتبر صرف طبعی تان ہی جو اتفاقیہ گلے سے نکلے اور پھر چاہے تو اُسکو دوبارہ
نہ لے سکے یہی معیوب و غیر معتبر ہی گو کیسی ہی خوش آیند ہو مگر اُسکا اعتبار نہین -
اُسکا گر یہ ہی کہ اپنی آواز اور طاقت کی حد یہ خود جانتا ہی پس اُسی کی مناسب تان لے
اور دوسرے کی دیکھا دیکھی سے افراط تفریط مین نہ پڑے -

کمال خوبی تان کی یہ ہی کہ ایک ہی دم مین ثابت تان آوے اور دوم درجہ کی وہ تان ہی
کہ سُرون کے چڑھاؤ یعنے روہی تک نصف تان لے اور آروہی یعنے اوتار مین
دوسرے دم مین پلٹہ اور تان پوری کرے -

اور اُسکے خلاف اگر صرف چٹکلوں یا محض اوتار مین دم توڑ توڑ کر تال کے کئی ٹکڑے کرے
یہ نہایت معیوب ہی بجاے لطف کے ایسے گویّے کو پشیمانی اور سامعین کو نفرت ہوتی ہی
گو ایک ہی دم مین یا دو دم مین تان پوری ہو مگر کچھ بھی خوبی نہین ہی بلکہ خوبی اسمین ہی کہ جس ڈھب
اور رنگ ڈھنگ سے تان شروع کی ہی ایک یا دو سانس مین اُسی شان سے تان پوری
ہو جاے اسی مین گلے اور سُر اور راگ کا پورا رنگ قائم رہیگا اور اسی یکرنگی سے عجیب
تاثیر پیدا ہوگی اور اپنے آپ کو بھی مزا آئیگا - ورنہ آخر وقت مین دم گھبرا گیا اور سانس
پھول گئی تو سرون مین وہ روشنی اور خوبی نہین رہتی اور اسی سے وہ تان پلٹہ خوش آیند
بھی نہین ہوتا - اب عادت اور رسم سے گویون مین یہ عیب ہی کہ گو سب عیب تان پلٹہ مین
ہون مگر صرف تال اور سم پورا ہو جاے یہی بڑی غلطی ہی - گانے کی اصل سُر اور پھر راگ
و تال ہی چاہیے کہ تینون اصول کی رعایت یکسان ہو یعنے سُر اپنی شان اور حد خوش آیند تک
قائم رہے اور راگ اپنی صورت اصلی پر قائم رہے اور تان پلٹہ مین تال اور سم اپنے قاعدے
سے قائم رہے جب گانا ہی - تال صرف وزن اور اندازہ ہی چاہیے کہ تان پلٹہ اُسکے دایرے
اور احاطہ سے باہر نہ ہو جاے مگر یہ نہ چاہیے کہ جبر اور کاوش سے سرون کو اور تان پلٹہ کو کھینچ
تان کر سم پر ڈالا جاوے گو وہ خوش آیند نہ ہو - اول چاہیے کہ سمان باندھنے اور تاثیر پیدا کرنے
کے واسطے سیدھے اور سپاٹ سرون مین گاوے جب راگ کا رنگ جماوے اور سمان
بندھ جاوے اور اُس سے لوگ محظوظ ہولین تب چاہیے کہ اپنے سر آور داور تان پلٹہ اور راگ
دھاری کا کمال دکھاوے مثلاً بدا - وغیرہ سُر جو اُس راگ مین نہین لگتے کسیقدر اُنکا رنگ قصداً
ملا کر دکھاوے مگر اس خوش اسلوبی سے ایسے موقع پر آڑے اور بڈا سُر لگاوے کہ راگ بگڑنے نہ پاے
بلکہ خوش آیند ہو وہ قدرت جو سرون کی اس مشق سے حاصل کی ہی یہان کام آتی ہی -
علی ہذا دوسرے راگون کا رنگ اس راگ مین کہین بطور چاشنی کے لگا لگا کر دکھاوے
اس سے عجیب لطف پیدا ہوتا ہی اور واقفان فن سے داد ملتی ہی - مگر یہ بات بھی جب ہی میسر ہوگی
جبکہ مشاقی سے ہر راگ کی صحت سے گانے اور بتانے پر قادر ہو چکا ہی اور سب راگ کی صورت اُسکے
ذہن مین خوب محفوظ ہی علی ہذا تال کی آڑ اور سم کا جگہ بے جگہ دکھانا اور اظہار موجب کمال

تحسین سامعین ہین اگر گویہ قدرتی بدآواز نہو اور اُس پابندی سے اصول پر عمل کرے جبتک تندرست رہیگا اور قواے جسمانی مین نقص اور کمی نہ اویگی ضرور صاحب تاثیر و ہر دل عزیز اور نامی گرامی ہوگا مگر مضر اجو غذا اور حرکات آواز کے لیے مضر ہین اُنسے بھی احتراز دائمی ضرور ہی۔ جب پیادہ پا یا زیادہ چلیگا اور محنت شاقہ اور حرکات انیقہ و بیماری اور عیاشی اور پرخوری و بدخوابی سے اُسکے دم کو نقصان پہونچیگا ضرور آواز خراب ہوجاویگی گو وہ کتنا ہی گانے مگر صرف راگ اوتال کا لطف باقی رہیگا مگر جو گانے کی جان ہی یعنے شعر کی روشنی اور گمک اور آواز کی کھنک میسر نہ ہوگی اور تاثیر اور مزا اُسی مین ہی۔

سواے کمال فن موسیقی کے گویے کو علم نوشت خواند بھی بقدر احتیاج واجبات سے ہی ورنہ بغیر علم کتابی کے اکثر نقص رہجاتے ہین۔ پوری تکمیل جب ہی ممکن ہی کہ عمل کے ساتھ کتابی علم موسیقی بھی حاصل ہو اور گانے مین صحت الفاظ بھی لابد ہو اور وہ صحت کتابی علم پر منحصر ہی جسطرح یورپ اور ایران وغیرہ مین سازندہ اور گویے لکھے پڑھے ہوتے ہین اسی طرح ہند مین بھی عہد شاہان چغتہ تک خواندہ ہوتے رہے مگر بعد زوال سلطنت کے کتابی علم بھی اس فرقہ سے جاتا رہا علاوہ صحت الفاظ اور طاقت علمی اور درستی فہم اور طاقت لسانی وغیرہ کے ایک ادنیٰ خوبی یہ ہی کہ ہمایون کو ایک خواندہ یعنے ایرانی گویے نے ہی صرف اپنے جوہر علمی سے حافظ کی وہ غزل گاکر رولایا جو مناسب حال ہمایون تھی ہمایون جب کہ خراسان مین بارادۂ ملاقات شاہ طہماسپ کے پہونچتے تھے یہ بات صرف علم سے ہی اُس گویے کو حاصل ہوئی کہ اُسکا ذہن اِس غزل مناسب حال کی طرف منتقل ہوگیا جسکے سنتے ہی خود ہمایون اور سارے دربار ہمایونی پر عالم رقت اور کیفیت وجدانی طاری ہوگئی وہ غزل یہ ہی

غزل

ہمایون کشورے کہ ازو تخت شاہے چنین باشد
مبارک منزلے کان خانہ را ماہے چنین باشد
ز رنج و راحت گیتی مرنجان مشو خرم
کہ انداز جہان گاہے چنان گاہے چنین باشد

جب تان پلٹے تو ضرور ہی کہ انکو ایسے حروف مین ادا کرے جنمین مد صوت جائز ہو مثلاً الف یا یا واو وغیرہ یا جو حرف متحرک ہین انمین بلا جبر و اکراہ آسانی سے مد صوت ممکن ہی بخلاف حروف ساکن کے یا جن حروف مین صوت مشکل ہو کہ یہ فعل معیوب و بدنما ہی

علی ہذا لنگری اور تحریر اور زمزمہ اور آرجار سرون کے سب ایسے ہی الفاظ اور حروف مین آسان اور خوش آیند اور موزون ہی۔

اسی طرح نکی مین یعنی ناک کی آواز اور غنہ سے گانا یا جبڑے مین آواز دبا کر گانا مکروہ ہی۔ مگر کوئی موقع مناسب پر بطور چاشنی کے ایسے ادا کرنا خالی از لطف نہین۔

اور بعض موقع پر الفاظ کی تکرار خواہ واسطے پورا کرنے تال اور سم کے یا ایک ادا خاص سے عموماً معمول ہی مگر یہ ایک غیر ضروری اور محض فضول حرکت ہی۔ حتی الوسع اصل گیت اور نغمہ کو بلا تکرار الفاظ گادے اور اگر کہین تکرار قصداً کرے تو اسی گیت کے بول کی تکرار کرے۔ اُسکے سوا اور زائد الفاظ اجی اور ارے اور ا ہا اور ہانجی وغیرہ نہایت ملعون و بے معنی و فضول و مکروہ ہین۔ بعد ازان علمی اور عملی رعایتون کے ایک خاص احتیاط ضروریات سے ہی یعنے گانے وقت صورت کا نہ بگڑنے دینا اور بکشادہ پیشانی گانا اور ہاتھ پیر نہ مارنا یا اور ایسی فضول حرکات نکرنا ایسی حرکات یا تو وریدہ اور جبر طبیعت سے اُسوقت پیدا ہوتے ہین جب کہ اپنی حد طاقت سے تجاوز کرکے خلاف ہدایت بالا گائے فی زمانہ بعض گویون نے یہ فعل قصداً اس خیال خام سے اختیار کیا ہی کہ اسکو اپنا نمونۂ کمال جانتے ہین تا کہ یہ معلوم ہو کہ یہ تان پلٹا اسقدر زور طلب اور مشکل تھا۔ اسی سے اُنکی حرکات موجب پُرشخند ہو جاتے ہین اور سامعین نفور۔ جب ایسی حرکات سے جمعیت خاطر نہ ہو بلکہ سامعین پریشان خاطر ہو جائین پھر سمان کیونکر بندھے اور تاثیر کیسے پیدا ہو۔ بلکہ تاثیر اُسیوقت ممکن ہی کہ سازندہ اور گویندہ سب ہمہ تن متوجہ ہو کر تال میل سے ململ ہو کر گائین بجائین اور سامعین صبر و سکوت سے سنین تب گانے اور سننے کا لطف ہی ورنہ زر دادن و دردسر خریدن عبث۔ اور جب گویے کی آواز اور طبیعت یاری نہ دے معاً موقوف کر دے بے لطف گانے سے نہ گانا بہتر ہی جسطرح سازندہ اور گویے کو یہ سب آداب اور رعایتین ضرور ہین اسی طرح سامعین اور رکین کے لیے بھی اسقدر رعایتین لابد ہین کہ مکان مناسب وقت اور موسم کے ہو اور جلسہ و صحبت یار بھی ایسے ہی لوگون کا ہو جو شوق سے سننے اور سمجھنے والے ہون اور شور وغل نہ ہو اور جب تک سُننا منظور ہو صبر و سکوت سے ہمہ تن

بدل متوجہ ہو کر سُننے اور صرف موقع داد پر ہی داد دین ورنہ سکوت ہی بہتر ہی اور یہ جو شب بھر جگا جگا اور گوا گوا کے تھکا کر جبرًا سُنتے ہین نہایت بے کیف و خلاف عقل ہی۔ جب دیکھین کہ اب کسی ضرورت یا کسل یا بیداری سے طبیعت منتشر ہی اُسی وقت محفل برخاست کرین غرض بغیر توجہ قلبی جبرًا سننا محض تضیع اوقات و گناہ بے لذت ہی غرض گانے بجانے اور گانا سُننے کا لطف صرف ایسی ہی صحبت خاص و تخلیہ پر منحصر ہی جسمین غیر جنس اور ناآشناے فن موسیقی و مخل صحبت نہو ورنہ دربار اور جشن اور بیاہ شادی اور عرس اور چکری اور ایسی مجلس مین بجز رسم و رونق کے سُننے کا کچھ لطف نہین ہی اتفاق سے کسی وقت سمان بندھ جاتا اور تاثیر کا پیدا ہو جانا اور بات ہو۔

دراصل یہ علم و فن موسیقی اور گانا اور ساز کا سننا قطع نظر اسکے کہ شرعًا ناشروع ہی فی نفسہٖ انسان کے واسطے مخرب اخلاق ور نہ انہین ہی بلکہ اگر حفظ اوقات اور رواجبی مراعات سے وقت خاص پر سنے تو ضرور قدرتی اثر خداداد سے تسکین خاطر اور خضوع و رقت قلب و رحمدلی اور تصفیۂ قلبی حاصل ہوتا ہی اگر عادت یا عدالت یا غیظ و غضب یا قلق و مصیبت و پریشان خاطری کے وقت سنے تو ضرور حالت انسان بدلجاتی ہی اور اس سے نتائج نیک پیدا ہوتے ہین مگر ایسا سُننا انھین حافظ اوقات صاحب عقل سلیم اور خاص اشخاص و صوفیہ کا کام ہی جو افراط و تفریط مین نہ پڑسکین ورنہ جہان حد سے تجاوز ہوا اور رفتہ رفتہ اس ذوق شوق کا گرویدہ ہوا بس پھر یہی ہنر کے عیب ہو کر وہی انجام دکھلاتا ہی جو محمد شاہ اور واجد علی شاہ دیکھ چکے ہین جنکے عہد مین ان گویون کا عالم طوائف الملوکی باعث زوال سلطنتین ہوا۔ غرض ہر حال مین اعتدال شرط ہی۔ خیر الامور اوسطہا۔ جو لوگ اس فن سے نابلد ہین وہ صرف مضمون خیال و ٹپہ و ٹھمری و غزل پر رجھتے ہین یا صرف سرون سے حظ پاتے ہین اسلیے کہ راگ سے اُنکو مس نہین۔ اور جو راگ کو پہچانتے ہین انکو صرف بین یا گلے کے الاپ سے لطف آتا ہی اور تمام کیفیت مُر اور تان پلٹہ اور راگ رنگ کی اُسمین بخوبی نمایان اور دلچسپ ہوتی ہی۔

بعد اُسکے سرگم و ترانہ اور اُسکے بعد رتبہ دھرپد و خیال کا ہی راگ پسند اور موسیقی دان لوگون کو ٹھمری

غزل سننے سے نہ طبیعت خوش اور سیر ہو نہ اُسپر توجہ تام اسلیے کہ اُسمین تان پلٹہ اور سُر آواز کی گنجایش نہین نہ اُسمین راگ اور اُسکے لوازم کے سمانے کی وسعت ہی یہ طرز صرف نقل محفل اور عام پسند اور محض گن رسیون کے واسطے ہی وبس چونکہ مرد مین قدرتی طاقت اور حیلی قوت جسمانی زیادہ ہی اور خلقت مین مرد عورت سے قوی ہی اسلیے اُسکا دم بڑا اور آواز قوی ہی اور اُسمین گمک اور رکشنی بھی زیادہ ہی اور راگ گانا اور برتنا یہ کام طاقت کا ہی لہذا راگ گانا جس سے مراد ہی وہ صرف مرد کے واسطے ہی موزون ہی اور اُسی کے سننے سے لطف آتا ہی باقی ٹپہ ٹھمری غزل ترانہ یہ محض عورات کے واسطے زیبا ہی جنکے قوہ اور آواز اُسکے لیے موزون اور مناسب ہی اور جب مرد یہ زنانہ گانا گاتا ہی - عورت کی نقل معلوم ہوتی ہی اور وہ لطف اُس سے حاصل نہین ہوتا مرد کی آواز گداز اور مردانہ اور اس گانے کے واسطے جو بھاؤ لازم ملزوم ہی وہ بھی عورت کا کام ہی گو اُسکو ٹھمک خوب کرتے ہین اور وہ اس فن کے اُستاد ہین مگر اُنپر بھی موزون نہین ہی بلکہ وہ عورت پر ہی موزون ہی علی ہذا جب کوئی عورت مردانہ گانا یعنی خیال دھرپد الاپ گاتی ہی اُسکی مہارت سے اُسمین بھی مردانہ پن آجاتا ہی اور جو حق اِس مردانہ گانے کا ہی وہ مرد کے واسطے موزون ہی وہ لطف نغمہ عورت سے حاصل نہین ہوتا اگرچہ عورت کی خلقی نرم اور نازک آواز دلچسپ ہونے سے خوش آیند اور دلپسند ہوتی ہی مگر جو حق اس قسم گانے کا ہی وہ اُس سے حاصل نہین ہوتا وہ صرف مرد پر ہی منحصر ہی - الحق ہر کار سے و ہر مرد سے - کیونکہ اس قسم کا مردانہ گانا نہایت کٹھن اور مشکل اور زور طلب ہے اسیواسطے ابتدا ء زمانہ سے آج تک کوئی عورت مثل صاحب لمال مرد کے سُنی نہین گئی اور جو دو چار نامی گرامی دھرپد خیال گانے والے طایفے سُنے گئے اگرچہ وہ عورات مین یکتا تھے اور خیال و دھرپد صحیح گاتے تھے اور اُنکا یہ گانا خوش آیند اور ٹکسالی تھا اور استادون فن سے حاصل کر کے مشق کو اپنی حد قدرت تک پہونچایا تھا مگر تاہم وہ مردانہ گانے کے ہم پلہ ہرگز نہ تھے -

اور جب گویّہ عمر کہولت کو پہونچے اور طاقت جسمانی جواب دے اور ضعف کبر سنی سے آواز کی حلاوت اور کھنک اور گمک جاتی رہے علی الخصوص جب دانت کم ہو جاوین تب گانا ترک کر دے اسلیے کہ گو وہ کیسا ہی کہنہ مشاق ہو مگر سُر اور سانس اور تان پلٹہ پر اُسکو وہ قدرت نہین رہتی

اب اسکا کام یہ ہی کہ شاگردون کو بتائے اور خود نہ گائے ورنہ اُسوقت کے گانے سے
اُسکے اگلے کمال شہرت کو بھی بٹہ لگتا ہی اور سامعین کی نظرون سے گرجاتا ہی ۔
یہی حال سازندے کا ہو مگر بہ نسبت گویے کے سازندہ پھر بھی بعالم ضعیفی ساز کسی قدر خوش آئند
بجا سکتا ہی اگر گویون اور شائقین اور والیان ملک کو اپنے یہان گانا بجانا اور آیندہ چرچا اور
اُسکی اصلاح اور کمال باقی رکھنا مد نظر ہو تو آسان سبیل یہ ہی کہ ہفتہ وار ورنہ پانزدہ روزہ
ایک خاص جگہ پر چکری مقرر کردین اور اُسکو خاص قواعد کے ساتھ منضبط کردین تاکہ ہر قسم کے
سازندے اور نوازندے مقیم اور مسافر اور نوکر اور غیر نوکر کبھی گا یا بجایا کرین اور انکی مشق عمل
اور مقابلہ اور مختلف صادر و وارد کے سُننے و سُنانے سے یہ علم ایک حد تک باقی رہے اور
جن باکمال کو علی الخصوص ملازمان ریاست کو ہر کس و ناکس مشتاق سُن نہین سکتے وہ اُنکو آزادانہ
طور سے بآسانی سُن سکین مگر ایک روز اول وقت جلسہ ہوا کرے یعنی صبحدم سے چاشت تک
اور روز سہ پہر سے شام تک اور ایک روز بعد شام سے نصف شب تک اسمین یہ فائدہ ہی
کہ ہر وقت کے راگ راگنی بجانے مین آجاوینگے اور اختلاف موسم بھی مانع نہوگا اور دریدہ
سُننے والے بھی سُن سکینگے اور اُسکے ضروری مصارف بھی اُسی کی آمدنی ٹکٹ سے نکالے
جاوینگے یعنی ہر درجہ کا ٹکٹ قیمتی مقرر ہو جاوے اور ہمیشہ آنے والون کے واسطے چندہ
ہر علم و فن مشق اور چرچہ سے بڑھتا ہی اور باقی رہتا ہی اس فن مین جو ابتری اور ضعف اور
نقص آگئے اُسکا ایک باعث یہ بھی ہی کہ کوئی چکری اور جلسہ خاص شہرون اور ریاستون
مین مروج نہین ہے ۔
بخلاف ہندوستان کے ملک یورپ مین باوجود ترقی تہذیب اور شایستگی اور علم و عقل و شعور
کے اس فن کیلیے بھی تعلیم اور ترویج کے وسایل اور قواعد جاری ہین اور تماشاگاہین
مقرر ہین جہان کاملان فن کو اپنے اظہار کمال کا بے تکلف موقع ملتا ہی اور اُنکی قدر و مفاد
عظیم ہو اور یہی باعث ترقی ہی ۔ اور ہر درجہ کے سامعین کو بھی ہر درجہ کے ٹکٹ سے بآسانی
موقع اعلی سے اعلی سازندہ اور گوئیے کے سُننے کا ہاتھ آتا ہی اور کسی کو ارمان باقی
نہین رہتا ۔ عہد حضرت داؤد علیہ السلام سے ابتک یہود و نصاری مین گانا بجانا جائز

اور مروج علی الخصوص وقت عبادت کے معمولات سے ہی اور حمد آلہی و دعاو زبور وآت
عیسائی و موسائی مین ہنوز بعد نماز پیانو وغیرہ باجون مین گائی جاتی ہی اور کیسی خوشش آیند
و دلربا ہوتی ہی مگر اسی کمبخت دلربائی کے سبب سے مذہب اسلام مین مزامیر پر
گانا اور مزامیر کا بجانا حرام ہو گیا اور ہنود مین مشروع بلکہ لازمہ عبادت ہی۔
یہ بحث مذہبی یہان غیر ضروری ہی مدعا سے تحریر یہ ہی کہ یہ علم وفن ہند کا دنیا کے تمام
اقالیم مین لاثانی ہی اور گو اب اتنی ناپرسی اور ناسازی زمانہ سے درجہ انحطاط کو پہونچ
گیا ہی مگر تاہم یورپ کے علم وفن موسیقی سے جہان عقل اور علم اور ایجاد اور تجربہ کا طنطنہ ہی
بدرجہا بڑھا ہوا ہی۔ اسلیے اس قدیم فن خاص ہند کو ہند مین اپنی حالت پر باقی رکھنا یا اسکو
اصلاح و ترقی سے شایستہ اور آراستہ کرنا اہل ہند ہی کا فرض ہی اور اسکے واسطے یہ تدبیر
آسان ہی کہ کوئی والی ملک ایک کمیٹی خاص واسطے اسی اصلاح اصول علم وفن موسیقی کے قرار
دے اور کل نامی گویے اور سازندے اور عطائی اور ذیعلم موسیقی کو بلاکر بعد تنقیح و تحقیق کے
اتفاق رائے سے ایک طرز خاص قائم کرے۔ فی زماننا بسبب اجراے ریل کے ہر خطہ کے
باکمال کا جمع ہونا آسان ہی مگر ہمت شرط ہی۔ وما علینا الا البلاغ۔
جب اسکی اصلاح کامل ہو جاے تب یہ بھی ضرور ہی کہ کوئی رئیس باہمت موافق اصلاح
اور تکمیل کے ایک جامع کتاب مفصل اور مدلل تالیف کرا کر اسکی ایسی تدوین فرمائے کہ اگر
آیندہ زمانہ مین پھر یہ فن رو بانحطاط لائے تو اس کتاب سے اسکی اصلاح بآسانی ممکن ہو اور
اب جو ذریعہ چھاپہ کا ہی جس سے کتاب اور علم زندۂ جاوید رہ سکتا ہی [illegible] سے ایسی کتاب
ہر دل عزیز طبع ہو کر جابجا باقی رہیگی اور یقین ہی کہ ذرایع حصول علم وفن یا [illegible] اصلاح و صحت کا
ہر زمانہ مین میسر رہیگا اور شایقین ان میراثی اور کلاونتون کے مغالطون مین [illegible] نہ ہونگے جنکی
بے علمی و مشق ناقص اور جہل بسیط سے اس علم وفن کو داغ لگتا ہی اور وہ مصداق اس مصرع
کے ہین ع او خویشتن گم ست کرا رہبری کند
یہ حقیقت حال دیرینہ تجربہ اور غور سے لکھی ہی گو نئی بات عام طبائع پر گران گذرتی ہی مگر جب
اسپر عمل درآمد ہو جاتا ہی تو وہی دستور العمل ہو جاتی ہی اور پھر اسکی قدر ہوتی ہی عقلا کے

نزدیک یہ خیال آرائی نہین بلکہ قابل قدر وترویج وعمل درآمد کے ہی۔

زمانے نے ہزارون برس مین بہت رنگ بدلے اور گانے بجانے کے طرز نے بھی بہت تبدیلا پیدا کین مگر قدیم اصول علمی اُسی حال پر لکھے چلے جاتے ہین جو ہزارون برس پہلے ہندمین تھے حالانکہ وہ اکثر متروک العمل ہین اسلیے یہ تقویم پارینہ بھی قابل نظر ثانی کے اصلاح طلب ہین فی زمانہ علم کچھ اور ہی اور اُسکا عمل کچھ اور۔ اب ایسی تلاش اور اصلاح اور صحت کام مین لانی ضرور ہی جو اصول قطعی متروک ہوگئے اور وہ اب اختیار اور استعمال بھی نہین ہوسکتے یا قابل اختیار نہین وہ قطعی متروک کیے جاوین اور جو نقص گانے بجانے مین اصلاح طلب یا قابل نظرانداز ہین وہ قطعاً دور اور موقوف ہون اور جو نئے طرز قابل تسلیم وجواز ہین وہ پابند اصول ہوکر داخل کتاب ہون۔ اُسوقت یہ تخالف جو علم اور عمل مین پڑگیا ہی جاتا رہیگا۔ اور ایک شایستہ اصول صحیح بصحت تمام یہ علم وعمل آیندہ باقی رہیگا والسلام وعلی من اتبع الکلام الحمد للہ تعالے علے ختم المرام والصلواۃ والسلام علے رسولہ فخر الانام وآلہ وصحبہ الکرام الے یوم القیام فقط

تقریظ خاتمۂ کتاب غنچۂ راگ

مصنفۂ

نظام الدولہ نواب حاجی محمد مردانعلیخان مرحوم متخلص نظام

ادب بکلکم نیاز دارد وفا زمن امتیاز دارد — بہر رگ سنگ ناز دارد خطیکہ بریادمی نگارم
بدل نگرد نمود ما از اسم دائم غنچہ مسمی — ہنوز نقش زمان عنقا بصفحۂ یاد می نگارم

کچھ بہت دن نہین گذرے کہ اس مطبوعہ کتاب کو بعد نظر ثانی وحشو وزوائد مصنف مرحوم نے از سر نو طبع کرنے کے لیے ہمارے پاس بھیجا تھا افسوس ہو کہ یہ کتاب چھپنے بھی نپائی کہ مصنف مرحوم بمقام سری نگر کشمیر بمرض ہیضہ وبائی داخل فردوس برین ہوئے اور ساری حسرتین دل ہی مین رہین سے جو دیکھا یاس وحسرت شوق وارمان خون مین غلطان تھے ؎ بجاے دل مرے پہلو مین اک گنج شہیدان تھا —

نظام الدولہ مرحوم کے اخلاق انسانی اور صفات برگزیدہ مدت تک یادگار رہینگے آپکی طبیعت کو مختلف علوم اور فنون مین ایسی مناسبت تھی کہ جس بات کی طرف توجہ ہوئی اُسکو بغیر حاصل کیے نہین چھوڑا بہت سے ایسے فنون مین آپ کو کامل تحقیقات میسر تھی تو کسی اُستاد سے اُنکی تعلیم نپائی تھی الحق خداداد استعداد او [illegible] عجیب شی ہو آپکو چونکہ متعدد علوم کا مذاق اور تحقیق اور تفتیش کا شوق تھا اسیلیے [illegible] تحقیق تصنیف فرمائین — کسی نے آپ کو ستار بجاتے یا راگ میں [illegible] دیکھا مگر باینہمہ جس آب وتاب اور جس خوبی سے کتاب غنچۂ راگ تصنیف [illegible] سے ثابت ہوتا ہو کہ آپ کو علم موسیقی مین بھی دیگر علوم وفنون کی طرح اعلے درجے کا کمال حاصل تھا —

فی الحقیقت ہندوستان مین علم موسیقی کا بڑا رواج ہو اور یہان کا علم موسیقی باعتبار دیگر اقالیم کے ایک عجیب لطیف اور شورانگیز ہو اور یہ علم نہایت ہی دقیق اور باریک ہونے کے

سبب سے قطع نظر عوام سے اکثر خواص بلکہ اُن لوگوں پر بھی جو اُسکے بڑے جاننے والے اور اُستاد مسلم الثبوت کہلاتے ہین مخفی ہو رہا ہی۔ ہندوستان مین ایسے اہل فن تعدی نظر آئینگے جو علم موسیقی کے پورے پورے اصول اور نکات سے واقف ہون باوصف اِس امر کے کہ ہندوستان مین اس فن کا اسقدر رواج ہی لیکن آج تک کوئی رسالہ جس سے اس فن کے شایقون کو مدد ملے تصنیف نہین ہوا۔ ہندوستان مین کتابی اصول کے مفقود ہو جانے سے یہ فن گویا کتابی ہی نہین رہا یہان کے بعض جاہل لوگ جواب دیتے ہین کہ لکھنے پڑھنے سے کچھ نہین ہوتا۔ علم در سینہ نہ کہ در سفینہ۔ کیا اچھا جواب ہی یہ تو قاعدے کی بات ہی کہ کسی شی کے اصول قایم نہین ہوتے اسکو علم اور فن نہین کہا جاتا علم اور فن کے معنی ہی یہ ہین کہ اُسمین اصول موضوعہ اور علوم متعارفہ ہون۔

صرف زبانی جمع خرچ سے علم کے قواعد اور اصول منضبط نہین ہو سکتے۔ نواب نظام الدولہ مرحوم نے جب ہندوستان مین علم موسیقی کے مدون ہونے کی ضرورت دیکھی تو یہ کتاب تصنیف فرمائی۔ فی الحقیقت اپنی تحقیق اور ہمہ دانی کی داد دی ہی جس شخص کو علم موسیقی سے کچھ بھی لگاؤ ہوگا وہ اُسکے مطالعہ سے اچھا واقف کار ہو سکتا ہی۔ گانا بجانا اور کلاونت بننا تو دوسری شی ہی کیونکہ وہ عمل سے علاقہ رکھتا ہی مگر ہم کہ سکتے ہین کہ اس کتاب کا دیکھنے والا البتہ موسیقی کے اصول پر کماینبغی حاوی ہو سکتا ہی۔

چونکہ یہ فن کتا[illegible] وجہ سے ہندوستان سے مفقود ہو چلا تھا اور جو کت[illegible]ان سنسکرت مین موجود تھین اُنکا پتا نہ ملتا تھا اسلیے [illegible] فرمائی گویا اس فن کو از سر نو زندہ اور اس فن کے [illegible] اپنی مساعی موفورہ سے ممنون کیا اور اِس فن کے دقیق اور مشکل مطالب کو اسیطرح حل کیا کہ ہر ایک طبیعت دار آدمی آسانی سے سمجھ سکتا ہی اس فن مین زمانے کے گذر جانے پر جو ابتریان اور نقص شامل ہو گئے تھے یا اختلاف قیاس باتین مشہور ہو گئی تھین اُنکو بیان مؤلف نے صاف

اور درست کردیا اگر ناظرین باتمکین انپر غور کرینگے تو مصنف کا اصل منشا سمجھ جائینگے اور غلطی سے محفوظ رہینگے اور یہ ہندوستان کا قدیمی علم جو اکثر ممالک مین لاثانی ہر تازہ دم ہوکر خاص و عام کو فائدہ پہونچائیگا اور قیامت تک یادگار رہیگا ۔

باوصف اس امر کے کہ آپ نے صرف تحقیق کی غرض سے اس فن کی طرف توجہ فرمائی اور ہندوستان کے اعلے درجون کے کلانوتون ۔ بین کارون ۔ گویون ستارہ بازون سے جونامی گرامی اُستاد مسلم الثبوت ہین اس فن کو سُنا اور کماحقہ چھان بین کی اور صرف بذریعۂ سماعت اپنی جودت فکر اور ذہن رسا سے اس فن کے اصول ذہن نشین کیے اور جو باتین حل طلب تھین یا عمل اور تجربہ سے علاقہ رکھتی تھین اُنکو بذریعہ ستار کے ثابت کر کے اپنا اطمینان خاطر کیا مگر نواب مرحوم نے اس قسم کے اشغال مین کبھی اپنے اوقات معہودہ مین فرق نہین آنے دیا اگرچہ ریاستون مین اقتدار منصبی آپ رکھتے تھے جہان اس قسم کے اسباب بکثرت موجود اور مروج ہین مگر کیا ممکن ہو کہ اسمین مزاولت کی ہو یا اس ذریعہ سے اپنے گرانمایہ معہودہ اوقات مین خلل ڈالا ہو۔ حال آنکہ یہ قاعدہ کی بات ہر کہ جو شخص راگ کے مذاق سے آشنا ہوجاتا ہر تو اُسکو ترک نہین کرسکتا۔ مگر آپکو بوجہ متشرع اور متورع ہونے کے ہمیشہ اُس سے نفرت رہی ۔

یہ کام صرف آپ نے اس مردہ علم کے زندہ کرنے کے لیے اختیار کیا تھا اور صرف علم موسیقی ہی پر موقوف نہین بلکہ اکثر علوم ہندی اور سنسکرت کی کتابون کا ترجمہ عام فہم اُردو زبان مین تالیف فرماکر طبع کرایا کاشش اس زندہ جاوید کی عمر وفا کرتی تو اُسی قسم کے کام اور بھی اُسکے ہاتھون انجام پذیر ہوتے اور دنیا مین یادگار رہتے ۔ رفاہ قوم کا جسقدر خیال نظام الدولہ مرحوم کو تھا اگر ہندوستان مین چند حضرات ایسے ہی اور بھی پیدا ہو جاوین تو نعم البدل ممکن ہر ۔

اس کتاب مین کتب موسیقی ہند کا تمام و کمال انتخاب کیا گیا ہر اور جو باتین اصول یا فروع کی روسے قرین قیاس اور قابل استعمال ثابت ہوئی ہین اُنکو تمام و کمال درج کیا ہر اور جو باتین بطور فسانے کے مشہور ہین اور عقل انسانی اُنکو قبول نہین کرتی

واگذاشت کی گئی ہین اور فی الحقیقت ایسے لغو امور کا ذکر کرنا لاحاصل اور محض لغو ہی جسطرح تمام علوم عقلی یا حسی خدا تعالے کی طرف سے انسان کو عطا ہوئے ہین اسی طرح علم موسیقی بھی انسان کے حصے مین آیا ہی مگر دیو اور پری اور جنات وغیرہ سے اُسکو کیا علاقہ۔

جسطرح دوسرے علوم وفنون ایجاد ہوکر آہستہ آہستہ ترقی پذیر ہوکر مروج ہوئے۔ اسیطرح موسیقی کا علم وعمل بھی ہر ملک اور زمانے مین مشق اور تجربے کے ساتھ ترقی کرتا گیا اور منضبط ہو کر ایک مستقل فن بنگیا۔ اور مبسوط کتابین تصنیف ہوگئین تواریخ سے ثابت نہین ہوتا کہ اس فن نے کب ترقی کی اور کب ایجاد ہوا مگر اسقدر دریافت ہوتا ہی کہ چارون بید۔ یعنے رگ بید۔ شام بید۔ یجر بید۔ اتھربن بید۔ جو ہنود کی مقدس مذہبی کتابین ہین جب وہ یا اُنکے منتر کسی جگ اور برنی مین پڑھے جاتے ہین یا ہوم مین اُنکے اشلوک پنڈت یا برہمن پڑھتے ہین تو وہ ایک قسم کے راگ اور لہجے مین پڑھے جاتے ہین مگر دراصل وہ راگ نہین ہی بلکہ مثل قرأت اہل آواز ہی اور ہر ایک بید کے لیے ایک خاص قرأت اور لہجہ مقرر ہی اور اُسی مقررہ لہجہ مین ہر ایک بید پڑھا جاتا ہی اور ساتھہی ہاتھ کی ایک حرکت بھی ہر ایک بید کے واسطے علیحدہ علیحدہ مقرر ہی اور پڑھتے وقت ہاتھ بلند اور پست کیا جاتا ہی بیدخوانی کے واسطے یہ قید اور حکم نہین ہی کہ وہ کسی خاص راگ یا راگنی مین پڑھا جائے یا اُسمین مزامیر اور ساز کا خلط کیا جائے مگر تاہم راگ سے خالی نہین بید سے دوسرے درجے پر رامائن بالمیک ہی اُسمین لکھا ہی کہ سری بالمیک رکھی نے لو۔ کس دونون فرزند مہاراجہ رامچندرجی کی پرورش اور تربیت کرکے اپنی بنائی ہوئی نظم کتاب رامائن جو مہاراجہ صاحب موصوف کی سرگذشت مین تصنیف فرمائی تھی یاد کرائی اور اُنکو بین سکھا کر مہاراجہ صاحب کی جگ مین ہر دو فرزند مہاراجہ صاحب کو اپنے ساتھ لائے اُس سے ثابت ہوتا ہی کہ بین اُس زمانہ مین رائج تھی اور رامائن بین کے ساتھ گا کر سنائی گئی تھی مگر اُس سے یہ نہین ثابت ہوتا کہ وہ بین موافق مروجہ حال کے تھی۔

اور سری کرشن کنھیا جی کا جو کمال بانسلی اور رقص مین مشہور ہی اُن بیانات سے

یہ ثابت نہین ہوتا کہ یہ دونون کام بقید علم موسیقی کیے جاتے تھے بلکہ ایسا پایا جاتا ہی
کہ جسطرح اہل ذوق و شوق اپنے ذوق و شوق کے عالم مین بانسلی بجاتے تین
اور عالم وجدانی مین وجد اور رقص کرتے ہین وہ ناچنا اور گانا بھی اسی طرح
کا تھا۔

مہاراجہ رامچندر اور کرشن اور کورو پانڈو اور راجہ اچھواک اور بدھاوتار وغیرہ کے
سوانح عظیم اور واقعات جسیم سے کہین ثابت نہین ہوتا کہ فن موسیقی کا اس زمانے مین
کمال یا عام رواج تھا جیسا اور علوم طب۔ وبیدک۔ سپاہگری۔ ہندسہ نجوم
جوتش شاعری وغیرہ کا۔ چنانچہ زرتشت نے اپنے نامہ موجودہ دساتیر مین
بید بیاس کی تعریف لکھی ہی اور سکندر بھی ہندوستان سے ایک بید اپنے ہمراہ لیگیا ہی
اور یونانی مورخون نے بھی علوم ہندوستان کا ذکر لکھا ہی۔

چونکہ بادشاہون اور امیرون کے واسطے تفریح اور دل لگی بھی ضرور ہی بس اسلیے
یہ فن ایجاد ہوا تاکہ وہ کسی وقت اس سے حظ اٹھائین اور گویے اور کلاونت وغیرہ اس
فن کی بدولت قوت لایموت حاصل کرین۔ ہندوستان مین یہ فن ہمیشہ بزرگ رہا اور
آج تک واقفکار کامل اس فن کے مقدس خیال کیے جاتے ہین۔

آخری اور زوال قوت محمد شاہ کے عہد سلطنت تک بین کار اور خیالیے اور دھرپتیے
بڑے بڑے صاحب کمال موجود تھے مگر واجد علی شاہ کے زمانے مین اور راگ تو
جاتے رہے صرف ٹھمری اور غزل کا رواج اک نئی شان [illegible] سے جاری ہوا
اور ناچ اور بھاؤ نے کمال ترقی کی اور فی الحقیقت شاہ [illegible]
کا طرز نہایت آسان اور دلکش ایجاد کیا۔ اور یہاں [illegible]
اور تخیئیے بچلف معترف یہ قصور ہین طبیعت موزون اور ہر قسم کے [illegible]
مہیا ہمہ کمال کیونکر نہ ہو۔

فی زمانہ لکھنؤ کی ٹھمری اور غزل ناچ اور بھاؤ۔ بنارس کا ٹپہ جو شوری نے پنجابی زبان
مین ایجاد کیا۔ گوالیار کا خیال۔ جے پور سوائی کی بین اور ستار ضرب المثل ہو۔

ریاست رام پور اور ریاست ریوان وغیرہ مین بھی بعض اہل کمال موجود ہین مگر تمام ہندوستان سے اس فن کے مسلم الثبوت اُستاد اور نہ دکامل مفقود ہو رہے ہین بلکہ عنقا اگرچہ عموماً سلطنت ہند اور خصوصاً لکھنؤ اس فن کی نذر ہوئی مگر بادشاہ اور امراے بدستور اپنے ذوق شوق مین مستغرق اور مبہوت رہے لیکن کسی نے اپنا خیال اسطرف رجوع نکیا کہ علم موسیقی کو حاصل کر کے اُسکے اصول اور فروع منضبط کرسکتا اور جو نقص گانے بجانے یا سازون کے اعتبار سے اس فن مین باقی ہین اُنکی اصلاح ہوجاتی گو یون کو سونا چاندی اور جواہرات دیے گئے مگر یہ علم موسیقی کے ذاتی نقص دور کیے گئے نہ اُنمین کسی طرح کا ایجاد ہوا۔ اور یہ قاعدہ کی بات ہر کہ جب تک کسی شی کے سارے نقص دور نہ کیے جائینگے وہ شی قابل تسلیم نہین ہوسکتی۔

کلکتے مین چند سال سے شوقین بنگالیون کے ایک گروہ نے اس فن کی تعلیم کے لیے ایک مدرسہ قایم کیا ہی مگر جب دیکھا گیا تو اسمین بھی بجز معمولی تعلیم کے کوئی طریقہ علم موسیقی کے نقصونکے دور کرنے کا نہین ہی جبتک ملک کے شوقین روسا یا خود استادان فن بہتر طبیعت عقل سلیم رکھتے ہون بدل ساعی نہونگے یہ طوفان بے تمیزی جیسا ابتدا سے آجتک چلا آتا ہی بدستور چلا جائیگا اول تو بعض ساز ہی اصلاح طلب ہین۔ مثلاً طنبورہ جسپر خیال دہرپت۔ ترانہ۔ سرگم۔ اور بڑے بڑے راگ گائے جاتے ہین کیسا بے ہنگم مہمل بھدا ساز ہی یہ کمبخت ساز جس کی [illegible] ایجاد ہوا ہی آجتک اُسی حالت مین موجود ہی ستار اور سارنگی [illegible] طاوس وغیرہ نکالے گئے مگر یہ بدبخت اپنی اُسی جون مین رہا [illegible] ملائے جاتے ہین اور جلد بے سُرے ہو جاتے ہین جہان [illegible] بے سُرا ہوا اور راگ کا سمان غارت ہوگیا اور اگر قسمت سے کوئی تار ٹوٹ گیا [illegible] راگ مین کھنڈت ہی پڑ گئی اور سارے جلسے پر ستیاناسی پھر گئی۔ طنبورے سے صرف یہ غرض ہی کہ گلے کی آواز کو آس اور مدد ملے اور سُر روشن ہوجائین پس اس کام کے لیے اگر اس ساز مین اصلاح کیجائے تو کچھ دشوار ہی نہین ہی مگر رواج ہوگیا ہی کہ گویّے کی آواز کیسی ہی پست ہو مگر وہ بڑے طنبورے ہی پر گاتا ہی موزون یہ ہی کہ اگر گلے کی آواز سے طنبورے کے سُر پست نہون

توخیر برابر تو ہون۔

طنبورے سے بڑھکر پکھاوج ہر کہ جس شکل سے ٹھونک پیٹ کر اُسکے سُر درست کیے جاتے ہین اور جب بجاتے بجاتے بےسُرا ہوجاتا ہی تو گانا بند کرکے پھر اُسکی خدمتگذاری کی ضرورت پیش آتی ہی اور پھر یہ مالیخولیا کیسا ثقیل اور طولانی ساز ہی جسکے بجانے مین بڑی قوت جسمانی صرف کرنی پڑتی ہی اگر کھڑے ہوکر بجاؤ تو گلے مین کم سے کم دھڑی بھر کا بوجھ لٹکاؤ۔ اگر طبیعت ایجاد پسند ہو تو یہ ساز بھی نقصون سے پاک ہوکر ٹھیک ہوسکتا ہی۔

علیٰ ہذا طبلہ اسمین کھڑے ہوکر بجانے سے علاوہ دوسرے نقصون کے اور بھی دقت اور تکلیف ہوتی ہی اگر پکھاوج اور طبلے مین کوئی کمانی یا چکر اس قسم کا لگایا جاتے کہ آسانی سے اُسکے سُر بہت جلد اُترا اور چڑھ سکین اور ساخت مین نزاکت اُسی کی پیدا ہوجائے اور سُرون کی گمک اور گونج بدستور رہے تو کچھ بڑی بات نہین۔

اب بین اور سارنگی کی گت سنیے۔ اُنکے پردون اور سُرون کا ملانا اور قایم رکھنا خالی از مشکلات نہین اور باوصف اسقدر جنجال اور دردسری کے پھر بھی اُنکی آواز نہایت پست ہی مناسب یہ ہی کہ جسقدر ساز عمدہ ہو اسیقدر اُسکی آواز خوش آیند اور بھینی اور زیادہ اور غیر مکروہ ہو۔

گو اِن غیرموزون سازون کا استعمال عادی ہونے کے سبب سے گوارا ہوگیا ہی مگر تاہم نقصون کا دور کرنا ضروری ہی۔ دیکھو صناعان یورپ نے ایجاد طبعی سے اپنے ملک کے سازون کو کیا کچھ فروغ دیا ہی۔ چھوٹے چھوٹے بہت سے ایسے ملکی ساز ہین کہ محنت کم پڑتی ہی اور آواز زیادہ پیدا ہوتی ہی۔

ایک اور بڑی خرابی یہ ہی کہ اگرچہ ہندوستان کے ساز دیسی گانے بجانے کے واسطے نہایت موزون ہین لیکن پکھاوج اور طبلہ اور پھیرہ وغیرہ گانیکے ساتھ اِس بدتمیزی اور ناحق اور اس زور شور سے حسب عادت قدیم بجایا جاتا ہی کہ گانے والے کی آواز دبجاتی ہی۔ اور راگ کی باریکی اور نفاست دلربا اور بہت کم سمجھ مین آتی ہی اور پھر یہ طوفان بےتمیزی برپا ہی کہ گویے اور سنگت والے اپنے اظہار کمال کے لیے بڑی دھینگامشتی اور شدومد سے

دھڑا دھڑ اپنے ساز پیٹ رہے ہین مکان گونج رہا ہی کانون کے پردے پھٹے جاتے ہین مگر انکو کچھ پروا نہین کہ موقع اور وقت کیسا ہی مکان کس قطع کا ہی سننے والونکی طبیعتین کس انداز کی ہین کیسا مزاج اور دماغ رکھتے ہین بہر حال ایسے وقت یہی کہنا پڑتا ہی

پنبہ ام در گوش کن تا نشنوم
یا درے بکشائے تا بیرون روم

گانے کی اصل اول سُر اور پھر راگ اور تال ہی مناسب ہی کہ تینون اصول کی رعایت یکسان ہو پس نظام الدولہ مرحوم نے علم موسیقی کے اسی قسم کے نقصون کی اصلاح کرنی چاہی تھی۔ اس کتاب کے بعد وہ اس فن مین اور کتاب بھی لکھتے مگر افسوس عرفت ربی بفسخ العزائم۔

اس کتاب کو علاوہ علمی اور تواریخی تحقیقات کے اسپیرایہ مین نثر اور نظم دلکش سے موزون فرمایا ہی کہ خواہ مخواہ دل فریفتہ ہوتا ہی جس مقام پر مصنف نے راگ اور راگنیون کی اپنے بیان مین تصویر کھینچی ہی۔ ہم اُسکا کسیقدر انتخاب نذر ناظرین کرتے ہین۔

مالکوس راگ دوم

ہر دفعہ [illegible] ک دنیا ہی مالکوس ہی ایک صحرا سے لق و دق ہی کوئی آس نہ پاس [illegible] [illegible] پاس۔ ہر دم آہ سرد بھرتا ہی۔ یاد حق کرتا ہی۔ معرفت گاتا ہی خفتگان خواب عدم کو جگاتا ہی پچھلے شب تار مین خمار خواب کے آثار ہین۔ شب زندہ داری سے طالع خفتہ بیدار ہین ٭

[illegible]ت حق جب کرچکے ہم نفی ذات [illegible]
حقیقت مین ہمین جیتے بظاہر گرچہ ہارے ہم

ٹوڑی

بیاہ کا سمان۔ عروسانہ سہاگ۔ دولہا دولھن کے ٹوٹنے۔ منڈی کا راگ۔ صحبت کی اُمنگ۔ زرگری جنگ۔ برات کی دھوم چاؤ کی رسوم ٭

وہ ہمکو دیکھتے ہین پیار کی نظرون سے دزدیدہ	ادا و ناز سے کرتے ہین انکو بھی اشارے ہم

سری راگ سوم

ایک سلیمان وقت تخت پر بیٹھا ہی - ہر جن و بشر دربرودست بستہ کھڑا ہی ہر ایک مرگ چھالا پوشس اطاعت مین حلقہ بگوش ہی ~

فقیری مین امیری دیکھنا کیا شان ہوتی ہی
اسی پر تم گرو ہوا وہ چیلے ہین تمہارے ہم

اساوری

مست باوری جوگن سراپا جوبن گریبان چاک منھ پر خاک بن بجاتی ہوئی ایک عالم کو رجھاتی ہوئی کوہ و صحرا تک آوارہ گرد ہی دل مین درد لب پر آہ سرد ہی ~

کسی کے عشق مین اب جوگیا نہ دشت غربت مین
بصد رنج و قلق پھرتے ہین آسن سب پہ مارے ہم

دیکھیے راگ اور راگنی کا کیسا سمان باندھا ہی - ان راگنیون مین سے جب کوئی راگنی گائی یا بجائی جاتی تو جو صورت اور حالت مصنف نے لکھی ہی وہی آنکھون کے سامنے پھر جاتی ہی اللہ اللہ کس رتبہ کا دماغ اور کس رتبہ کی تحقیق تھی اب یہ کتاب بہ حسن دلفریب چھپکر تیار ہی - اسکی ساری خوبیان اسکے مختلف نقشے جو راگ اور راگنیون کی تقسیم اور اُنکے اصول اور فروع کے باب مین جا بجا کھینچے گئے ہین دیکھنے ہی سے علاقہ رکھتے ہین - پروردگار عالم تصنیف لطیف زندہ دل و خواص و عوام ... بخشے -

ببین در آئینہ نقشبند صورت غیب گرت زملک
ازین سموم کہ بر طرف بوستان بگذشت عجب کہ رنگ

المذنب

خاکسار نولکشور عفی عنہ مالک مطبع اودھ اخبار لکھنؤ

خاتمۃ الطبع - الحمد للہ کہ ان ایام مسرت انجام مین نشتر رگ دل رونق محفل موسوم بہ غنچۂ راگ نقل مطابق اصل مطبع نامی و گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین بعالی ہمتی جناب منشی پراگ نراین صاحب مالک مطبع موصوف بار دوم ماہ جون ۱۸۹۶ء حلیۂ طبع سے آراستہ ہو کر مقبول دلہاے مشتاقان ہوا

طلسم روحانی۔ تعبیرنامۂ خواب از مولوی حسین احمد
خال خیال۔ فالنامہ اردو نظم۔
لطائف و ظرائف۔ از منشی جگیوبال
رسالۂ معجزات النسانی از میر امداد حسین
نخل فریاد۔ مصنفۂ علی نقی صاحب۔
رسالۂ قیافۂ منظوم۔ از آغا حیدر علی بیگ
رسالۂ جوہر جلاے برقی۔ حصۂ اول
در بیان ملمع سازی وغیرہ از بابو جواہر لال۔
جامع التراکیب نظم۔ اقسام گلٹ کی
ترکیبیں از بابو جواہر لال۔
جادو پرکاش از منشی غلام نبی۔
دریاے طلسم۔ از منشی رام پرشاد
مظہر المضامین۔ از مولوی مظہر الحق دہلوی
گورکھ دھندھا۔ مسمی بہ نگار نامہ معما
کشاف اسرار المشائخ۔ بالتصویر۔
گلشن فال۔ فالنامہ منظوم۔
مسدس حالی

کلیات [illegible] سراج الدین ظفر بادشاہ
انتخاب کلیات ظفر۔
کلیات مومن۔ از استاد سخن مومن خان۔

دیوان ناسخ۔ استاد شیخ امام بخش ناسخ
کلیات آتش۔ استاد خواجہ حیدر علی
کلیات نعتیہ مجیدیہ مولوی محمد عبد المجید خان
کلیات نظام رعنا۔ نواب مردان علیخان
کلیات امیر اللہ تسلیم۔ شاگرد حضرت نسیم
کلیات میر تقی۔ استاد مسلم الثبوت سخنوری
کلیات سودا۔ استاد مسلم معروف۔
کلیات انشاء اللہ خان۔ شاعر نامی
کلیات نساخ۔ عمدہ کلیات مولفہ و
مصنفۂ مولوی عبد الغفور خان
بہادر۔
کلیات صنعت۔ عجیب صنعت۔
دیوان شاہ تراب۔ کلام مشہور
عارف باللہ کاکوروی۔
کلیات وہبی۔ کلام سخنور کامل
از منشی شیو پرشاد۔
کلیات نظیر اکبرابادی۔
[illegible]ان ذوق۔ دہلوی استاد معروف
[illegible]ن فدا۔ جلد ثانی مسمے
بریاض گلفشان۔
دیوان رند۔ مسمی بہ گلدستۂ عشق۔
دیوان غالب۔ از مرزا اسد اللہ خان غالب
دیوان سخن۔ دہلوی جلی قلم۔

دیوان خواجہ میر درد۔ دہلوی عارف
دیوان بہار عرب۔ ازمولوی محمد نذیر
دیوان لطف۔ حافظ لطف علیخان
دیوان امیر موسوم بہ مرآۃ الغیب
دیوان غافل۔ منور خان صاحب۔
دیوان مرغوب جہان۔ تصنیف سید
تجمل حسین خان صاحب۔
دیوان نیاز۔ شاہ نیاز احمد دہلوی
دیوان نعت سروری۔ ازمفتی غلام سرور
بہارستان اشعار۔
دیوان شہیدی۔ از کرامت علیخان
دیوان جرار۔ کلام مرزا حسین جرار۔
دیوان قلق۔ معروف بہ مظہر عشق۔
بہارستان سخن۔ مجموعۂ کلام استاد ناسخ
آتش آباد۔
ترجمۂ شرح قصاید عرفی۔ موسوم بہ عجیب
وغریب ازمولانا عبدالمجید خان۔
شرح یوسفی دیوان حافظ [illegible]
دیوان میکش۔ موسوم بہ میخانہ
جلد اول۔
دیوان واسطی۔ سید فضل رسول
دیوان گویا۔ فقیر محمد خان بہادر رسالدار
دیوان عاشق۔ کلام لطیف از پنڈت
کنھیالال تخلص عاشق۔
دیوان ضامن۔ از سید ضامن علی شاہ
دیوان شایستہ یا سخ۔ منشی ہرچند رائے
دیوان چمنستان جوش۔
دیوان احمد ایزدی۔ مفتی غلام سرور
دیوان سحر۔ ملقب بہ سحر سامری۔
دیون بختاور۔ ازمنشی بختاور سنگھ۔
مجمع اشعار۔ چیدہ چیدہ اُستادوں کا کلام
چمن بے نظیر۔ اشعار اُردو و فارسی
اساتذہ فراہم کردہ مولوی محمد ابراہیم
بن شہاب الدین۔
گلدستۂ امانت۔ چیدہ چیدہ غزلیات
اساتذہ کی ہیں۔
دیوان حیرت۔ از حافظ عبدالرحمن خان
گلدستۂ حفیظ اللہ خان۔ معروف
بہ اشعار دلپسند۔
ترجمۂ شرح قصا[illegible] از
[illegible]
[illegible] صاحب نے
بحسن وخوبی تصنیف فرمایا ہے۔

بعون صناع مکین و مکان فضل خلاق زمین و زمان

تسہیل البستان

مطبع نامی منشی نولکشور واقع کانپور میں طبع ہو کر مقبول جہان ہوا

اور باہتمام بھلوا نندیال ایجنٹ اشاعت پائی -

معہ ـ جز

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے ملاحظہ و معائنہ سے شائقان اصلی حالات کتب سے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادہ ہین اُنمین بعض کتب علم موسیقی و نایاب زمانہ اُردو وغیرہ کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو +

کتب علم موسیقی اُردو

نغمۂ دلربا - حصۂ اول اُردو نظم از منشی جگناتھ سہائے

ایضاً حصۂ دوم -

قانون ستار اُردو - مع نقشہ ٹھاٹھ ستار ہر راگ کے مرتبۂ سید صفدر حسین خان -

ایضاً ناگری -

نغمۂ جانفزا - معروف بہ تحفۂ بے بہا -

غنچۂ راگ - مؤلفہ جناب نظام الدولہ نواب حاجی محمد مردان علیخان بہادر - فن موسیقی مین اُستاد بنانے والا رسالہ ہے -

مجموعات نایاب زمانہ

عجائب المخلوقات و غرائب الموجودات باتصویر و اشکال رنگین کار مختلف یہ نادر ذخیرہ قابل دید ہے -

ایضاً بمراتب مالا بغیر رنگ -

باغ اعجاز جواہر - از منشی جواہر لال صاحب -

ترجمۂ مطلع العلوم و مجمع الفنون - مترجمۂ منشی

زین العابدین خان صاحب -

مطلع العجائب - بالتصویر رنگین -

ایضاً - بغیر رنگ -

سلک مسلسل -

برآرندۂ حاجات - مصنفہ منشی جے گوپال صاحب

حرز سلیمانی - از خواجہ محمد اشرف علی -

عقد ثریا - در بیان فال و تعویذ و نسخہ جات مجرب -

طلسم عجائب - مع تصاویر از مولوی احمد علی -

کلید سخن - یعنی شرح انٹرنس کورس -

معلم السیاست - مترجمۂ مولوی ابوالحسن صاحب

دائرۂ علم - حصۂ اول - چند معلومات مین -

رد الاباطیل - خیالات شگون وغیرہ کے ازالہ مین -

کلام الملوک ملوک الکلام - ترجمۂ ارشادات حضور لارڈ کرزن بہادر -

مکتوبات لارڈ کرزن - از پنڈت رتن ناتھ در -

بعون صناع مکین و مکان بفضل خلاق زمین و زمان

تسہیل اللسان

مطبع نامی منشی نولکشور میں طبع لکھنؤ میں چھپا ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عجب قدرت ہے یہ اُس پاک رب کی
کہ خود ہی نور سے اک نور ہے وہ
وہ ہر جا اپنی قدرت سے ہے حاضر
نہین طاقت زبان کو جو کرے وصف

کہ جس سے ہوگئی بنیاد سب کی
یہ ہے قدرت اُسی کی سب یہ معمور
کرے جو ہین شک بس ہے وہ کافر
بس عاجز روک لے خامہ کو اِس جا

کہ خود بھی نور سے معمور ہے وہ
اُسی قدرت سے ہے نزدیک و دُور
نہین طاقت ہے خامہ کو لکھے وصف
زبان ہے وصف سے خاموش اسجا

در نعتِ سرورِ کائنات خاتم المرسلین

محمد پیشواے مرسلین ہین
یہی قرآن سے ہوتا ہے ہویدا
نہ آوے گر یقین تو کر تو تحقیق
خدا احمد کو کرتا ہے اشارت

کہ رتبہ مین وہ سب سے اولین ہین
ہوا جب سے زمین و آسمان ہے
قرآن موجود ہیگا بہرِ تصدیق
نہ کرتا تجھکو پیدا اگر جہان مین

کیا تھا نور سے بس اونکو پیدا
یہ اُس سے پہلے فخرِ مرسلان ہے
یہ ہے احادیثِ قدسی کی عبارت
نہ کرتا پھر زمین و آسمان مین

منقبت اہل بیت حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نبی کا جانشین ہے شیر یزدان
کہ جسکے وصف کا شاہد ہے قرآن
اگر شک ہو تو دیکھو ہل اتی کو

یہ آیت بھیجی ہی خیر الوریٰ کو
ولی اللہ ہین اُن ولی ہین
وہ دونون فاطمہ کے ہین گو دل ؔ تک
اسی باعث سے بخشش ہی ہماری
تو پھیر وہ حشر تک کافر رہیگا

وہی مالک ہین اُس پاک گھر کے
حقیقت مین ولی ابن علیؑ ہین
محبت فرض کی جب رب نے اونکی
کرین وہ التجا حق سے ہماری
نہین بہتر کوئی اُنسے بشر ہے

انھین کا رہ تو پیرو دل مین ڈر کے
نواسی ہین وہ احمدؐ کے یقین جان
تو کی اولی سے بیعت سب نے اونکی
جو اونسو پھر کے دنیا مین مریگا
وہی جانے ہے جسکو کچھ نظر ہے

در صفت اصحابؓ وفادار احمدؐ مختار

ہزار درود و دُرود اُن اصحاب پاک شاہ لولاک پر جنھون نے حق وفاداری ادا کیا حضرت رسولؐ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور جان و مال سے ہر ایک مستعد رہا اور ہر ایک نے جنگ سے منھ نہ موڑا اور جان تک شاہ لولاک پر فدا کردی بموجب مصرعہ میر حسن صاحب سے

خدا اُنسے راضی رسولؐ اُنسے خوش

اما بعد بندہ خاک پائے آل عبا مرزا رحیم بیگ خلف الرشید مرزا باقر بیگ رسالدار مرحوم ساکن شہر خیر آباد ضلع لکھنؤ بعد از امید عفو خطا و نسیان کے عرض کرتا ہی کہ بندے کو سالہا سال سے شوق ستار کا از حد رہا ہر چند کہ اس ہیچمدان کو چندان فہم و فراست و لیاقت نہین کہ اس علم ناپیدا کنار کو مشتہر اور ہویدا کرے الا حسب تکلیف دوستان و شاگرد رشید بابو شیام چندر ولد جادو بابو کے اور حسب لیاقت اپنی بے علمی کے جو کچھ کہ استاد اجودھیا گر و رحیم خان مین کار و ناصر خان و حسن خان سے حاصل کیا تھا منجملہ اسکے یہ چند گتین از احوال پردون اور پھرون وغیرہ کا جمع کرکے نذر ناظرین کیا تاکہ اس نیازمند کو بدعاء خیر یاد فرمائین اور نام اس کتاب کا تسہیل الستار رکھا اور واضح ہو کہ یہ کتاب اس نیازمند نے ۱۸۷۸ء مین بمقام لاہور مرتب کی تھی بعد ازان بمقام بانس بریلی کے اگرچہ خیال آیا کہ دو چار چیزین سرگم وغیرہ اور اسٹیج کرے کہ ان چیزون سے یہ کتاب مبتدیان کے حق مین نہایت بہتر اور اچھی ہوگی یقین ہی کہ جو صاحب مشتاق کہ اسکو دیکھین گے اور ملاحظہ فرماوینگے نہایت فائدہ حاصل ہوگا اور انشاءاللہ تعالیٰ جو باتین کہ ستار مین ہاتھ سے کرنے کی نہین ہین وہ بھی حاصل ہو جاوینگی اور استاد سے دریافت کرنے کی کم حاجت ہوگی اور لازم ہی کہ جو صاحب اس کتاب کو لیوین

تو پیشتر اس کتاب کی عبارت خوب طرح ملاحظہ کرین اور جو کچھ کہ احوال پردہ ہاستار وغیرہ کا
اسکو دس بیس روز خوب ذہن نشین کرلیوین بعد ازان ستار کی گتون کو بجاوین یقین کامل ہی
کہ جو راگنی یا گت بجاوینگے صحیح اور درست بجیگی غلطی نہین ہوگی اور واضح ہو کہ جب ایسی ایسی
چیزون کی یعنی پردون اور تترون کی ماہیت سے خبرداری ہوجاویگی تو ٹھاٹھ ستار کا
درست بنا سکوگے اور گت بھی بجاؤگے اگر یہ امور مذکور عمل مین نہ لاؤگے تو گت مین اور تمام
ستار مین غلطی رہیگی لہذا گذارش ہی کہ بموجب مرقومہ بالا کے عمل مین لاؤ تاکہ کچھ شک اور
شبہہ نرہے اسواسطے اس نیازمند نے پیشتر بطور نصیحتاً نہ عرض کردیا اور مبتدی کو لازم
تو یون ہی کہ جب کوئی اوستاد اچھا اوستاد بہم پہونچے تو اس سے یاد کرے کسواسطے کہ استادی
یاد کی ہوئی گت اور کتاب ست بہت فرق ہے اور اوستاد کے ہاتھ کی سیکھی ہوئی گت خوب بصورت
اور شکیل ہاتھ مین آتی ہی اور کتاب سے اُس قدر گت حاصل نہین ہوتی ہے کیونکہ ایک
میان اوجاگر صاحب نے مقام میرٹھ مین اور ایک کتاب میان صفدر حسین خان صاحب نے
مقام دہلی مین چھپوائی مگر کوئی شخص اون کتابون کے قواعد سے کامل نہین ہوا سوائے
ڈرڈرا ڈرارا کے اور اگر بموجب مضمون بالا کے استاد کامل دستیاب نہین ہوتا تو خیر یہ کتاب
اس نیازمند کی موجود ہی بموجب قاعدہ کتاب کے جو کچھ کہ اس حقیر نے عرض کیا ہی عمل
فرماوین انشاءاللہ تعالے یقین ہے کہ کتب مذکورہ بالا سے اس مین زیادہ فائدہ ہوا اور
بہت سہل کرکے لکھا ہو اب آگے پردہ ستار وغیرہ کا اوتار چڑھاؤ اور ٹھاٹھ بنانے کا بیان
کرتا ہون اس سے واضح ہو جائیگا کہ فلانی راگنی مین فلانا پردہ اوترایگا یا چڑھایگا
اور کون سا پردہ کونسے نمبر کا ہی آگے نقشے مین سب آجائیگا اور یہ سب حساب کھونٹی
کی طرف سے ہے اور جو گنتین کہ دو چار تو سینے کی طرف سے ہین اونکی نشانی پر لکھا ہی
لازم کہ بموجب تحریر کتاب عمل مین لاوین انشاءاللہ تعالے کہین غلطی نہین ہوگی
اور گت بھی نہایت آسانی سے بجائی جائیگی اور استاد سے دریافت کرنیکی کم حاجت ہوگی

اول بیان پردہ ہاے ستار

مبتدی کو واضح ہو کہ پردہ مدھم کجانب کھونٹی کیطرف سے تین جگہ ہوتا ہو اول پردہ پہلا نمبر ایک کا

اور دوسرا پردہ نوان اور تیسرا پردہ دسوان ہوتا ہی اور پردہ پنجم ستار مین دو جگہ ہوتا ہی اول پردہ کھونٹی کیطرف سے دوسرا پردہ دوسرا پردہ گیارہوان ہوتا ہی اور پردہ دھیوت ستار مین دو جگہ ہوتا ہی اول پردہ تیسرا اور دوسرا پردہ بارہوان ہوتا ہی اور پردہ ہائی نکھاد ستار مین تین جگہ ہوتے ہین اول پردہ کھونٹی کیطرف سے چوتھا اور دوسرا پردہ پانچوان اور تیسرا پردہ تیرھوان ہوتا ہی اور پردہ کھرج ستار مین دو جگہ ہوتا ہی اول پردہ چھٹا اور دوسرا پردہ چودھوان ہوتا ہی اور پردہ رکھب ستار مین دو جگہ ہوتا ہی اول ساتوان اور دوسرا پردہ پندرھوان ہوتا ہی اور پردہ گندھار ستار مین دو جگہ ہوتا ہے اول پردہ آٹھوان اور دوسرا پردہ سولھوان ہوتا ہی لازم ہے کہ پردہ ہاے مذکور کو خوب ذہن نشین کرلیوین اگر اس تحریر سے بھی خیال مین نہ آوے تو اس نقشہ کو دیکھ لیوین سہل معلوم ہوجائیگا

نقشہ سرہاے ہفت گانہ کا کہ ہر ایک پردہ ہاے ستار کتنی جگہ آتا ہے

نمبر شمار سرہا	نام سرہا ہفتگانہ	گنتی آنیکی جگہ کی	پردہ اول	پردہ دوم	پردہ سوم
١	کھرج	٢	٦	١٤	•
٢	رکھب	٢	٧	١٥	•
٣	گندھار	٢	٨	١٦	•
٤	مدہم	٣	١	٩	١٠
٥	پنچم	٢	٢	١١	•
٦	دھیوت	٢	٣	١٢	•
٧	نکھاد	٣	٤	٥	١٣
سرگم	سپتک	+	+	+	+

یہ نقشہ اوترے چڑھے پردے کے بیان مین اور معلوم کرنے مین

واضح ہو کہ پردہ اوترا چڑھا اس طرح پہچاننا چاہیے کہ پردہ دھیوت نمبر تین کا کھونٹی کیطرف سے کھاٹھ راگنی الستہ مین اگر اوسکو کھونٹی کیطرف سے سرکا دو بموجب تعداد نمبر تین پردہ کے یا ستارہ کے تو وہ اترا دھیوت ہو جائیگا اور اگر اوسکو پھر وہین سرکا دو تو چڑھا دھیوت ہو جائیگا پس اسی طرح جسے جو پردہ سرکنے والے ہین وہ سب اوتارے سے اوترے ہو جاتے ہین اور چڑھانے سے چڑھے سر کہلاتے ہین جو پردہ کہ تونبے کیطرف سرکے گا یعنی نیچے وہ چڑھا سر کہلائیگا اور جو پردہ کھونٹی کیطرف سرکیگا وہ اوترا سر کہلائیگا واضح ہو گانے مین یا ستار مین سب مین یہی قاعدہ ہے اونچے کو نیچا اور نیچے کو اونچا کہتے ہین اور واضح ہو کہ جو پردہ ستار مین اوتارے چڑھائے جاتے ہین وہ یہ ہین

کھونٹی کی طرف نام پردیکا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نمبر پردہ کھونٹی کیطرف سے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

واضح ہو کہ دہلی کے ستار بجانے والے اکثر اس ٹھاٹھ کو [illegible] کھونٹی کیطرف سے پردہ نمبر تین اور چار اور پانچ کا اوتارے [illegible] کتاب مین بھی اسی ڈھب کے ٹھاٹھ [illegible] درست ہین مگر بندہ نے کوئی ترکیب اونکی کتاب کے ٹھاٹھ کی [illegible] طرح اپنے اوستاد کے لکھا ہے اور بطور نمونہ ٹھاٹھ ستار کے بموجب [illegible] بنا دیے ہین اور واضح ہو کہ جو پردے کہ ستار مین نہین [illegible] ہین

نام پردہ کھونٹی کیطرف سے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نمبر پردہ کھونٹی کیطرف سے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٦

واضح ہو کہ پردے ستار مین جہان کہین ایک نام کے دو دو ہین وہ بھی [illegible] نہین سرکتے جیسے

چوتھا اور پانچواں پردہ کا اوسکا نام نکھاد ہی یہ کہین نہین سرکیگا اسی طرح سے مدہم گرہی مدہم ثانی دسوان پردہ یہ بھی نہین سرکیگا غرض جس جگہ ایک نام کے دو پردے ہونگے وہ ہرگز نہین سرک سکے اور جو پردے کہ فرد ہین یعنی اپنے نام کے ایک وہ سرکائے جاتے ہین

نقشہ پردہ سرکنے کی تعداد جاننے مین

نمبر پردہ	نام پردہ	[illegible]	تعداد پردہ سرکنے کی بحساب انگشت	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۴	دھیوت	۰۳	ساڑھے تین انگشت	اوترا	چڑھا	[illegible]
۶	رکھب	۰۲	ڈھائی انگشت	؍؍	؍؍	
۸	گندھار	۰۲	ڈھائی انگشت	؍؍	؍؍	
۱۱	دھیوت	۲	دو انگشت	؍؍	؍؍	
۱۳	نکھاد	۰۱	ڈیڑھ انگشت	؍؍	؍؍	
۱۵	رکھب	۲	دو انگشت	؍؍	؍؍	
۱۷	گندھار	۲	دو انگشت	؍؍	؍؍	

ترکیب ستار ملانی

واضح ہو کہ جس وقت ستار واسطے ملانے کے ہاتھ مین لیوے تو اول ایک کھرج پنچم کی اوسکو تنا چڑھاوے کہ تین یا چار مرتبہ کھونٹی گھوم جاوے بعد اوسکے دوسری کھرج اوتنا ہی چڑھاوے بموجب تعداد اول کھرج کے بعد اوسکے دونون کیطرف کو دیکھین اگر ملگئے ہین تو خیر اور اگر نہین ملے ہین تو اوسکی ترکیب یہ ہے کہ جو کھرج زیادہ چڑھی ہوتی ہے اوسکی آواز ذرا سخت ہوتی ہے بلکہ کم اور جو کھرج کہ کم چڑھی ہوتی ہے اوسکی آواز زیادہ ہوتی ہے اور اوس مین

بھی ایسا ہوتا ہی تو لازم ہی کہ دونون کھرجون مین جو کھرج ہوئی بولتی ہو اوسکو اور دوسرا اوتارے تھوڑا تھوڑا چڑھا دے اور خوب غور سے دیکھے اور کانون سے سنے جب دیکھے کہ دونون کی ایک آواز ہوگئی تو اونکو چھوڑ دے اور اگر دل مین کچھ شبہہ ہو کہ شاید نہین ملی تو پہلے کھرج کو اتارکے پھر ملا دے جسوقت ملجاوینگے تو آواز دونون کی ایک ہوجاویگی اور اوسکی شناخت یہ ہی کہ جسوقت ملجاویگی تو دل کی تسکین ہوجاویگی غرض کہ تسکین دل حاصل نہین ہو کھونٹی پھر اوسے اور بار اور تجربہ یا عمل مین لاتا کہ تسکین خاطر ہو جسوقت ملجاوے اوسے چھوڑ دے بعد اوسکے پانچ کا تار اول رہنے کو چڑھاوے بعد اوسکے اول کھرج پیتل کی چوتھے پردے پر دبا کر اول تار مذکور کو اوسمین ملاوے اور خوب اوسکو غور سے دیکھے جسطرح سے کھرجونکو دیکھا تھا جب دونون کی ایک آواز ہو جاوے اور دلکو تسکین بھی حاصل ہو تب اونکو چھوڑ دے بعد اوسکے پردہ کھرج نمبر ۶ کا اوسکے آدہ پر اونگلی رکھکر دیکھے انشاء اللہ تعالی بموجب قاعدہ اوستاد کے درست ہوا ہوگا بعد اوسکے دو مرتبہ چھٹے پردے مذکور پر خوب زور زور سے مضراب لگاوے یقین ہی کہ وہ تار اتر جاویگا تو پھر اوسی پردہ کھرج نمبر ۶ سے ملا دے غرض اسی طرح دو تین بار عمل مین لاوے جبتک کہ مضراب کے دینے سے بڑھے پھر اوسکو چھٹے پردہ پر دیکھے درست ہوگا بعد اوسکے دو تار اور جو باقی ہین اونکے ملانے کی ترکیب یہ ہے کھرجون کے بعد جو تار آتی ہی اوسکا نام پنچم ہی اوسکو کھونٹی کیطرف سے دوسرے پردے پر یا پردہ کو دبا کر اور اوسی تار پنچم کو جو کھرجون کے بعد ہی اوس سے ملا کر چھوڑ دے اور موٹا تار پیتل کا جو سب سے پیچھے ہی اوسکو پردہ نمبر ۲ کھونٹی کیطرف سے یعنی پنچم سے ملاوے یا پنچم سے ملا دے درست ہوجاویگا بعد اسکے نوین پردہ پر کہ اوسکا نام مدہم ہے اس اول تار کھرج کی آواز ایک ہوگی غرض ہر تار جس نام کا ہی اوسی نام کے پردے پر دیکھے جب ستار ملا چکو آزما کر دیکھ لیا کرو آواز درست ہوگی اسی واسطے اول تار کا نام کھرج ہی کہ وہ کھرجون سے ملتا ہے اور پنچم پنچم سے ملتا ہی اور مدہم مدہم سے ملتا ہی مگر اس ستار کے ملانے مین جسوقت تار سے تار ملاؤ تو خوب غور سے سنو کیونکہ اول تار کی ملانا بہت بڑا کام ہی یہ بات صحیح کہتے ہین کہ ستار ملا نصف بجانا ہوتا ہی اور سب سے تو فقط ایک ترکیب لکھی ہی اگر نا واقف آدمی زیادہ بیس مرتبہ ذرا اس ترکیب کو عمل مین لاویگا تو یقین ہی کہ ملانا ستار کا حاصل جلد ہوجاویگا اور اگر کہین ستار مین چکاریان وغیرہ ہون تو

اول چکاری کو کھرج سے ملاوے اور دوسرے سُر کو گیارھوین پردے پنچم سے اور تیسرے سُر کو چودھوین پردے کھرج سے بموجب تحریر بالا اس مضمون سے اطمینان نہو تو اس نقشہ کے مطابق عمل کرین

نقشہ ستار ملانیکی ترکیب مین

[illegible]	نمبر [illegible]	[illegible]	کیفیت تارون کے میل کی	[illegible]
۶	۱	س	کھرج کی آواز سا ہوتی ہے اوس سُر کے مطابق	۳
۷	۲	ر	"	۰
۸	۳	گ	"	۰
			موٹا تار پیتل کا جو سب سے پیچھے ہے اسکو اسکے ہمراہ ملاوے	۲
۹	۴	م	باج کا کھلا تار اوسکے ہمراہ ملادے	[illegible]
۱۱	۵	پ	پنچم تار لوہے والے کو اوسکے ہمراہ ملادے	۰
۱۲	۶	د		۰
۱۳	۷	ن		۰

ترکیب پردہ قایم کرنے کی

واضح ہو کہ سُر ہفتگانہ کی آواز مسطورہ ہے اول سُر کھرج اوسکی آواز سا ہے دوم سُر کہ اوسکا نام رکھب ہے اوسکی آواز ری ہے اور سوم پردہ کہ اوسکا نام گندھار اوسکی آواز گا ہے چہارم سُر کہ اوسکا نام مدہم ہے اوسکی آواز ما ہے اور پنجم سُر کہ اوسکا نام پنچم ہے اوسکی آواز پا ہے ششم سُر کہ اوسکا نام دھیوت ہے اوسکی آواز دھا ہے ہفتم سُر کہ اوسکا نام نکھاد ہے اوسکی آواز نی ہے اور نقشہ یہ ہے

[illegible]									[illegible]
	زبان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	نام سُر	کھرج	رکھب	گندھار	مدہم	پنچم	دھیوت	نکھاد	
	نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	

واضح ہو کہ ستار مین اول تار سے کے نار کے بعد جو دو تار تبیل کی کھرج کا ہوتا ہے اوسکی آواز سا ہے اور جو کھرج کے بعد ہوتا ہے کا تار ہے اوسکی آواز پا ہے اگر اوسکو مدہم ملاؤ تو اسکی آواز ما ہے اوسکے بعد جو موٹا تار تبیل کا ہے اوسکی آواز نا ہے اور جو اوّل تار لوہے والے باج کا اوسکی آواز ما ہو اب تمہید کو واضح ہو اگر ستار کا پردہ کوئی بگاڑ ڈالے یا بوقت خشکی کے موش وغیرہ کاٹ گئے پردونکو اور کوئی پردہ ستار مین باقی نہین رہا ہو سب کھل گئے ہوں تو اوسکی ترکیب یہ ہے کہ سب پردونکو ستار مین باندھ دیو مگر ایسا باندھے کہ کہین پردے ننگے اور جس شکل سے پردے دوکان سے بندھے آئے تھے اوسی صورت پر باندھے اور اگر وہ صورت بھی یاد نہین رہی ہو تو اسطور سے باندھے کہ کھونٹی کی طرف سے ڈھائی یا تین انگشت کے فرق سے دو پردہ باندھے اوسکے بعد پانچ انگشت کے فرق سے ایک پردہ باندھے بعد اوسکے ڈھائی ڈھائی انگشت کے فرق سے ایک پردہ باندھے بعد اوسکے ڈھائی انگشت

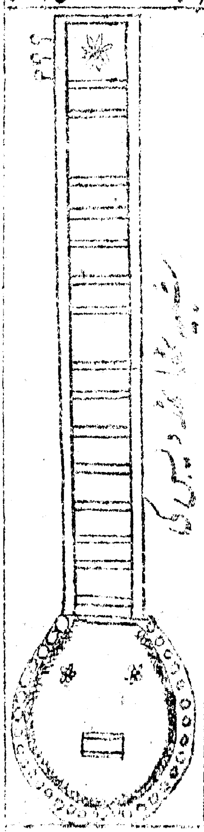

کے فرق سے تین پردہ باندھے اوسکے بعد پانچ انگشت کے فرق سے ایک پردہ باندھے اور پھر پانچ انگشت کے فرق سے دو پردہ باندھے اوسکے بعد ڈھائی ڈھائی انگشت کے فرق سے پردہ باندھے اوسکے بعد تین انگشت کے فرق سے ایک پردہ باندھے اور اوسکے بعد تین انگشت کے فرق سے ایک پردہ باندھے اوسکے بعد [illegible] انگشت کے فرق سے ایک پردہ باندھے جیسے [illegible] کھاٹھتا باندھے بعد اسکے سرگم سے جیسے [illegible] کھرجون کو ملا جبتک دونوں کی آواز ایک طور کی ہو جاوے اوسکو [illegible] کو حلق سے یا آواز بلند نکالے یعنی سا کہکر بعد اسکے رے کہو اوسکے بعد گا کہو اوسکے بعد ما کہو پس جس وقت آواز حلق سے نکلے اول تار پردہ والے کی آواز حلق کی آواز سے ملاؤ جس وقت آواز حلق کی اور پردہ والے تار کی آواز یکساں ہو جاوے چھوڑ دو اور اگر اوسمین کچھ شبہہ کہ شاید غلط ہو لازم ہے کہ پیرا اول سُر کی آواز [illegible] حلق سے [illegible]

ایک تار پیسانی کی بات ہے فقط اور مفرد اور بعساں اور بعید اور بعنی اور سکی اور سیہ کو خوب دیکھے چوکی ردیف دیکھے اگر کھوٹا ہے تو لازم ہے کہ لیں دو [illegible] دیا مین

[illegible]

جب اوکی آواز سے ملتی درست سنو فوراً چھوڑ دو انشاء اللہ تعالیٰ درست ملیگا اور دوبارہ تحریر
سے یہ فائدہ ہے کہ پھر شک و شبہ نہیں رہتا ہے اور تار بھی درست ملتا ہے اور تسکین خاطر بھی
ہوجاتی ہے جب یہ عمل کر چکو تو پھر بولنے والے تار کو چھیڑے پردہ کھرج پر انگلی سے دباکر
دیکھو اگر درست آواز دیتا ہے تو خیر ورنہ اوس پردہ کو کھونٹی کیطرف آدھے آدھے گندم
برابر کھینچیں یعنی تھوڑا تھوڑا سرکائیں پھر بجائیں جس جگہ کہ وہ کھرج بن سے ملتا معلوم ہو اوسی
جگہ اوس پردہ کو قائم کردیں اور اگر اس طرف سرکانے سے کسی جگہ نہ ملے تو لازم ہے کہ اسی
ترکیب کے موجب نیچے یعنی تونبہ کیطرف سرکانے چلے آویں جہاں خوب آواز دے اور اچھا
معلوم ہو اوسی جگہ رکھو وہ پردہ نہیں سرکیگا کہ یہ پردہ سرکا ہے اور اپنی جگہ پر قائم ہو چکا بعد
اوسکے گیارھواں پردہ اور چودھواں پردہ کھونٹی کیطرف سے دوسرا پردہ اسی طور سے سرکا کے
اونکو بھی اپنی اپنی جگہ پر قائم کرلینا اوسکے سب پردوں کو اسی طور سے ملا ملا کر حساب انگشت کے
قائم کرو موجب نقشہ الیہ کے جسمیں انشاء اللہ تعالیٰ سب پردے درست ہونیگے اور جو
ذو انگشت کا حساب لکھا ہے اسی تعداد پر پردہ کا ترکیب دو رہینگے شاید کچھ کم و بیش ہو جاویں
بحساب سر درست کے اور واضح ہو کہ اس ترکیب کو خیر دو تین عمل میں لاؤ تو واقفیت زیادہ تر ہو جاویگی
ستار کے ملانے میں اور نہ بے والے تار اول باج کی آواز جہاں تک پہنچا تو کہ اوسکی آواز
کانوں میں بھر جاوے انشاء اللہ تعالیٰ پھر بھول کبھی نہوگی بموجب ترکیب کے عمل کرو اور لازم ہے کہ
جب پردہ قائم ہو جاویں تو روزمرہ ایک مرتبہ یہی ترکیب کرو واقفیت سے ونکی ہو گی

ترکیب نقشہ ملانے اور درست کرنے کے بیان میں

واضح ہو کہ مبتدی کو یہ ترکیب بھی نہایت فائدہ مند ہے اگر کوئی شخص بیچ والا ستار کا پردہ
اور طرح سے گر گیا ہو اور پتہ نہ لگے کہ کون سا پردہ گیا ہے تو اناڑی آدمی کے واسطے یہ ترکیب
ہے کہ کھونٹی کیطرف سے چھٹا پردہ گن کر پردہ سرکونے کھرج کو پہچان کے اوسکے تین تین
انگشت ساتواں آٹھواں پردہ ہٹا دیں بعد اوسکے دو انگشت بارھواں پردہ دو انگشت
تیرھواں پردہ ہٹا دیں دو دو انگشت تیرھواں سولھواں پردہ ہٹا دیں پس نقشہ الیہ کا
ہوگیا اوسکے بعد جس گت کو بجانا چاہیئے تو نقشہ اوس گت کا کتاب سے دیکھ کر

تہا کے اور اپنی گت بجاوے یا پردہ قایم کرنے کی ترکیب کو دیکھکر پردہ درست کرلے انشاء اللہ تعالی پردہ سب قایم ہوجاوینگے اور ٹھاٹھہ گت کا بن جاویگا مناسب کہ اس صورت پر پردہ ٹھاکو قایم کردین تو ٹھاٹھہ ایسا ہوگا۔

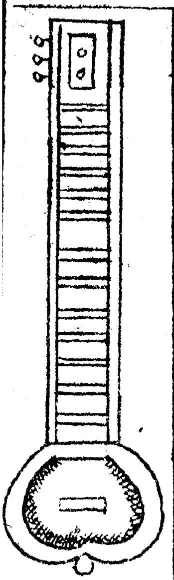

شبیہ ٹھاٹھہ کی

واضح ہو کہ جب یہ ٹھاٹھہ اس ترکیب سے قایم ہوگیا تو پھر اپنے قاعدہ کی رو سے اور بموجب ٹھاٹھہ کتاب کے جس گت کا ٹھاٹھہ تہا تا منظور ہوا اسکو بنا لو اور گت کو یاد کرلو انشاء اللہ تعالے اس ترکیب مین کچھ قصور اور خامی کسی طرح کی نہین ہوا اور جو ترکیب کہ پردہ قایم کرنے اور ستار ملانے کی ہین سب درست ہین اور کوئی غلط نہین لازم کہ انہین ترکیبات کو دیکھکر ٹھاٹھہ بنا لو صحیح اور درست ہوگا فقط۔

نام پردہ ہای ستار کھونٹی کیطرف سے اور تونبے کی طرف سے

نام پردہ	کھونٹی کی طرف سے	نمبر پردہ	نام پردہ	تونبے کیطرف سے	نمبر پردہ
مدہم	اول	۱	مدہم	شانزدہم	۱۶
پنچم	دوسرا	۲	پنچم	پانزدہم	۱۵
دہیوت	تیسرا	۳	دہیوت	چہاردہم	۱۴
نکھاد	چوتھا	۴	نکھاد	سیزدہم	۱۳
چڑھی نکھاد	پانچوان	۵	چڑھی نکھا	دوازدہم	۱۲
کھرج یعنی سر	چھٹا	۶	کھرج یعنی سر	یازدہم	۱۱
رکھب	ساتوان	۷	رکھب	دہم	۱۰
گندھار	اٹھوان	۸	گندھار	نہم	۹
مدہم	نوان	۹	مدہم	ہشتم	۸
کڑی مدہم	دسوان	۱۰	کڑی مدہم	ہفتم	۷
پنچم	گیارھوان	۱۱	پنچم	ششم	۶
دہیوت	بارھوان	۱۲	دہیوت	پنجم	۵
نکھاد	تیرھوان	۱۳	نکھاد	چہارم	۴
کھرج	چودھوان	۱۴	کھرج	سوم	۳
رکھب	پندرھوان	۱۵	رکھب	دوم	۲
[illegible]	[illegible]	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]

کیفیت سارے ستار کے پردون کی کھونٹی کی طرف سے

واضح ہو کہ پردہ ستار مین ایک ایک قسم کے چار چار ہونا چاہیے مگر استادون نے کہین کہین تین اور جہان کہ پردہ باندھنے کی جگہ ہے اور باندھے نہین تو صرف واسطے یادداشت ٹھاٹھون کے اور کہین یعنی سر و پنچم کے جگہ نہین وہ نہین باندھے جاتے جیسا نقشہ ہذا مین ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	〃	〃	〃	〃	٠	٠	٠
[illegible]	〃	〃	〃	[illegible]		٠	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	—	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	—	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

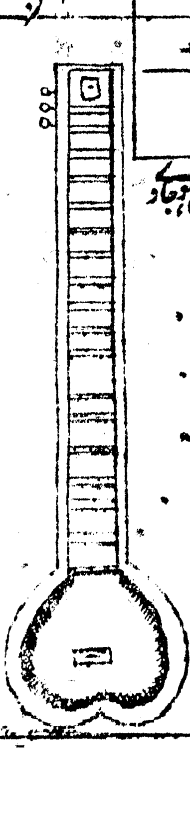

ٹھاٹھ سرکانے کے بیان مین

یہ پردہ کھونٹی کیطرف سے سرکانے سے صفحہ ۱۴ کے ستار کی شکل ہو جاوے
یہ پردہ اوپر والے نشان پر لیجاؤ۔ ....
ایضاً ....
ایضاً ....
ایضاً ....
ایضاً ....
ایضاً ....

واضح ہو کہ یہ پردہ اوپر کے نشان پر لیجانے سے بھیروین ہو جاویگی اور اب ٹھاٹھ ویس ہے۔

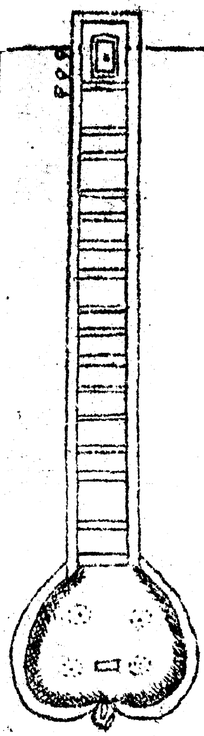

بیان ستار کے ٹھاٹھہ بنانے کا

واضح ہو کہ جب ٹھاٹھہ دیس کے پردہ سرک جاوینگے
تو اس صورت پر ٹھاٹھہ ہو جاویگا اور ٹھاٹھہ
بھیرویں ہو گیا اگر اس ٹھاٹھہ سے دیس بنانا منظور
ہو تو پردہ نمبر ۳ کا اور پردہ نمبر ۷ اور نمبر ۸ کا
اور پردہ نمبر ۱۲ اور ۱۳ کا اور پردہ نمبر ۱۵ اور ۱۶ نمبر کا
تونبہ کی طرف سرکاؤ وہی ٹھاٹھہ دیس کا ہو جاوے
اور جو پردے سرکین گے اونپر نشان ہے لازم کہ
وہی سرکائیں

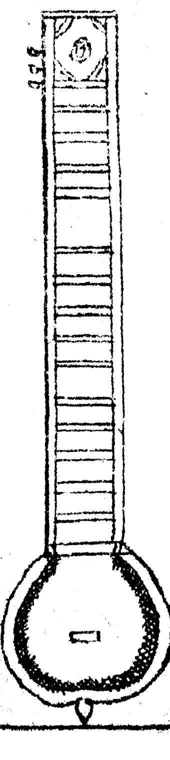

ٹھاٹھہ سندھ بھیرویں کا

لازم کہ ٹھاٹھہ بھیرویں سے ٹھاٹھہ سندھ
بھیرویں بنانا ہو تو پردہ رکھب نمبر ۲ کا اور پھر پردہ
رکھب نمبر ۱۵ کا طرف تونبہ کے سرکا دے سندھ
بھیرویں ہو جاویگی اس ٹھاٹھہ کی صورت پر اور جو
پردہ کہ سرکائے گئے ہیں اونپر نشان بنا ہے اگر
پھر وہی ٹھاٹھہ بنا وے یعنی بھیرویں کا تو وہی پردہ
جنپر نشان ہے کھونٹی کی طرف سرکا دے
بموجب شکل ستار صفحہ ۱۳

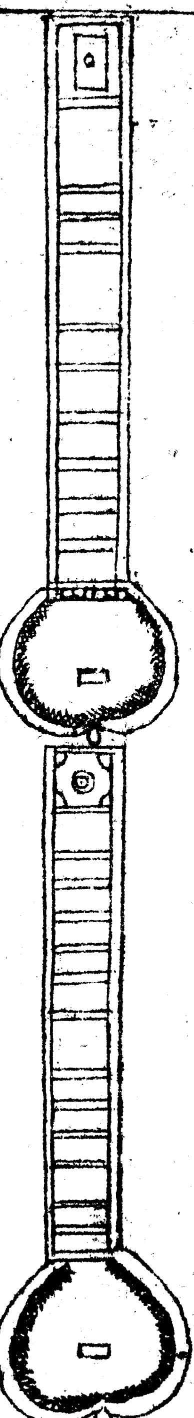

بیان ٹھاٹھ سندھ کا

اگر خاص سندھ بنانا ہو تو اس صورت کے پردہ قایم کر دی جس طرح سے یہ ٹھاٹھ بنا ہی اور اگر سندھ بھیروین سے یہ ٹھاٹھ بناوے تو پردہ نمبر ۳ کا اور پردہ دھیوت نمبر ۱۲ کا تونبے کی طرف سرکا دی وہ پردہ یہ ہین جن پر نشان ہی ٹھاٹھ مذکور درست ہو جاویگا اگر اس ٹھاٹھ سی بھیروین بناوین تو پردہ نمبر ۳ کا اور پردہ نمبر ۷ کا اور پردہ نمبر ۱۲ کا اور نمبر ۱۵ - اور ۱۶ کو کھونٹی کی طرف سرکا دی بھیروین ہو جاویگی بموجب صورت ستار متعلقہ صفحہ ۱۳ کے اگر اس ٹھاٹھ سے الیہ بنایا ہو تو پردہ نمبر ۸ کا اور نمبر ۱۳ کا اور ۱۶ کا تونبی کیطرف سرکا دی الیہ ہو جاوے بموجب شکل ستار زیرین

بیان ٹھاٹھ الیہ کا

واضح ہو کہ اب یہ ٹھاٹھ الیہ کا ہی اس کا فی کا ٹھاٹھ یا سندھ کا ٹھاٹھ بناؤ تو نمبر ۸ کا اور پردہ نمبر ۱۳ کا اور پردہ نمبر ۱۶ کا کھونٹی کیطرف سرکا دو تو بموجب شکل ستار بالا کے ہو جاوے اور سرکنی والے پردے پردہ میں جن پر نشان بنا ہوا ہی اور اگر سندھ بھیروین بناؤ تو پردہ نمبر ۳ کا اور پردہ نمبر ۱۲ کا سوا ان نشانوں کے کھونٹی کیطرف سرکا دو اور اگر بھیروین بنانا ہو تو پردہ نمبر ۷ کا کھونٹی کیطرف اوتار دو بھیروین ہو جاویگی اور یہ بھی ٹھاٹھ پھر قائم کرنا ہو تو جتنے پردے اوس مین اوتارے ہین وہ سب تونبے کی طرف سرکا دو ٹھاٹھ الیہ کا قائم ہو جاے گا

واضح ہو کہ کل ٹھاٹھ یہی ہین اور کل راگنی وغیرہ اور راگ سب اسمین بجتی ہین اور ان نقشہ و ٹھاٹھ وغیرہ سے کوئی چیز باہر نہین ہے اور اگر ترکیب ساتھ لینے ٹھاٹھ وغیرہ کے سمجھ مین نہ آوے تو نیچے صفحہ پر تہ این نقشہ ہی بموجب اسکے عمل مین لاؤ واضح ہو کہ اس نقشہ سے نہایت فایدہ ہے اور آگے چار پانچ قسم کے ستار بنا دیے ہین اونکے نیچے خلاصہ خلاصہ لکھا ہے یعنی نام راگنی کے جس راگنی کو بجانا منظور ہو اوس راگنی کو اوسی ٹھاٹھ مین دیکھ لیا اور بموجب ٹھاٹھ کے ستار بنا لیا ہو اور اسمین اس راگنی کو بجایا اور واضح ہو کہ مثلاً راگنی کافی ہے اوسکے ٹھاٹھ مین بیس چیزین بجائی جاوینگی مگر ٹھاٹھ یہی رہیگا جو اوس نقشہ مین تحریر کیا ہے مثلاً جس طرح سے بھیرون اسمین یہی بیس چیزین بجائی جاوینگی کالنگڑہ اور دیس وغیرہ کا بھی کل آگے مع نقشہ اور ٹھاٹھ ستار کے لکھا ہے

ترکیب ٹھاٹھ بنانے ستار کے ٹھاٹھ الیہ سے

نمبر پردہ ستار	٤	٨	٧	٦	٦	٥	٣	٠
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
١	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]
٢	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]	٠	٠	
٣	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]
٤	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]
٥	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بیان ٹھاٹھ الیہ کا

واضح ہو کہ ان راگنیوں میں سے جس گت کو بجانا منظور ہو اس ٹھاٹھ میں بجاوے اور جو جو راگنی بجائی جاوینگی وہ ہر ایک ستار کے نیچے درج ہیں ۔

مدھمات — سند کلیان

ٹھانہ — امین کلیان — نٹ چھایا — جیجاونتی — پہاڑی — ٹوڈی — گورسارنگ — سندھ سارنگ

جیت — گونڈ سارنگ — ہنڈول — بہاگڑا — سلوتی — شام — دیوگری — ملار — کھنگر

کامود — انیہ — سارنگ — بھیجوتی — کھنباس — بھوپالی — سرپردہ — دیس کار — کلیب

واضح ہو کہ اس ٹھاٹھ میں اتنی راگنی بجاوینگی — بہاگ — تانک — امین — نیر — کلیان — چھایا

نقشہ ستار

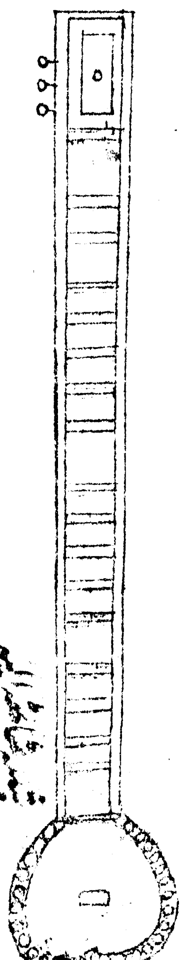

تشبیہ ٹھاٹھ الیہ

بیان ٹھاٹھہ کافی کا

واضح ہو کہ جو راگنی ان مین سے بجانا ہو وہ اس ٹھاٹھہ مین بجانا اور واضح ہو جس راگنی کو طبیعت چاہے ان فہرست ٹھاٹھون کے نیچے دیکھہ لیا جسمین اوسکا نام ہے اوسی ٹھاٹھہ مین بجانا

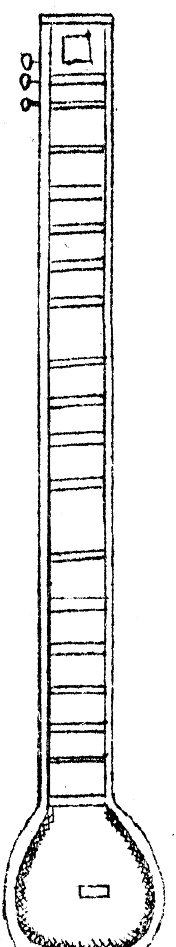

واضح ہو کہ اس ٹھاٹھہ کافی مین اتنی راگنی بجائی جاتی ہین اور سوا انکے بھی ہونگی وہ مجکو معلوم نہین ہین

کافی	کانڑہ درباری	شاہانہ کانڑہ	جنگلا	سارنگ	سفید ودہ	[illegible]
کماچ	ضلع	میگھہ مار	میان کی ملار	سندھورا	سوہا	[illegible]
سگھری	پیلو	دیسی	جونپوری			

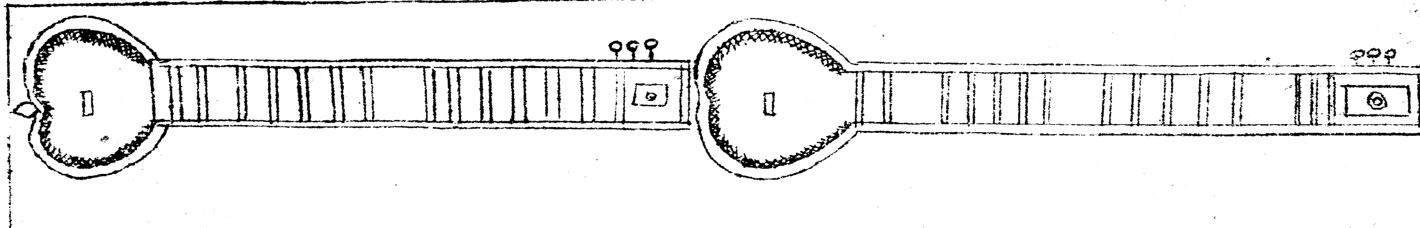

بیان سندھ بھیروین

واضح ہوکہ جو راگنیان اعین لکھی ہین سب اس ٹھاٹھ مین بجائی
جاوینگی سندھ بھیروین باگیری پیلو بھیم پلاس
واضح ہوکہ جس گت کو بجانا ہووے اوسی کا نام ٹھاٹھ کے نیچے
راگنیون مین ضرور ہوگا پس لازم کہ جس ٹھاٹھ مین اوس راگنی
کا نام ہووے اسی ٹھاٹھ مین بجاوے درست ہوگی اور بجائی جاویگی

واضح ہوکہ اس ٹھاٹھ کا لنگرہ مین اتنی چیزین بنائی جاتی ہین وہ یہ ہین
سری راگ مالی گورا بیراری مالکوس اردہ للت رام کلی
مالسری جوگیا آساوری آسا سنبت بھیرون راگ
پوربی پوریا سوہنی دھناسری کالنگرہ گوری ریلت
ترون ملتا جو چیزاعین سے بجاندکا رہووہ اس ٹھاٹھ مین بجانا

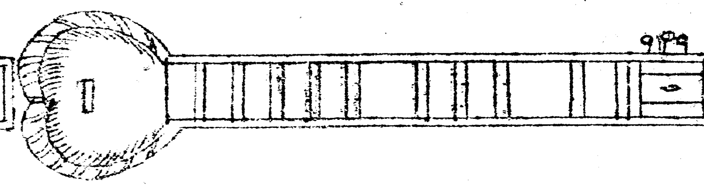

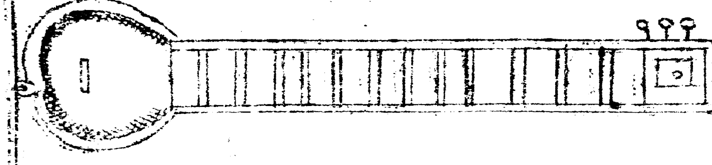

بیان ٹھاٹھ دیس کا

اس ٹھاٹھ مین یہ راگنیان بجائی جاوینگی سورٹ بہاگ کیدار پنچ
سندھ سانگ دیس صرات سارنگ دکھنی دیس سادنی
بڑھنس واضح ہوکہ جو چیز اسمین بجا ہو وہ اسی ٹھاٹھ مین بجایا جاوے
راگنی جس ٹھاٹھ مین دیکھی ویسی ٹھاٹھ مین بجائی کبھی غلطی ہوگی اور
واضح ہوکہ ٹھاٹھ انیہ مین اور ٹھاٹھ مین فقط ایک پردہ نمبر ۱۳ کا
فرق ہے اس ٹھاٹھ مین اترا رکھا ہے اور اسمین چڑھا ہوا —

بیان ٹھاٹھ بھیروین کا

اس ٹھاٹھ مین بھیروین مالکوس کھٹ
گوجری بھیم پلاس ٹوڈی گندھار بھیروین بہار
آساوری واضح ہوکہ جو چیز اس مین کی بجائی جاوین
ٹھاٹھ مین بجاوین جو چیز کتاب مین لکھی ہے وہ ان
ٹھاٹھون مین مفسر رہوگی

واضح ہو کہ ٹھاٹھ الیہ کی صورت خوب پہچاننا چاہیے اور یاد سکو کبھی ہرگز نہ بھولے ورنہ سب ٹھاٹھون مین غلطی ہوگی لازم کہ جسوقت کوئی گت بجاؤ تو اسکے پردہ بموجب ٹھاٹھ ستار وغیرہ کے بنالیا جب گت خوب بجا چکے تو پھر ٹھاٹھ الیہ بنالیا تو ہرگز بھول نہوگی اور جو حساب کتاب مین تحریر کیا ہی سب ٹھاٹھ الیہ سے اور گت بجانے کا حساب کھونٹی کی طرف سے ہے اور بعضے بعضے تونبہ کی طرف سے بھی ہین مگر اونکے ماتھے پہ لکھا ہوا ہی کہ یہ تونبے کی طرف سے ہین اور گت کی پیشانی پر یہ بھی تحریر ہی کہ ٹھاٹھ ملانا ہو ٹھاٹھ کا نام لکھا ہوا اوسی ٹھاٹھ مین گت بجانا اگر شاید بھول ہو تو ستار کی ٹھاٹھون مین اوس راگنی کا نام ضرور ہوگا پس اوسی ٹھاٹھ مین گت بجانا انشاء اللہ تعالی ہرگز بھول نہوگی اور گت نہایت صحیح اور درست بجیگی اور سب دن کے حساب کو خوب دیکھنا چاہیے

ترکیب ڈا ڈر کی بول لگانیکی اور یاد کرنے کی

واضح ہو کہ جو بول ڈا ہوتا ہی اسکو اس ترکیب سے نکالو کہ اول سیدھی اونگلی سیدھے ہاتھ کی مین اولٹی مضراب کھرجون پر مار دے یہ بول ڈا ہوا اور جو بول ڑ ہوتا ہی وہ سیدھی اونگلی مار دی اور جو بول کڑا ہوتا ہی اوسکی اونگلی اولٹی مار دو ڑا ہو گیا اور جو بول کہ ڈڑ ہوتا ہی وہ اسطور سے جلدی سے دوہری اونگلی مارے مگر اونگلی سامنے ہو اگر پیچھے اودھری لوٹ جاوے مگر جلدی سے لازم کہ جہان دو بول آوین مثلا ڈا ڈا ڈر دو اونگلی سامنے دو مرتبہ مار دے تو ایک اونگلی اولٹی مار دے اگر ڈر ڈر آوے دوسری اونگلی دو مرتبہ مار دے پس یہی بول ستار مین ہر جگہ پر آتے ہین سواے ان بول کے اور کوئی بول نہین ہی لازم بموجب تحریر بالا عمل مین لاوے مگر غور سے انشاء اللہ درست ہوگا فقط

واضح ہوکہ اس تحریر سے قیاس مین نہ آوے تو اس نقشہ مین دیکھو ۔

ترکیب بول گت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] نمبر ۱	[illegible] نمبر ۱	[illegible] نمبر ۲	[illegible] نمبر ۱
نمبر بول	۱	۲	۳	۴

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نام پردہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

لازم ہو جب اس ترکیب کے بول صحیح اور درست نکالو اور ملکہ دو چار روز مشق کرو تاکہ یہ واضح ہو جاوے کہ یہ بول دِر کا ہے اور یہ بول دا کا۔ جب یہ بخوبی معلوم ہو جاوے تو اس گت پردہ والی کو بموجب ترکیب مع ٹھاٹھ وغیرہ کے دیکھکر اس ترکیب سے نکالو کہ اول بول دا دِر دوسرے پردہ پر کھونٹی کی طرف سے دوسرا بول دارا پانچوین پردہ پر اور تیسرا بول چھٹے پردہ پر دا دِر را اور چوتھا بول ۹ نمبر کے پردہ پر غرض اسی طور سے نیچے تلک بجاتے چلے جاؤ تو پھر اوپر والے نمبر پردہ سے شروع کرو انشاء اللہ تعالےٰ گت درست رہیگی اور واضح ہو کہ اسی انداز سے ہر ایک گت نکالی جاویگی جس طور سے یہ ترکیب بتادی ہے

گت پردہ ٹھاٹھ کافی				بغیر مینڈ کی گت				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اول	۴	دادر	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دوسرا	۵	دارا	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تیسرا	۶	دارا	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چوتھا	۹	دارا	۱۲	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	۸	دا	۱۳	[illegible]	گت	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	۷	را	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	۶	را	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	[illegible]
۵	۹	در	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	تمام شد

گت پوریا ٹھاٹھ کا لنگڑہ بحساب تونبہ کی طرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۱۲	در	۹	دا	۹	دا
۱۱	دا	۷	را	۷	دا
۹	در	۹	دا	۶	را
۱۰	دا	۱۰	دا	۶	در
۹	دا	۱۱	را	۷	دا
۶	را	توڑہ	گت	۲	در
۷	دا	۳	در	۹	درا
۶	را	۴	دا	۷	را
۶	در	۳	در	۹	دا
۷	دا	۴	دا	۱۰	دا
۶	در	۵	را	۱۱	را

گت سندھڑی بحساب کھونٹی کی طرف سے					
نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۲	در	۲	در	۸	را
۳	دا	۳	دا	۷	دا
۴	در	۴	دا	۶	دارا
۶	دا	۶	دادارا	۸	در
۸	را	توڑہ	گت کا	۷	دا
۷	دا	۹	در	۶	در
۶	دارا	۰	دا	۳	دا
۸	در	۱۱	در	۴	را
۷	دا	۹	دا	۶	دادارا

[illegible]

گت چیج کی ٹھاٹھ کا لنگڑا				اور سب گتین کھونٹی کیطرف سے ہین			
نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۸	در دا	۸	دا	۸	در	۱۳	دا
۹	در	۷	را	۹	در	۱۲	دا
۱۱	دا	۸	دادارا	۱۱	در	۱۱	را
۱۲	را	توڑہ	گت	۱۲	دارا	۱۲	در
۱۳	دا	۹	در	۱۳	دادارا	۱۱	دا
۱۲	دا	۸	دا	۱۴	در	۹	در
۱۱	را	۷	در	۱۳	دا	۸	دا
۱۲	در	۹	دا	۱۵	در	۷	را
۱۱	دا	۵	را	۱۳	در	۹	دادارا
۹	در	۲	دادارا	۳	در		تمام شد

واضح ہو کہ جس گت کے ماتھے پر لکھا ہو تونبہ کیطرف وہی تونبہ کیطرف سے ہے

کافی ٹھاٹھ سندھ

نمبر پردہ	بول	نمبر پردہ	بول	نمبر پردہ	بول	نمبر پردہ	بول
۶	در	۸	در	۹	دا	۱۱	دا
۷	دا	۷	دا	۰	در	۹	راوا دارا
۹	در	۹	را	۰	دا	۱۱	در
۱۱	دا	۷	دادا	۹	را	۹	دا
۱۴	را	۸	را	۷	دادا	۸	در
۱۳	دا	توڑہ	گت	۸	را	۷	دا
۱۲	دا	۴	در دا در	توڑہ	گت	۶	را
۹	را	۶	دارا	۱۴	در	۷	در دا
۱۱	در	۷	دادارا	۱۳	دا	۸	را
۹	دا	۱۱	در	۱۲	در		تمام شد

گت دکھنی دیس ٹھاٹھ دیس

نمبر پردہ	بول	نمبر پردہ	بول	نمبر پردہ	بول
۸	در	۷	دا	۹	دا ور دا
۷	دا	۸	در	۸	را
۶	در	۹	دا	۹	دا
۵	دا	۸	را	۱۱	در
۶	را	۷	دا	۹	دا
۷	دا	توڑہ	گت	۸	را
۶	دارا	۹	دادردا	۰	دا
۶	در	۸	را	۰	تمام شد

گت جیجی منتی ٹھاٹھہ الیہ

نمبر بول	نام بول	نمبر بول	نام بول	نمبر بول	نام بول	نمبر بول	نام بول
۷	دردا	توڑہ	گت	۵	در	۸	در
۸	در	۷	دردا	۶	دارا	۹	دا
۹	دا	۸	در	۷	داور	۱۱	را
۱۱	را	۹	دا	۶	دارا	۹	دا
۹	دا	۱۱	را	۴	دا	۸	دارا
۸	دارا	۹	دا	۳	دارا	۹	در
۹	در	۸	دارا	۲	در	۸	دا
۸	دا	۹	در	۴	دا	۷	در
۷	در	۸	دا	۳	در	۸	دا
۸	دا	۷	در	۲	دارا	۶	دا
۶	را	۶	دارا	۲	دا	۵	دادارا
۷	دادارا	۶	دا	۷	درددارا	۰	تمام شد

گت پوربی ٹھاٹھ کالنگڑہ

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۸	در	توڑہ	گت	۸	دردا
۶	دا	۸	دردا	۱۰	در
۱۱	در	۱۴	دردارا	۱۱	دا
۱۰	دا	۱۳	دا	۱۲	را
۱۱	را	۱۲	دا	۱۰	دا
۱۰	دا	۱۱	را	۸	دا
۸	دا	۱۰	دردا	۶	را
۶	دا	۱۲	در	۸	در
۸	در	۱۳	دا	۶	دا
۶	دا	۱۴	را	۵	دردا
۵	دردا	۱۳	دا	۷	دا
۶	را	۱۲	دا	۸	دردارا
۸	دردارا	۱۱	را	۰	تمام شد

گت بھیروین ٹھاٹھ مالکوس

نمبر	بول	نمبر	بول	نمبر	بول
۹	دادارا	۴	دارا	۱۱	دا
۱۲	در	۶	دادر	۱۲	را
۱۱	دا	۷	دا	۹	دا
۹	دا	۸	را	۱۱	در
۸	دارا	۶	دا	۸	دا
۶	دا	۷	دا	۹	دا
۷	دا	۸	را	۶	دا
۸	را	۹	در	۷	دا
۷	در	۶	دارا	۸	دا
۶	دارا	توڑہ	گت	۷	در
توڑہ	گت	۶	دا	۰	دارا
۳	دادر	۱۳	در	۰	تمام شد

گت مال سری مع تال کے

نمبر پردہ	نام بول	تال	جائے سم	نمبر پردہ	نام بول	تال	جائے سم
۵	در	۱	۰	توڑہ	گت	۰	۰
۶	دا	۰	۰	۶	دردا	۱	
۸	دردا	۰	۰	۱۳	دردارا	۰	۰
۱۰	را	۰	۰	۱۳	دا	۲	۲
۱۱	دا	۲	۲	۱۲	در	۰	۰
۱۳	در	۰	۰	۱۱	دا	۰	۰
۱۱	دا	۰	۰	۱۰	را	۰	۰
۱۰	را	۰	۰	۸	دا	۳	۰
۸	دا	۳	۰	۷	در	۰	۰
۷	در	۰	۰	۸	دا	۰	۰
۸	دا	۰	۰	۱۰	را	۰	۰
۱۰	را	۰	۰	۸	دا	خالی	۰
۸	دا	۰	۰	۷	دا	۰	۰
۷	دا	خالی	۰	۶	را	۰	۰
۶	را	۰	۰	۰	تمام شد	۰	۰

گت بہار کی ٹھاٹھ کھماچ مع تال کے							
نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم	نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم
۱۲	دادارا	۲	۲	۰	در	۰	۰
۱۱	در	۳	۰	۹	دا	۰	۰
۱۲	دا	۰	۰	۱۱	را	۰	۰
۱۳	در	۰	۰	۱۲	دا	۲	۰
۱۴	دارا	۰	۰	۳	در	۰	۰
۱۲	دا	خالی	۰	۴	دا	۰	۰
۱۱	دارا	۰	۰	۱۵	را	۰	۰
۹	در	۱	۰	۱۲	دا	خالی	۰
۱۱	دا	۰	۰	۱۱	دارا	۰	۰
۹	در	۰	۰	۹	در	۱	۰
۹	دا	۰	۰	۱۱	دا	۰	۰
۹	را	۰	۰	۹	در	۰	۰
توڑہ	گت	۰	۰	۸	دا	۰	۰
۶	دا	۲	۲	۹	را	۰	۰

گت بھیروین مع تال کے ٹھاٹھ مالکوس							
نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم	نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم
۶	در	۲		۹	دارا		
۷	دا	۰		توڑہ	گت		
۹	در	۰		۱۱	دردادر	۳	
۱۱	دا	۰		۱۲	دا		
۱۲	را			۱۳	را		
۱۱	دا	خالی		۱۴	دردارا	خالی	
۹	دا			۱۱	در	۱	
۸	را			۱۲	دادر		
۶	در	۱		۱۳	دا		
۷	دادر			۴	را		
۸	دا			۱۲	دا	۲	۲
۹	را			۱۱	دارا		
۷	دا	۲	۲	۰	تمام شد		

گت توڑی ٹھاٹھ بطور بھیرویں کے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۷	در	۸	دا	۱۲	را	۱۳	را
۶	دا	۷	دا	۱۱	دا	۱۲	دا
۵	در	۶	تیا	۱۳	در	۱۵	در دارا
۹	دا	توڑہ	گت	۱۲	دا	۸	دا
۷	دا	۸	دردا	۱۲	را	۱۰	در
۸	دادارا	۱۰	در	۱۵	دا	۱۱	دا
۱۰	در	۱۱	دا	۱۳	دردا	۱۲	را
۱۱	دا	۱۲	را	۱۴	در	۹	دا
۱۲	در	۱۳	دا	۱۵	دا	۸	دا
۱۱	دا	۱۴	در	۱۲	در	۶	را
۱۰	را	۱۳	دا	۱۳	دا	۰	تمام شد

گت گوری ٹھاٹھ پوربی سنگرام تال

نمبر پردہ	نام بول	تال	تیا سم	نمبر پردہ	نام بول	تال	تیا و سم
۳	دا	۳	۳	۶	دا	۳	۳
۳	در		۸	۸	دردا		
۳	دارا		۹	۹	را		
۶	دا	۳	۸	۸	دا		
۵	در		۷	۷	در		
۶	دارا		۶	۹	دارا		
۹	دا		۵	۵	دا		
۷	دارا	تھاٹ	۹	۹	دا	تھاٹ	
۹	در	۱	۷	۷	را		
۸	دا		۹	۹	در	۱	
۷	در		۸	۸	دا		
۶	دارا		۷	۷	در		
توڑہ	گت		۹	۳	دارا		

گت غارہ پوربی باج کی ٹھاٹھ ایلمہ

نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم	نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم
۸	دردا	۱		توڑا	گت		
۹	دا	۲	۲	۶	دا	۲	۲
۸	دارِدا	۳		۱۳	در		
۶	دا	خالی		۱۴	دردر		
۵	دارِدا	۱		۱۳	دار	۳	
۹	دارا	۲		۱۲	دار		
۸	دا	۳		۱۱	دا		
۹	دا	خالی		۸	دا	خالی	
۱۰	در			۹	دردردر		
۹	دردر			۸	دارا		
۸	دار	۱		۷	دار		
۷	دار			۶	د		تمام شد

گت سندھ بھیروں ٹھاٹھ بیلو

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۳	در	۳	دادارا	۷	دا
۳	دا	توڑا	گت	۸	را
۴	در	۹	دردادردارا	۷	دا
۵	دا	۹	دادارا	۶	در
۵	دا	۷	دردا	۴	را
۷	دا	۸	در	۶	در
۶	دا	۹	دا	۴	دا
۴	را	۱۰	را	۳	در
۶	در	۹	دا	۲	دا
۳	دا	۸	دا	۲	راکھلا تار
۳	در	۷	را	۲	دادارا
۲	دا	۴	دردا	۰	دا
۳	راکھلا تار	۶	در	تمام شد	

[illegible]

گت تلنگ ٹھاٹھ الیہ مع تال کے

نمبر پردہ	نام بول	تال	باجی ہم	نمبر پردہ	نام بول	تال	باجی ہم
۴	در	۱	۰	۴	دا	۰	۰
۹	دادر	۰	۰	توڑہ	گت	۰	۰
۱۱	دارا	۰	۰	۹	در	۱	۰
۱۳	دا	۲	۲	۰	دادر	۰	۰
۱۴	دارا	۰	۰	۹	دا	۰	۰
۱۴	در	۳	۰	۸	را	۰	۰
۱۳	دا	۰	۰	۹	دادارا	۲	۲
۱۱	در	۰	۰	۱۲	دردادر	۳	۰
۱۲	دا	۰	۰	۱۱	دا	۰	۰
۱۴	را	۰	۰	۹	را	۰	۰
۱۱	دا	خالی	۰	۸	دادار	خالی	۰
۹	دا	۰	۰	تمام شد		۰	۰

گت بیراری ٹھاٹھ سری راگ

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۶	دردا	۵	در	۱۳	دا
۱۱	در	۳	دا	۱۲	را
۷	دارا	۰	را	۱۱	دا
۸	دا	۲	دا	۱۰	در
۷	دا	۱۱	در	۸	دا
۲	را	۱۰	دا	۷	را
۳	در	۱۱	را	۲	دا
۵	دا	۸	دا	۱۱	در
۷	دردارا	۷	دا	۱۰	دا
۷	دا	۲	را	۱۱	را
۲	دا	توڑہ	گت	۸	دا
۵	را	۱۲	در	۶	را
۷	در	۱۵	دا	۲	را
۲	دا	۱۳	در	تمام شد	

۲ گت سوہنی ٹھاٹھ برج

نمبر پردہ	نام بول	تال	جائے سم	نمبر پردہ	نام بول	تال	جائے سم
۰	دڑدھاڑ دار	۱		۳	دردا	۱	
۳	دادر			۸	دردا		
۵	دا			۹	را		
۶	را			۸	دا	۲	۲
۵	دا	۲	۲	۷	دا		
۹	دارا			۹	را		
۹	در			۹	در	۳	
۵	دا			۵	دا		
۳	در	۳		۳	دا		
۵	دا			۵	دا		
۹	در			۹	را		
۵	دا	خالی		۵	دا	خالی	
۳	دارا			۷	دارا		
توڑہ	گت				تمام شد		

گت پوریا ٹھاٹھ کالنگڑہ

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۷	[illegible]	۲	سا	۹	را	۳	دا
۸	دا	۵	دا	۹	دا	۱۲	در
[illegible]	[illegible]	۲	دارا	۸	در	۱۱	دا
۸	دارا	توڑہ	گت	۱۰	دا	۱۰	سا
۱۰	دا	۹	دردا	۱۱	را	۸	دا
۸	دارا	۵	در	۱۵	دا	۷	دا
۷	در	۷	دادر	۱۴	در	۹	سا
۸	دارا	۸	دادر	۱۳	دا	۰	۰
۷	دا	۷	دا	۱۲	را	تمام شد	

گت بھوپالی ٹھاٹھ ایمن

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۶	داڑ	۵	دا	توڑہ	گت
۸	داڑ	۲	دادارا	۶	دارا
۹	دا	۳	دادارا	۸	دارا
۸	دا	۵	دادارا	۹	دارا
۷	را	۶	دادارا	۱۱	دارا
۸	دا	۶	دا	۸	دا
۶	دا	۷	در	۹	در در
۷	در	۸	در	۱۱	در
۸	در	۹	در	۹	دار
۹	در	۸	دار	۸	دار
۹	داڑ	۷	دار	۶	
۶	دار	۶	دا		تمام شد

گت دیوگری ٹھاٹھ ایمن

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	[illegible] پردہ	نام بول
۵	دا	۵	را	۸	در
۶	دا	۶	دادارا	۹	دارا
۸	در	توڑہ	گت	۸	دا
۹	دارا	۶	درداور	۷	دا
۸	دا	۷	دارا	۶	را
۷	دا	۸	دادارا	۶	در
۶	را	۸	دادر	۷	دا
۷	دا	۸	دا	۳	دا
۶	در	۷	دارا	۵	دا
۳	دا	۵	در	۶	دادارا
-	-	۶	دا	۰	تمام شد

گت ماروہ ٹھاٹھ کا لنگرہ

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۵	در	۷	را	۱۳	در	۱۰	دا	۵	دا
۷	دا	۹	دا	۱۲	دا	۲	را	۷	را
۵	[illegible]	۱۰	دا	۱۰	را	توڑہ	گت	۷	دا
۹	دا	۱۱	را	۹	دا	۱	در	۵	در
۷	را	۱۲	در	۷	در	۲	دا	۹	دا
۹	دا	۱۲	دا	۹	دا	۳	در	۷	را
۱۰	دا	۱۰	در	۷	در	۵	دا	۹	دا
۱۰	دردا	۱۲	دا	۹	دا	۶	را	۱۰	دا
۹	در	۱۳	را	۷	را	۷	دا	۱۱	را
۹	دا	۱۲	دا	۹	دا	۳	در	تمام شد	

گت بھیروں راگ کے ٹھاٹھ کا لنگرہ مع تال کے

نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم	نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم
۱۴	دا	۲	۲	۹	دارا		
۱۳	در			توڑہ	گت		
۱۲	دا			۱۲	دادردارا	۲	۲
۱۱	را			۱۱	دادر	۳	
۹	دا	۳		۹	دا		
۸	در			۸	را		
۷	دا			۷	دا	خالی	
۶	را			۶	دا		
۶	دا	خالی		۷	را		
۵	دا			۸	در		
۶	را			۹	دا		
۸	در	۱		۸	در		
۹	دا			۹	دارا		
۸	در			تمام شد			

[illegible]

گت مالی گورہ ٹھاٹھہ مالسری مع تال کے

نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم	نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم
۶	دا	۲	۳	۵	در		
۱۱	دارا			۱۴	دا		
۱۲	در	۳		۱۳	را		
۱۱	دا			۱۲	دا		
۱۰	دردا			۱۱	در		
۸	دارا			۱۰	دا		
۱۲	دا	خالی		۸	را		
۸	دارا			۹	دا	خالی	
۱۰	در			۸	دارا		
۸	دا			۱۰	در		
۷	در			۸	دا		
۶	دارا			۷	در		
گورہ	گت			۶	دارا		
۱۶	دا						

گت دیوساگ ٹھاٹھہ ایمن مع تال کے

نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم	نمبر پردہ	نام بول	تالی	جای سم
۱۱	دارا			۵	را		
۱۲	دا	۲	۲	۶	دا	۲	
۱۳	در			۸	دارا		
۱۲	دا			۹	در		
۱۱	را			۸	دا		
۱۱	دا	۳		۷	در		
۱۲	در			۶	دارا		
۱۱	دارا			۶	دا		
۹	دا	خالی		۵	در	خالی	
۱۱	در			۶	دا		
۹	ددارا			۷	را		
۸	دارا			۶	دارا		
۶	دا			تمام شد			

گت جیت ٹھاٹھ ایمن وقت شام کے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۱۱	در	توڑہ	گت	۱۱	دا	۱۰	دا	۳	در
۱۵	دادر	۹	دررا	۱۲	دا	۶	را	۳	دا
۱۱	دا	۷	در	۱۳	دا	۹	دا	۴	دا
۱۰	را	۶	دا	۱۵	را	۶	در	۷	دادر
۹	دادارا	۷	دا	توڑہ	گت	۵	را	۶	دا
۹	دردا	۹	دا	۱۱	در	۴	را	۷	را
۷	در	۱۰	در	۱۳	دا	۲	دا	۱۱	دادر
۶	دا	۱۱	دا	۱۲	در	۱۰	دا	۱۰	دا
۷	را	۱۲	را	۱۱	دا	۲	را	۱۱	را
۹	دا	۱۳	دا	۱۰	را	توڑہ	گت	۱۲	دا
۱۰	دا	۱۲	در	۱۲	دا	۱	در	۱۳	دا
۱۱	را	۱۲	دا	۱۱	در	۲	دا	۱۵	را

گت کاموو ٹھاٹھ ایمن مع تال کے

نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم	نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم
۷	دادا	۲	۳	۶	را		
۱۱	را			۶	در	۳	
۱۱	در	۳		۵	دا		
۱۲	دا			۷	در		
۱۱	در			۶	دا		
۱۲	دارا			۵	را		
۱۱	دا	خالی		۵	دا		
۱۰	دا			۳	دا	خالی	
۸	دا			۲	را		
۹	در	۱		۶	در	۱	
۸	دا			۵	در		
۷	در			۷	در		
۶	دارا			۶	دارا		
۸	دادا	۲	۲۰	تمام شد			

گت سگھرتی ٹھاٹھہ کافی تونبہ کی طرف سے

نمبر پرده	نام بول	نمبر پرده	نام بول	نمبر پرده	نام بول	نمبر پرده	نام بول	نمبر پرده	نام بول
۱۱	در	۵	دو	توڑه	گت	۴	در	۵	را
۱۲	دا	۹	دا	۱۱	در	۳	دا	۳	دا
۱۱	در	۸	۱۰	۱۲	دا	۲	را	۳	در
۹	دا	۴	دا	۱۱	در	۳	دا	۴	دا
۸	را	۴	در	۹	دا	۴	دا	۴	را
۹	دادارا	۳	دا	۸	را	۴	را	۳	دا
۹	دردادر	۲	دا	۱۳	دا	توڑه	گت	۲	در
۵	دارا	۲	دا	۱۱	در	۱۱	در	۸	دا
۲	را	۹	در	۹	دا	۱۲	دا	۹	دا
۴	در	۸	دارا	۸	را	۱۱	در	۱۰	۱۲ در
۶	دا	۱۱	دادارا	۶	دا	۹	دا	۱۱	را

گت گونڈ سارنگ تونبہ کیطرف سے ٹھاٹھہ ایمن

نمبر پرده	نام بول	تال	جای سم	نمبر پرده	نام بول	تال	جای سم
۹	در	۱		۱۰	دارا	خالی	
۱۰	دا			۹	را		
۱۱	در			توڑه	گت		
۱۲	در			۹	دردا	۱	
۹	را			۹	در		
۱۰	دا	۲	۲	۳	دارا		
۹	دا			۴	دادر	۲	۲
۸	را			۵	دارا		
۸	در	۳		۲	دادردا	۳	
۲	دا			۹	دا		
۹	دردا			۱۰	دا		
۸	را			۹	دارا	خالی	

گت ٹھٹ تونیہ کی طرف سے ٹھاٹھ بھیرویں

نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم	نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم
۱۱ س	دادر	۲	۲	۱	دا	۲	۲
۸ م	دارا			۲	در		
۹ ر	دا	۳		۳	دارا		
۸ م	در			۴	دا		
۹ ر	دا			۵	در		
۸ م	را			۴	دا	۳	
۶ س	دادارا	خالی		۸	را		
۸ م	در			۲	دادارا		
۶ س	دا			۸	در		
۵ د	در			۹	دا	خالی	
۴ ن	دا			۵	در	۱	
۴ س	دا			۴	دا		
تورہ	گت			۳	را		

گت ٹوڑی جونپوری ٹھاٹھ کافی تونیہ کی طرف سے

نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم	نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم
۲	دردا	۱		۸	در		
۱۱	در			۶	دا		
۱۰	دا			۸	را		
۱۰	را			۹	رادارا	۲	۲
۶	دردارا	۲	۲	۸	در	۳	
۹	دردا	۳		۶	دا		
۱۰	در			۴	در		
۱۱	دا			۵	را		
۹	را			۶	را		
۹	دا	خالی		۸	در	خالی	
۱۱	را			۹	دا		
۱۰	را			۱۱	را		
تورہ	گت			۰	۰		
۱۱	دردا			تمام شد			

بلاول سارنگی [illegible] بھیرویں بنگال سے اور دیس کا [illegible] تلنگال [illegible] ۱۲

گت ملتانی ٹھاٹھہ کا لنگڑہ توبنہ کیطرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۱۲	ڈر	۷	ڈا	۵	ڈا	۷	ڈا
۱۱	ڈا	۶	ڈر	۶	ڈا	۶	ڈر
۹	ڈرڈا	۹	ڈا	۷	را	۹	ڈا
۷	را	۷	را	۴	ڈر	۷	را
۶	ڈا	۶	ڈا	۵	ڈا	۶	ڈا
۵	ڈا	۵	ڈا	۶	ڈا	۵	ڈا
۷	را	۷	را	۷	را	۷	را
۶	ڈر	۶	ڈر	۷	ڈر	۶	ڈر
۷	را	۷	ڈا	۶	ڈا	۷	ڈا
۹	ڈر	۹	ڈر	۴	ڈر	۹	ڈر
۱۰	ڈا	۱۰	ڈا	۳	ڈا	۱۰	ڈا
۱۱	را	۱۱	را	۲	را	۱۱	را
۱۲	ڈا	۱۲	ڈر	۳	ڈا	۱۲	ڈا
۱۱	ڈارا	۱۱	ڈارا	۴	ڈا	۱۱	ڈڈرا
توڑہ ۵	گت	توڑہ	گت	۳	را	تمام شد	
۶	ڈر	۴	ڈر	۶	ڈر		

گت للت ٹھاٹھہ کا لنگڑہ توبنہ کی طرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۸	ڈاڈاڈرا	۱۰	ڈا	۶	ڈا
۶	ڈر	۱۱	را	۵	ڈا
۸	ڈاڈر	۱۱	ڈرڈاڈر	۶	راڈرڈاڈر
۹	ڈا	۱۰	ڈا	۵	ڈا
۸	را	۹	را	۳	را
۵	ڈا	۱۰	ڈا	۴	ڈا
۶	را	۸	ڈا	۵	ڈا
۵	ڈر	۹	را	۶	را
۶	ڈا	۸	ڈرڈا	۵	ڈر
۸	ڈر	۹	ڈر	۶	ڈا
۹	ڈا	۱۰	ڈا	۸	ڈر
۹	را	۱۱	را	۲	را
۱۱	ڈا	توڑہ	گت	تمام شد	

گت گونڈ ملار ٹھاٹھہ دیس تونبہ کی طرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۹	در	۱۱	را	۸	را
۸	دا	۱۰	دادا	۹	در
۷	در	۸	را	۸	دا
۸	دا	توڑہ	گت	۶	در
۱	را	۹	در	۵	دا
۹	در	۸	دا	۴	دا
۱۰	دارا	۷	در	۵	دا
۹	در	۵	دا	۶	را
۱۰	دا	۳	را	۸	دا
۱۱	در	۵	دا	۰	۰
۱۲	دا	۶	دا	تمام شد	

گت دھناسری ٹھاٹھ برج تونبہ کی طرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۱۱	در	۱۰	در	۵	دا
۱۱	دا	۱۱	دا	۷	دا
۹	در	۱۲	را	۹	را
۷	را	۱۱	دادارا	۷	در
۷	را	توڑہ	گت	۹	دا
۵	دا	۴	در	۱۰	در
۷	دا	۴	دا	۱۱	دا
۹	را	۵	در	۱۲	را
۷	در	۶	دا	۱۱	دادارا
۹	دا	۷	دا	تمام شد	

گت دیسی ٹھاٹھ کافی توںبہ کی طرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
٦	دادر دارا	٨	دادر دارا	٩	دا	١١	دا	٢	دردادر
٨	دا	٨	دا	١٠	رادا	١٠	در	٣	دارا
٦	دادردا	٦	دردا	١١	دردا	١٢	دا	٤	[illegible] دارا
٨	را	٩	را	١٠	را	١١	را	٣	دادر
٦	دا	١٠	دا	٨	دادر	توڑہ	گت	٥	دارا
٥	دا	٨	دا	٩	دارا	٣	دادردا	٦	دا
٤	را	٦	را	١٠	دا	٤	را	٤	دا
٤	در دادر	٥	در	١١	دارا	٣	دادردا	٣	را
٥	دا	٦	دا	١١	در	٢	را	٢	در
٦	را	٨	در	١١	در	٣	دادارا	٣	دادردارا

[illegible]

گت میگھ ملار ٹھاٹھ کافی توںبہ کی طرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
٦	دارا	٦	را	٦	دارا	٢	در
٨	دارا	٥	دا	٩	دا	٤	دا
١٠	دارا	٢	در	٨	در	٣	را
١١	دا	٥	دا	١٠	را	٥	دا
١٠	در	٦	را	١١	را	٦	دارا
١٢	دا	٩	دا	١٠	دادر	٦	در
١٠	را	٨	در	٦	دارا	٨	دا
١٨	دا	٩	دا	٩	را	٦	در
٨	دا	٨	را	٨	دارا	٩	دا
٨	را	٩	دا	١٠	دا	٨	را
٨	دردا	٨	دارا	١١	دارا	١٠	دارارا
٦	در	٨	در	توڑہ	گت	١١	دادارا
٨	دا	٩	دادر	٣	دا	٠	تمام شد

[illegible]

دلپکار

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۴	در	۷	دا	۸	در
۳	دادر	۸	در	۹	دا
۹	دا	۱۱	دا	۷	دا
۷	را	۱۲	را	۸	ڈاڑاڑا
۸	دادارا	۱۴	دادارا	۸	ڈڑ
۸	در	۱۴	در	۷	دا
۷	دادر	۱۱	دادر	۸	در
۷	دا	۱۱	دا	۹	دا
۸	را	۱۲	را	۷	را
۷	دا	۸	دادر دارا	۸	دا
۹	دارا	۸	دادر دارا	۹	دارا
نوڑہ	گت	۸	دادر دارا	۰	۰
۸	در	۷	دا	۰	۰

نٹ چھایا

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۱۴	دا	۸	دا	نوڑہ	گت	۷	دا
۱۲	در	۹	را	۳	را	۹	در
۱۱	دارا	۹	در	۹	در	۸	دا
۷	دا	۷	دا	۵	دا	۱۱	در
۸	دردا	۹	در	۷	در	۹	دا
۱۱	را	۵	دا	۹	دا	۸	در
۹	دا	۹	را	۸	در	۹	را

[illegible]

تمہید راگنی سارنگ پوربی باج مین

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۴	دا	۶	دا	۴	دا	۸	دا	۸	را
۳	را	۳	را	توڑہ	گت	۹	را	۲	دا
۴	دا	۴	را	۹	دا	۷	دا	۷	در
۲	را	۲	دارا	۸	در	۸	در	۴	دا
۵	دا	۹	در	۷	دار	۲	دا	۲	را
۲	را	۸	در	۲	دار	۷	را	۳	دا
۶	دا	۶	دار	۴	دا	۴	دا	۴	در
۶	دا	۲	دار	۳	دا	۲	در	۲	دا
۸	در	۴	دا	۲	در	۳	دا	۳	را
۶	دا	۳	دا	کھلا تار	دار	۴	را	۴	دا
۰	را	۲	در	۲	را	۳	دا	۰	۰
۰	دا	کھلا تار	دا	۲	دا	۸	در	۰	۰
۲	در	۲	را	۹	در	۷	دا	۰	۰

گت امین کلیان

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۱۱	در	۱۲	دا	۱۳	در	۲	دارا
۱۰	دا	۱۲	را	۱۳	دا	توڑہ	گت
۱۱	در	۱۲	دا	۱۱	دردارا	۳	در
۸	دا	۱۳	دا	۸	دا	۱۴	دا
۷	را	۱۴	را	۹	در	۱۱	دردارا
۸	دا	۱۴	دارا	۸	دا	۱۰	دا
۱۰	دا	۱۲	دارا	۷	را	۸	دارا
۱۱	را	۱۱	دارا	۵	را	۸	در
۱۰	دا	۸	دارا	۲	در	۷	دا
۱۱	دا	۵	دا	۳	دا	۷	در
۱۲	را	۲	دارا	۵	را	۸	دارا
۱۱	دا	توڑہ	گت	۷	دا	۷	دادا
۰	۰	۰	۰	۰	دا	۲	را

[illegible]

ٹوڈی گوجری تونبہ کیطرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۱۱	در	۱		۱۱	در	۱	
۱۰	دادر			۱۰	دادر		
۹	دادر			۵	دادر		
۶	دا	.	۲	۶	دا	۲	۲
۵	دا			۷	دا		
۹	را			۹	رادا		
۷	در	۳		۷	در	۳	
۵	دادر			۵	دادر		
۷	دا			۷	دا		
۹	را			۹	را		
۱۰	دا	خالی		۹	دا	خالی	
۱۱	دارا			۱۰	دا		
توڑہ	گت			۱۱	را		

گت ترون ٹھاٹھ برج تونبہ کیطرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۱۰	در	۱۲	دارا	۱۲	در	۵	دا
۱۱	دادر	۱۰	در	۱۱	دا	۴	در
۱۲	دا	۱۱	دا	۱۰	را	۳	دارا
۱۰	را	۱۲	در	۱۰	دا	۱۴	دا
۱۲	در دارا	۱۴	دا	۱۲	دارا	۱۲	در
۱۰	در	۱۵	را	توڑہ	گت	۱۱	دا
۱۱	دا	۱۶	دا	۱	در	۱۰	را
۱۲	در	۱۵	در	۲	دا	۱۰	دا
۱۱	دا	۱۲	در	۳	در	۱۱	دا
۱۰	را	۱۱	را	۴	دا	۱۱	دارا
۱۰	دا	۱۳	دا	۵	را	۰	۰

گت خاص سوہا ٹھاٹھ کافی تو نہ کی طرح سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۱۱ س	در	۷ ح	در	۱۱	ڈرڈا دا	۸	دارا
۹ گ	دا	۶ ش	دادر	۱۴	دا	۱۱	دا
۱۱ س	در	۷ ح	دا	۱۳	را	۹	دا
۷ م	دارا	۶ ب	دادارا	۱۲	دا	۸	را
۱۱ س	دا	توڑہ	گت	۴	دا	۹	در
۹ گ	دا	۶	دد	۱۱	را	۸	دا
۸ م	را	۷	دادر	۱۱	در	۹	در
۹ گ	در	۸	دارا	۹	دا	۶	دارا
۸ م	دا	۱۱	دادارا	۱۱	در	۷	دا
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	دارا

گت کھانچ پوربی باج ٹھاٹھ دیس

نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم	نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم
۱۲	دارادا	۲	۲	۱۱	دا	۱	
۱۳	داردا	۲		توڑہ	گت		
۱۲	دارادا	خالی		۵	دا	۲	۲
۱۱	داردا	۲		۶	در		
۹	دا	۲	۲	۵	دا		
۸	داردا	۳		۶	را		
۶	دا	خالی		۸	دار	۳	
۸	داردا	۱		۹	دا	خالی	
۹	دار	۲	۲	۱۱	را		
۱۱	دار	۳		۱۲	در		
۱۲	دا	خالی		۱۳	در		
۱۳	در	۱		۱۴	در		
۴	در	۲	۲	۱۳	دار		
۱۳	دار	۳		۱۲	دار		
۱۲	دار	خالی		۱۱	دا		

گت للت ٹھاٹھ امین تونبہ کیطرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۶ ب	در	۱۱ س	وا	۴	وا	۴	در
۸ م	دا	۱۲ ن	در	۳	دارا	۵	دا
۹ گ	دادارا	۱۳ ن	دارا	۴	در	۵	را
۹ گ	دا	۶ ب	دادر	۳	دا	۵	دا
۱۰ ر	دا	۵ د	دارا	۱	در	۶	در
۱۳ ن	را	۵ د	دا	۲	دا	۶	دا
۱۲ ن	در	۶ ب	دا	۳	را	۹	را
۱۱ س	در	۸	را	۲	دا	۸	دا
۹ گ	در	توڑہ	گت	۳	را	۶	در
۱۰ ر	دا	۶	درا در	۲	در	۵	دارا
۱۲ ن	را	۵	دارا	۲	دا	۵	دا
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۸	دارا

گت شام ٹھاٹھ امین تونبہ کی طرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۹ گ	دادر	۹ گ	دادر	توڑہ	گت	۴	دا
۵ د	دا	۷ م	دا	۱	دا	۵	در
۶ ب	را	۶ ب	را	۲	در	۶	دارا
۵ د	دادارا	۹ گ	دادا	۳	دا	۹	دادر
۶ ب	در	۱۰ ر	را	۴	را	۹	دادر
۷ م	دا	۱۱ س	در	۵	دا	۱۰	را
۶ ب	در	۱۲ ن	دا	۲	دا	۱۱	در
۵ د	دا	۱۰ ر	در	۳	را	۱۲	دا
۶ ب	را	۱۱ س	دارا	۳	در	۹	در
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱	دارا

گت بدھنس ٹھاٹھ دیس

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۴	دادر	۶	دادر	۷	دا
۵	دارا	۸	دارا	۸	را
۶	دادر	۹	دادر	۷	دا
۷	دا	۱۱	دارا	۸	در
۸	را	۹	دا	۹	دارا
۶	دا	۱۱	دا	۹	دا
۷	دا	۱۱	در	۸	دا
۹	را	۱۱	دا	۶	را
۹	در	۹	در	۹	در
۸	دادر	۸	دارا	۸	دادر
۵	دارا	۷	دا	۶	دا
تیارہ	گت	۸	در	۵	را

گت للت ٹھاٹھ پرچ تونبہ کی طرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۱۲	در	۱۰	را	۵	دا
۱۳	دا	۱۱	دا	۳	دا
۹	در	۱۲	را	۴	را
۱۰	دا	۵	دردا	۵	دا
۹	را	۴	در	۴	در
۸	دادارا	۸	دا	۵	دارا
۶	در	۹	را	۸	دادا
۸	دا	۸	دا	۹	در
۹	در	۶	دا	۸	دارا
۱۰	دا	۵	دا	۱۰	دا
۹	دادا	۴	را	۱۲	را

گت سوہلا ٹھاٹھ کافی توبہ کیطرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۱۲	در	۱۱	دا	۸	درداردا	۱۰	دا
۱۱	دا	۱۰	در	۶	را	۸	در
۱۰	در	۱۱	دا	۴	دا	۶	دا
۱۱	دا	۱۰	در	۵	دا	۳	را
۱۰	را	۱۱	دا	۶	[illegible]	۳	دا
۹	دا	۱۰	را	۵	در	۴	در
۸	دا	۱۰	دا	۶	دا	۶	دا
۱۰	را	۱۱	دا	۸	در	۸	را
۱۰	دا	۱۲	را	۱۰	دا	۱۵	دا
۱۰	در	توڑہ	گت	۸	دا	۱۱	دا
۰	۰	۰	۰	۰	را	۱۲	را

گت ثلث ٹھاٹھ کالنگڑہ توبہ کیطرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۱۱	دا	۱۲	دا	۱۱	دا
۱۲	دا	۱۳	در	۱۲	را
۱۳	در	۱۴	دارا	۹	دا
۱۴	دارا	۱۳	دا	۱۱	در
۱۳	دا	۱۲	دا	۸	دا
۱۲	دا	۱۱	را	۹	را
۱۱	را	۱۲	در	۷	دا
۹	در	۱۱	دا	۸	دارا
۸	دا	۹	در	۹	در
۹	را	۸	دا	۸	دا
۱۱	دادا	۹	را	۷	در
۱۲	را	۱۱	دا	۶	دارا
۱۱	در	۱۲	در	۰	۰

[illegible]

گت کالنگڑہ ٹھاٹھہ بیج

نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم	نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم
۳	[illegible]	۲	۲	۸	دردا		
۰	[illegible]			۵	را		
۳	دارا			۸	دا	۲	
[illegible]	دادر	۲		۶	در		
۹	دارا			۸	دا		
۸	دا	خالی		۶	را		
۶	دا			۸	دا	خالی	
۹	را			۶	دا		
۱۲	در			۹	دا		
۹	دا			۱۱	در		
۳	در			۹	در		
۳	ردارا			۱۳	در		
نمبر پردہ	گت			۳	دارا		
۱۲	دا			۶			

گت جھنجھوٹی ٹھاٹھہ الیہ

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۶	دردا	۹	در	۳	دا
۱۳	دردارا	۸	دا	۲	دارا
۱۱	دا	۶	در	۳	دردا
۹	دارا	۲	دا	۲	در در در
۹	در	۵	را	۸	دار
۸	دا	۹	دادارا	۹	دار
۶	در	۲	در	۱۱	در
۸	دا	۳	دا	۹	دا
۹	را	۳	در	۸	در
۶	دادارا	۲	دا	۶	دا
توڑہ	گت	۳	را	۹	دارا
۰	۰	۰	۰	۶	دادارا

بسنت کی گت ٹھاٹھ کالنگڑہ

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۶	دردا	٩	دا	۷	دا	٣	دادارا	٢	دا
۷	در	١٠	دا	۵	در	٣	در	٣	را
۵	دا	١٢	را	۴	دا	۴	دا	٣	دا
۴	را	١١	در	٣	را	٢	در	۴	در
٣	دا	١٢	دا	۴	دا	٣	دا	۵	دا
٢	در	١٠	در	۵	دا	۴	را	۴	را
٣	دا	١٣	دا	۷	را	٣	دا	۵	دا
۴	را	١٢	را	توڑہ	گت	۴	دا	۴	در
۵	را	١٣	دا	۶	دردا	۵	را	٣	دا
۷	در	١٢	در	۶	در	۴	در	۴	را
٩	دا	١١	دا	۵	دا	٣	دا	۵	دا
۶	را	٩	دا	۴	را	٢	در	۶	دا
٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٩	را

گت پیلو کی مع مینڈ و زمزمہ کی ٹھاٹھ کافی

نمبر پردہ	نام بول	کھسیٹ مینڈ کی	زمزمہ
۶	در	٠	ندارد
۵	دادر	٠	〃
۶	دا	٠	〃
۷	رادارا	تیون پردہ مدھم تک	〃
۷	را	گندھار آٹھویں پردہ تک	〃
۷	دردادر	ادتری گندھار کی مینڈ	〃
۲	دا	٠	〃
۵	را	سرکے پردہ تک	〃
۶	دردارا	٠	〃

[illegible]

	اوّل توڑہ گت پیلو کا		
زمزمہ	گھسیٹ مینڈ کی	نام بول	نمبر پردہ
ندارد	•	در	۶
"	تھوڑی سی تل برابر	دا	۵
"		در	۶
"	تھوڑی سی	دا	۸
"		را	۹
"	اوتری دبصوت کی	دادارا	۱۱
"		در	۱۱
	تھوڑی سی تل برابر	دا	۸
		در	۱۱
		دارا	۶
نویں پردہ کو چھٹے پردہ تک		دادارا	۹

	توڑہ دوم گت پیلو کا		
زمزمہ	گھسیٹ مینڈ کی	نام بول	نمبر پردہ
۸ نمبر کے پردہ کو نویں تک		در	۸
		دا	۷
		در	۸
		دا	۶
		را	۵
		دادر	۳
		دارا	۵
		دادر	۶
	نویں پردہ تک	دارا دادر	۷
	چڑھی گھسیٹ تک	را	۶
		در	۸
نویں پردہ تک		دا	۷
		در	۸
		دا	۶
		را	۵
		دادارا	۶

[illegible]

گت درباری کانڑہ ٹھاٹھ بلاول میں

نمبر پردہ	نام بول	بند گھسیٹ
۴	دردادر	تقدیر اسا تار کو ہاکر اتری مدھم کی
۶	درا	
۷	درا	
۱۱	درا	
۹	دارا	تقویر اسا تار کو ہاکر
۹	در	
۸	دادردا	نویں پردہ اتری مدھم تک لینا
۹	درا	
۷	درا	
۶	دارا	

توڑ درباری کانڑہ کا

نمبر پردہ	نام بول	بند گھسیٹ	نمبر پردہ	نام بول	بند گھسیٹ
۸	در		۷	دا	
۷	دادر	آٹھویں پردہ تک	۶	در	
۶	دا		۷	دارا	
۴	را		۱۱	دا	
۶	دادر	اتری دھیوت کی	۹	دارور	
۴	دارا	تھوڑی سی	۸	دادردا	چڑھی گندھار تک
۶	دادر		۹	درا	
۷	دارا		۶	دا	
۸	دادارا	چڑھی گندھار کی	۶	دارا	
۹	در	۰	۰	۰	۰

گت جنگلا ٹھاٹھ کافی

نمبر پردہ	نام بول	ترکیب بول لگانیکی	مینڈکی گھسیٹ	زمزمہ
٦	در			ساتوین پردہ پر
۴	دا	دو پردہ پر چوتھا تیسرا تک		
۳	در			
٢	دا			
٧	را دا دا		نوین پردہ مدھم تک	
٧	را		اوتری گندھار کی	
٧	دادا		نوین پردہ مدہم تک	
٦	در			ساتوین پردہ پر
٢	دا			چھٹے پردہ سے چوتھے تک
۴	را			
۳	دا			
٦	دارا			

توڑہ گت جنگلے کا

نمبر پردہ	نام بول	مینڈکی گھسیٹ	زمزمہ
٧	در دادر	نوین پردہ سے اوتری مدہم تک	ندارد
٧	دارا	چڑھی گندھار کی	″
٧	دادارا	نوین پردہ مدھم تک	″
٧	در	نوین پردہ مدھم تک	″
٧	دادر	چڑھی گندھار تک	″
٧	دارا		″
٧	دا	اوتری گندھار تک	″
٧	دارا		″

گت آسا بطور ٹھاٹھ راگنی آساوری کے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۶	در	۸	در	۱۲	را	۱۱	دا
۷	دا	۷	دا	۱۴	دا در دا	۱۳	در
۹	در	۶	را	۱۱	در	۱۲	دا
۱۱	دا	۶	دادا	۱۲	دا	۱۱	را
۱۲	را	۸	را	۱۴	در	۹	دا
۱۱	دا	توڑہ	گت	۱۵	دا	۱۲	دار
۱۳	در	۶	در	۶	را	۱۱	دا
۱۲	دا	۷	دا	۱۵	دا	۹	را
۱۱	را	۹	در	۱۴	دارا	۸	دا
۹	دا	۱۱	دا	۱۲	دردادردارا	۷	دا
۰	-	-	-	۰	-	۶	را

گت ایضاً ٹھاٹھ بہاگ

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۷	در	۷	در	۱۳	دارا	۷	در
۸	دا	۸	دا	۱۵	دا	۵	دا
۱۱	در	۱۱	در	۱۴	در	۶	را
۱۲	دا	۱۲	دا	۱۳	دا	۸	دا
۱۳	را	۱۳	را	۱۲	را	۷	در
۱۴	دادارا	۱۴	دادارا	۱۴	دا	۸	دا
۱۳	در	۱۳	دردا	۱۳	در	۶	را
۱۲	دا	۱۵	در	۱۲	دا	۷	دا
۱۳	در	۱۶	دارا	۱۱	را	۹	دا
۱۴	دا	۱۶	در	۹	دا	۱۱	دا
۱۳	را	۱۵	دا	۸	دا	۱۲	دا
۱۱	دا	۱۴	را	۹	را	۹	دا
۹	دادا	۱۶	در	توڑہ	گت	۸	دا
۸	را	۱۵	دا	۹	در	۹	را
توڑہ	گت	۴	در	۴	دا	۰	تمام شد

گت سدھ سارنگ ٹھاٹھ الیہ

نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ
۵	دادارا	زمزمہ بیچ کی انگلی سے پردہ پر لگایا جاوے
۵	دادا	مگر سر ایک دار بچتا پردہ لگتا ہوا جاوے
۷	در	زمزمہ بیچ کی انگلی سے
۴	دادا	زمزمہ سے الفا
۳	دا	مینڈ ادتری نکھاد کی
۴	دارا	
۳	دارادا	مینڈ ادتری نکھاد کی
۶	در	
۷	دا	
۷	را	مینڈ پردہ پنچم
۷	دا	نویں پردہ مدھم کی
۵	دردا	زمزمہ سے
۶	در	
۷	دا	
۸	را	مینڈ پردہ پنچم کی بیچ انگلی سے
۷	دا	نویں پردہ پر تری مدھم کی مینڈ

توڑہ سدھ سارنگ کی گت کا

نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ
۱۳	دادرا دادا	زمزمہ بیچ کی انگلی سے چودھویں پردہ پر
۱۵	در	
۱۴	دارا	زمزمہ سے لیا
۱۲	وادر	تھوڑی سی مینڈ ادتری گندھار کی
۱۱	دارادا در	
۱۳	دارا	
۶	دادر	
۷	دا	
۸	را	مینڈ ۱۱ نمبر کے پردہ تک
۷	دا	مینڈ مدھم تک کی
۵	دردا	زمزمہ سے
۶	در	
	دا	
۸	را	پنچم تک کی مینڈ ۱۱ پردہ
۷	دا	نویں پردہ مدھم کی مینڈ لگے

گت ملار کی ٹھاٹھ الیہ بین

نمبر پردہ	نام بول	مینڈ زمزمہ سے	نمبر پردہ	نام بول	مینڈ زمزمہ سے
۷	دردا	زمزمہ سے	۷	دردا	مینڈ اتری کندھار سے
۹	در		۸	در	
۵	دا		۹	دا	
۶	را		۱۱	را	
۷	دادارا	مینڈ مدھم کی	۴	دا	
۷	دردا	اوتری کندھار کی	۳	دردارا	کھرج کی مینڈ
۸	در		۱۳	دا	اوتری نکھاد کی مینڈ
۹	دا		۱۲	در	تھوڑے تار ہلاکر
۱۱	را		۱۱	دا	
۸	دادر	مینڈ مدھم کی	۹	را	
۷	را		۸	دادارا	مینڈ پردہ مدھم کی
توڑہ	گت		۷	را	

گت جوگیا ٹھاٹھ کالنگڑہ

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۹	در	۱۳	دا	۱۲	دا	۱۲	را
۷	دا	۱۲	دا	۱۱	در	۱۶	در
۹	در	۱۱	را	۹	دا	۱۵	در
۱۱	دا	۱۴	در	۸	را	۱۴	در
۱۲	را	۱۳	دا	۷	دا	۱۳	در
۱۴	دادارادر	۱۲	در	۶	دارا	۱۲	در
۱۳	دا	۱۱	دارا	توڑہ	گت	۱۱	در
۱۵	در	۱۳	دا	۶	در	۹	در
۱۳	در	۱۲	در	۷	دا	۸	در
۱۴	در	۱۱	در	۹	در	۷	دا
۰	۰	۹	را	۱۱	دا	۶	دارا

گت بھیاس ٹھاٹھ الیہ مع تال وسم کے

نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم	نمبر پردہ	نام بول	تال	جاے سم
۶	در			۵	دردا	۱	
۵	دا			۷	در		
۷	در			۸	دا		
۶	دا			۱۰	را		
۴	را			۹	دا		
[illegible]	دا			۱۰	دارا		
۶	دارا			۱۲	در		
۶	دردا	۲	۲	۱۰	دا	۲	۲
۷	در			۱۲	در	۳	
۸	دارا	۳		۸	دا		
۸	دا			۱۰	را		
۷	دا	تالی		۸	دا	تالی	
۶	دا			۷	را		
گردہ	[illegible]			۶	را		

گت سرپرداگ کی ٹھاٹھ بیچ

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۶	در	۱۱	دارا	۱۰	دا	۱۳	دا
۵	دا	۱۰	دا	۱۱	دا	۱۲	در
۶	در	۸	دارا	۹	دا	۱۳	دا
۸	دارا	۸	دردا	۷	دا	۱۲	را
۱۱	دا	۱۰	در	۹	را	۱۲	دا
۱۰	دا	۱۱	دارا	گردہ	[illegible]	۱۱	در
۱۱	[illegible]	۱۰	دا	۹	دردا	۱۰	دا
۱۱	در	۱۳	دردارا	۸	در	۱۱	را
۱۰	دا	۱۲	دا	۱۰	دا	۸	دا
۱۲	در	۱۲	در	۱۱	را	۷	دا
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	را

گت بہان کی ملار ٹھاٹھ کافی

نمبر پردہ	نام بول	مینڈ زمزمہ	نمبر پردہ	نام بول	مینڈ زمزمہ
۹	در	زمزمہ	منبر	توڑہ	گت گا
۷	دا		۹	در	زمزمہ کے ساتھ
۶	در		۷	دا	
۳	دا		۶	در	
۲	را		۷	دارا دا	
دا	کھلا تار		۱۱	در	زمزمہ کے ساتھ
۳	دارا دا	مینڈ اوتری کھلائی	۷	دارا در	مینڈ چڑھی گندھار کی
۴	دا	کھرج کی مینڈ	۱۱		زمزمہ سے
۴	ر		۸	دا	مینڈ چڑھی گندھار کی
۴	دارا	مینڈ کھرج کی	۷	دا	تھوڑی سی
۳	دا	مینڈ اوتری کھلاوی	۶	را	
۶	دارا		۰	۰	

گت جاگرا ٹھاٹھ الیہ پوربی باج میں

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۹	دارا	۹	دارا	۶	دارا	۱۳	دردر
۸	دا	۸	دارا	۸	دا	۱۲	دردر
۹	را	۷	دارا	۹	را	۱۱	دردر
۱۱	دا	۹	دارا	۱۱	دا	۹	دردر
۱۱	دا	۷	دردردا	۸	دا	۸	دردر
۸	دا	۵	دارادا	۹	را	۷	دادر
۹	را	۲	دارا	۱۱	دارا	۶	دادر
۱۱	دا	۲	دا	۸	دا	۲	در
۸	دا	۶	دردر	۹	را	۴	دادا
۸	دا	۹	دردر	۸	دا	۹	دردر
۷	در	۸	داردار	۹	را	۸	داردا
۶	دارا	۶	دا	۱۱	دارا	۹	دا
۸	دا	توڑہ	گت	۱۴	دردر		

بیان بہار بہاگ مذکورہ کے گری پیلو ترقی پوربی بیتی یار و دی رون دیو گری

[illegible]

گت بھیں ٹھاٹھ راگنی چھایا کا

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۸	در	۲	را	۱۱	دردا	۱۱	را
۷	دا	۷	دا	۱۳	دا	۱۰	دا
۱۱	در	۸	دارا	۱۳	دا	۸	دا
۱۰	دا	توڑہ	گت	۱۴	را	۷	را
۱۱	را	۸	در	۱۴	دا	۸	در
۱۰	دا	۸	دا	۱۲	دا	۷	دا
۸	دا	۱۱	در	۱۱	را	۲	در
۷	را	۱۰	دا	۱۱	دا	۵	دا
۸	در	۱۱	را	۱۰	دا	۲	را
۷	دا	۱۰	دادر	۱۱	در	۷	دا
۲	در	۱۱	را	۱	دا	۸	دارا
۵	دا	۰	۰	۰	۰	۰	۰

گت رام کلی ٹھاٹھ کالنگڑہ

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۵	دا	۱۱	دارا	۸	[illegible]	۱۲	در
۶	در	۱۱	دا	۹	در	[illegible]	دا
۸	دا	۱۳	در	۸	دا	۹	را
۹	را	۱۱	دا	۷	[illegible]	۸	دا
۱۱	دادر	۱۲	را	۶	دارا	۷	دا
۱۴	گارا	۹	دا	توڑہ	گت	۸	دا
۴	دادر	۱۱	در	۶	دا	۹	در
۳	را	۸	دا	۱۴	در	۸	دا
۱۲	در	۹	را	۱۳	دا	۷	در
۱۱	دا	۸	دا	۱۴	را	۲	دارا
۹	در	۷	دا	۱۳	دا	۰	۰

گت تمام کلیان کی ٹھاٹھ میں

نمبر پردہ	نام بول	نینڈ وزمزمہ	نمبر پردہ	نام بول	نینڈ وزمزمہ
۶	در		۱۲	دارادادارا	نینڈ کھرج کی
۷	دادر		۱۲	دردا	نینڈ نکھاد چڑھی کی
۸	دارا		۱۲		
۸	دادارادر	نینڈ پنچم کی	۱۲	دارا	نینڈ چڑھی نکھاد کی
۸	دا		۱۲	دارا	نینڈ چڑھی نکھاد کی
۷	در		۱۱	را	
۸	دارا	نینڈ پنچم کی	۱۱	در	
۸	دا		۸	دا	
۷	دا	چڑھی گندھار کی	۷	در	
۹	را		۸	دا	
توڑہ	گت		۱۱	را	
۶	دا		۸	دا	
۷	دادر		۷	دا	
۸	دادر		۹	را	
۱۱	دادارا	دردادر		۰	

گت دوسری بہاڑی کی نہایت خوبصورت ٹھاٹھ کھماج میں

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۸	[illegible]	۶	را	۱۳	را
۹	ڈا	۹	ڈاڈارا	۱۴	ڈرا
۱۱	ڈر	توڑہ	گت	۱۲	دا
۱۳	دا	۱۲	دردادرداراوارا	۱۱	ڈا
۱۴	را	۱۱	در	۹	را
۱۴	دا	۱۳	دا	۹	ڈر
۱۲	دا	۱۴	دا	۸	ڈا
۹	را	۱۵	دا	۷	ڈر
۹	در	۱۴	ڈرا	۶	ڈا
۸	دا	۱۴	ڈا	۷	ڈرا
۷	در	۱۳	ڈدارا	۹	ڈاڈدارا
۶	دا	۱۱	دڑدادر	۰	تمام شد

توڑہ جاوے گا ... کلیان کا ... بیان ہوا ... تمام ... ۱۲

گت خاص پہاڑی ٹھاٹھہ کھماچ میں

نمبر پردہ	نام بول	مینڈ زمزمہ	نمبر پردہ	نام بول	مینڈ زمزمہ
٦	در		١٤	ڈر ڈا ڈر	
٧	ڈواڈر	مینڈ اوتری مدھم کی	١٥	دا	
٩	ڈا		١٦	ڑا	
١١	را		١٦	ڈا	
١٣	ڈاڈا راڈر	مینڈ پردہ کھرج کی	١٤	ڈاڈا	
١١	ڈا		١٤	ڈر	
١١	در	زمزمہ سے	١٣	ڈا	
١١	ڈا		١١	ڈر	
١٢	ڑا		٩	دا	
١١	دا	زمزمہ سے	١٢	ڈا	
٩	ڈارا		١٣	ڈا	
توڑہ	گت		٩	ڈارا	

گت مر پردہ ٹھاٹھہ الیہ میں

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ مینڈ
٦	ڈر	زمزمہ سے	٦	ڈڈ	
٥	دا		٧	دا	مینڈ گندھار کی
٦	در		١١	در	
٨	دا	مینڈ مدھم کی	٩	ڈا	
٩	را		١١	را	
١١	ڈا دارا		٩	دا	
١١	در		٨	دارا	مینڈ مدھم کی
٩	دا		٨	در	
١٢	ڈاڈاڑا	مینڈ تھوڑی سی	٧	ڈاڈر	مینڈ چڑھی گندھار کی
١١	دا		٨	ڈارا	مدھم کی مینڈ
٩	ڈا		٧	ڈاڈا ڑا	چڑھی گندھار کی مینڈ
٨	را	مینڈ چڑھی گندھار کی	٦	را	

توڑہ گت سرپردہ کا

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۱۱	ڈاڈاڈا		۱۴	در	
۱۲	دارا	چڑھی نہجوت کی مینڈ	۱۲	ڈاڈرا	
۱۳		تھوڑی مینڈ	۱۱	ڈا	
۱۴			۵	دا	
۱۴			۸	ڈرا	
۱۵	ڈا	تھوڑی سی مینڈ	۸	ڈر	
۱۶	ڈا	نوین پردہ مدھم کی مینڈ	۷	ڈاڈر	تھوڑی مینڈ
۱۵	ڈاڈا	گندھار کی مینڈ	۸	ڈارا	نوین پردہ کی مینڈ
۱۴	را		۷	ڈارا	گندھار کی مینڈ
۱۴	ڈر		۹	ڈا	
۱۳	ڈا		۰	۰	

میاں کی ٹوڈی ٹھاٹھ مالکوس میں لیکن پردہ نکھاد چڑھا ہوا

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۱	ڈا	مینڈ پنچم کی	۱	ڈا	مینڈ تھوڑی سی
۲	ڈر		۸	ڈرڈاڑا	تار پا کر
۱	ڈا	تھوڑی مینڈ	۸	ڈا	
۲	را		۱۰	د	
۱	ڈا	״	۱۱	ڈارا	
۲	ڈر		۱۰	ڈا	
۱	ڈا	پنچم کی مینڈ	۸	ڈا	
۲	را		۷	ڈرا	
۳	داڈارادر	مینڈ کھرج کی	۶	ڈر	
۳	ڈا	چڑھی نکھاد کی مینڈ	۵	ڈا	
۴	ڈر		۳	در	
۲	ڈا		۲	ڈا	
۱	ڈرا		۱	ڈرا	
توڑہ	گت		۰	۰	

گت پورسارنگ ٹھاٹھہ دیس میں

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۲	ڈر		۹	ڈا	گرزمزمہ سے
۴	ڈا		۸	ڈاڈا	
۶	ڈر		۶	ڈا	زمزمہ سے
۷	ڈارا	مدھم کی مینڈ	۹	ڈر	
۷	ڈاڑاڈاڑا	تار ہلاکر	۸	ڈا	
۷	ڈا		۶	ڈر	
۶	ڈر		۴	ڈا	
۵	داڈر		۰	کھلاتار	
۶	ڈاڈر		۶	ڈا	
۸	ڈا		۴	ڈاڑا	

گت سندہہ کلیان کی ٹھاٹھہ ایمن

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۸	ڈر		۳	ڈا	دو پردوں پر
۷	ڈاڈر	مینڈ گندھار کی	۵	ڈر	مینڈ رکھب کی
۶	ڈا		۷	ڈا	
۷	را		۸	ڈا	مینڈ پنچم کی
۶	ڈاڈاڑا	مینڈ پردہ پنچم کی	۷	ڈاڈا	گندھار کی مینڈ
۸	ڈر		۶	را	
۷	ڈاڈر	مینڈ گندھار کی	۲	توڑہ	گت
۶	دا		۸	ڈر	
۷	ڈاڈاڑاڈر	مینڈ گندھار کی	۷	ڈاڈر	
۶	دا		۶	ڈا	
۷	ڈر		۷	ڈا	
۶	ڈا		۱۴	ڈا	
۵	ڈا		۱۲	ڈاڈاڑاڈا	[illegible]
۳	[illegible]		۸	[illegible]	[illegible]
۲	ڈر		۶	ڈادا	[illegible]
۳	ڈاڈاڑا	مینڈ [illegible] کی	۶	را	

گت دیس کی ٹھاٹھ کھماج کی

نمبر پردہ	نام بول	نیئڈ زمزمہ	نمبر پردہ	نام بول	نیئڈ زمزمہ
٦	ڈر	زمزمہ	٦	ڈاڈاڈرا	
٥	ڈر	زمزمہ	توڑہ	گت	نیئڈ دھیوت کی ی
٦	ڈر		١٢	ڈرڈا در	زمزمہ
٧	ڈا		١١	ڈا	
٨	را		٩	ڑا	
٩	ڈا		٨	ڈا	
١١	ڈر	زمزمہ دھیوت پر	٧	ڈاڈرا	
٩	ڈا		٩	ڈر	زمزمہ ہر پردہ کی
٨	ڈا		٨	ڈاڈر	زمزمہ سے
٧	ڈاڈر	زمزمہ سے	٦	ڈا	
٦	ڈا		٥	را	
٥	را		٦	داڈاڈرا	

دو توڑہ گت دیس کی

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
١٥	ڈر	٦	ڈاڈاڈرا	٧	ڈرڈاڈر
١٤	ڈا	توڑہ	گت	٩	ڈا
١٣	در	٣	در	١١	[illegible]
١٢	ڈا	[illegible]	کھلا تار	١٣	ڈاڈر
١١	[illegible]	[illegible]	در	١١	دا
٩	دا	٥	ڈا	٩	ڑا
٨	ڈا	[illegible]	را	٨	ڈا
٧	را	٧	دادارا	٧	در
٩	در	[illegible]	درادر	٦	دا
٨	ڈاڈر	[illegible]	دا	٥	را
[illegible]	دا	[illegible]	را	[illegible]	ڈاڈارا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	داداڈرا	٠	٠

یہ دو توڑا دوسری گت کے ہیں

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۱۴	ڈر ڈا ڈر ڈا	۷	ڈر ڈا ڈر	۵	ڑا	۱۱	ڈر
۱۲	ڑا	۹	ڈا	۷	دا ڈا ڑا	۹	ڑا
۱۴	ڈا	۱۱	ڑا	توڑہ	گت	۸	ڑا
۱۴	ڈر ڈا ڑا	۱۲	ڈا ڈر	۹	ڈر	۷	ڈا
۱۳	ڈا	۱۱	ڈا	۸	ڈا	۸	ڈر
۱۲	ڈا	۹	ڑا	۹	ڈر	۹	ڈا
۱۱	ڈا	۸	ڈر	۷	ڈا	۵	ڑا
۹	ڑا	۷	ڈر	۸	ڑا	۹	ڈا ڈا ڑا
۱۱	ڈا ڈا ڑا	۶۰	دا	۹	دا	۰	۰
رر	رر	رر	رر	رر	رر	رر	تمام شد

گت سوہا کانڑہ ٹھاٹھ کافی میں

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈھ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ مینڈھ
۷	ڈر ڈا		۴	ڈا	
۱۲	ڈر ڈا	مینڈھ ادتری نکھاد کی	۶	در	
۹	ڑا		۸	دا	
۱۱	دا		۹	را	
۸	ڈا ڑا	مینڈھ مدھم کو چین پردہ کی	۱۱	ڈا ڈر	
۷	ڈر ڈا	تار ہلا کر	۱۱	ڈا	
۸	ڈر		۹	ڑا	
۹	ڈا		۱۱	ڈا	
۱۱	ڑا		۱۳	ڈا ڈر	زمزمہ کے ساتھ
۷	ڈا		۱۴	ڈا	
۶	ڈا ڑا		۷	را	
توڑہ ۷	گت در	زمزمہ کے ساتھ	۷ ۶	ڈا ڈا ڑا	

[illegible]

گت بانگ جھنجھوٹی ٹھاٹھ الیہ بلاول مین

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۸	ڈر ڈا ڈر		۱۲	ڈر ڑا	مینڈ پردہ کی کھرج کی
۹	ڈا		۱۱	ڑا	مینڈ نکھاد سے
۱۱	ڑا		۱۱	ڈا	زمزمہ کے ساتھ
۱۱	ڈا	زمزمہ لگاکر	۹	ڈر	نوین سے ساتھ تک
۹	ڈا	ڑا تک بول لگے	۷	ڈا	
۷	ڑا		۸	ڑا	
۸	ڈا	ڈا ڑا جلد سے	۱۱	ڈا	زمزمہ کیساتھ
۹	ڑا		۹	ڈا	زمزمہ سے
۱۱	ڈا	زمزمہ سے	۷	ڑا	زمزمہ کے ساتھ
۹	ڈر		۱۱	ڈر ڈا	
۷	ڈا	دونوں جلد بول	۹	ڈر	
۸	ڑا		۷	ڈر	
۱۱	ڈا ڈا ڑا		۸	ڈر	
توڑا	گت		۱۱	ڈا ڈا ڑا	
۱۲	ڈا		۰	۰	

گت سوڑھ ٹھاٹھ دیس

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۸	ڈر	زمزمہ نوین پردہ پر	۱۱	ڈا ڑا	جلد سے بارھوین پردہ سے
۸	ڈا	یہ بول کھرج تک جاوے	۹	ڈا	
۷	ڈر		۱۱	ڑا	
۹	ڈا		۱۱	ڈا	زمزمہ کے ساتھ
۱۱	ڑا		۹	ڈا	
۱۲	ڈا ڈا ڑا	مینڈ کھرج کی لینا	۷	ڑا	
۱۲	ڈر ڈا	مینڈ چڑھی نکھاد کی	۰	۰	

سہیل اختر

دونون توڑہ گت سورٹھہ کے

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
٩	ڈر		٩	ڈر	
٠	ڈا	زمزمہ نوین پردہ پر	٨	ڈا ڈر	زمزمہ نوین پردہ پر
٨	ڈر		٦	ڈا ڈر	پانچوین پردہ سے گھوم کے
٦	ڈا ڑا	مگر پانچوین پردہ پر گھوم کے	٦	ڈا	
٧	ڈا ڈر ڈا	مینڈ پردہ پنجم کی	١٢	ڈر ڈا را	مینڈ نکھاد کی
٧	ڈا		١٢	ڈا	مگر اسکا دھچکا تک لینا
٨			٦	ڈر	پانچوین پردہ سے گھوم کے
١١		مگر زمزمے	٧	ڈا	توڑہ سے مینڈ
٩	ڈا		٦	دا	زمزمہ کے ساتھ
٧	را		٣	ڈا	دوسرے پردہ تک
توڑہ	گت		٢	ڈا	

[illegible]

گت جھنجھوٹی ٹھاٹھ الیہ مین

نمبر پردہ	نام بول	کیفیت زمزمہ و مینڈ وغیرہ کی
٦	در	زمزمہ ساتوین پردہ پر لگایا جاوے
٣	ڈا	مگر یہ بول چوتھے پردہ تک جاوے
٤	ڈر	
٦	ڈا	
٧	ڑا	
٨	ڈا ڈا ڑا	مینڈ نوین پردہ مدھم کی لگے گی
٨	ڈا	نوان پردہ بیچ کی اونگلی سے دبا دبا کر
٧	ڈا	اٹھوان پردہ دبا کر
٦	ڈر	مگر یہ بول ساتوین پردہ پر لوٹ آوے
٨	ڈا	مگر دوسری اونگلی سے نوان پردہ دبا کر
٧	دا	
٨	را	
٥	ڈا ڈا ڑا	مگر اس بول پر بیچ کی اونگلی سے مدھم کا پردہ دبایا جاوے

توڑہ گت جھنجھوٹی کا

نمبر پرده	نام بول	کیفیت زمزمه ومینڈ کی ترکیب دار	
۲	ڈر	ساتویں پرده پر زمزمه لگایا جاوے	
۳	دا	یہ بول چوتھے پرده تک کھیچ جاوے	
۳	ڈر		
۲	ڈا ڑا		
۷	ڈا ڈر ڈا ڑا		
۷	ڈا		
۸	ڈر		
۸	ڈا	زمزمه نوین پرده پر لگاکر	
۸	ڑا		
۵	ڈا ڈا ڑا	مگر ہر بول پر چھٹا پرده دبتا جاوے	

گت کھماچ کی ٹھاٹھه دیس مین

نمبر پرده	نام بول	مینڈ و زمزمه	نمبر پرده	نام بول	مینڈ و زمزمه
۱۳	ڈا		۹	ڈا	
۱۳	ڈا ڑا ڈا	مینڈ کھرج کی	۸	ڈر	
۱۳	ڈا ڈر		۲	ڈا	
۱۲	ڈا ڑا		۵	ڈر	
۱۲	ڈا دا		۲	ڈا	
۱۳	ڑا		۸	ڈا ڑا ڈر ڈا	
۱۳	ڈر ڑا	رکھب پر زمزمه	۹	ڈر	
۱۲	ڈر ڈا ڑا	پنجم سے گھوم کے	۱۱	ڈا	
۱۳	ڈا ڑا ڑا	مینڈ کھرج کی	۱۲	ڑا	
۱۲	ڑا		۰	۰	

توڑہ کھماج کا

نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ	نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ
٦	ڈرا	رر	۱۴	ڈرا	رر
۸	ڈر	رر	۱۴	ڈاڈاڑا	مینڈ کھرج کی
۹	ڈا	رر	۸	ڈرڑا	رر
۱۱	ڈراڈا	رر	۹	ڈر	رر
۱۲	ڈر	رر	۱۱	ڈا	رر
۱۳	دا	رر	۱۲	را	رر

گت بھاگ کی ٹھاٹھ الیہ میں

نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ	نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ
۵	ڈر	رر	۲	ڈرا	رر
٦	ڈا	رر	توڑہ	گت	رر
۸	در	رر	٦	ڈر ڈر ڈر	رر
۱۱	ڈا	رر	۵	ڈاڈا	رر
۱۲	ڈراڈادا	مینڈ کھرج کی	۲	ڈاڈر	رر
۱۱	ڈا	رر	۵	ڈارا	رر
۱۱	ڈر	رر	٦	ڈاڈر	رر
۹	ڈا	نویں سے ساتویں تک	۸	ڈاڑا	مینڈ پنچم کی
۸	ڈر		۸	ڈاڈر	رر
۸	در	مینڈ پنچم کی	۹	ڈرا	رر
۸	دادا	رر	٠	٠	رر
٠	٠	٠	٠	٠	٠

گت جھنجھوٹی ٹھاٹھ الیہ بین

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ مینڈ
۳	ڈر	زمزمہ لگاکر	توڑہ	گت	،،
۲	ڈرڈا	،،	۲	ڈرڑا	،،
۳	ڈر	،،	۳	ڈر	،،
۶	ڈا	،،	۲	ڈاڑا	،،
۷	را	،،	۶	ڈا	،،
۸	داڑا	مینڈ پنچم کی	۷	ڈرڈاڑا	،،
۸	را	،،	۷	ڈا	،،
۸	ڈاڑاڈا	،،	۸	در	،،
۷	ڈر	زمزمہ سے	۸	ڈاڑا	زمزمہ تین پردہ پر
۸	ڈاڑا	مینڈ پنچم سے	۸	ڈا	،،
۸	ڈاڈا	،،	۶	ڈاڑا	،،
۶	را	،،	۰	۰	،،

گت مدھ ماتر قسم سارنگ ٹھاٹھ کافی

نمبر پردہ	نام بول	کیفیت زمزمہ و مینڈ کی
۲	ڈر	خوب اچھی طرح سے ہلاکر مینڈ لینا۔
کھلا تار	ڈا	،،
۲	ڈر	،،
۵	ڈا	،،
۶	ڑا	،،
۷	دارا	مینڈ تین پردہ پر اوتری مدھم کی
۷	ڑا	،،
۷	ڈر	
۷	ڈاڈر	مینڈ چھٹے پردہ کھرج کی
۷	ڈاڈا	
۳	ڈاڈا	چوتھے پردہ اوتری گندھار کی مینڈ
۲	ڑا	،،

توڑہ گت مدھمات کا

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۲	دِر	״	۹	ڈاڑا	مینڈ پنچم کی
		״	۷	ڑا ڈر ڈا	״
ڈا	کھلا تار	״	۶	در	״
۲	ڈر	״	۵	ڈا	״
۵	ڈا	״	۶	ڑا	״
۶	ڑا	״	۷	ڈا ڈا ڑا	مینڈ پردہ مدھم کی
۷	ڈا ڈا ڑا	مینڈ نوین پردہ مدھم کی	۷	ڈر	״
۷	در ڈا	״	۵	ڈا	״
۹	ڈر	״	۶	ڈر ڈا ڈا	״
۱۱	ڈا ڑا	״	۳	ڈا ڈا	״
		״	۲	ڑا	״

گت ہندول راگ ٹھاٹھ ایمن

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۵	در	تار کو زور سے ہلا کر	۱	ڈا	تھوڑا سا تار ہلا کر
۶	ڈا	تار بہت تھوڑا ہلا کر	۲	ڑا	٠
۸	در	تھوڑی سی مینڈ	۶	ڈا	״
۱۰	ڈا	״	۸	ڈر	״
۱۲	ڑا ڈا ڈا ڑا	مینڈ پردہ کھرج کا	۱۲	دا	״
۱۲	ڈر ڈا ڈر ڈا	״	۱۲	ڑا	״
۱۰	ڑا دا	״	۱۲	ڈا	مینڈ نکھاد کی
۸	ڈا	״	۱۲	ڈا	״
۶	ڑا	״	۱۰	ڈا	״
توڑہ	گت ۱	״	۸	ڈا	״
۶	ڈر ڈا	خوب زور سے تار ہلا کر	۶	ڑا	״
۲	ڈر	تار تھوڑا ہلا کر	٠	٠	״

[illegible]

دوسری بیٹھک توڑہ کی بھی سب ترتیب اور سرگم قاعدہ بھی علیحدہ علیحدہ مقرر ہیں ۱۲

گت گندھاری ٹوڈی ٹھاٹھ بھیرویں میں

نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ	نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ
۹	ڈر	یہ ڈر چہم تک	۱۱	ڈرا	״
۱۱	ڈا	زمزمہ سے	۱۱	ڈر	مگر دھیوت بند ہو
۱۱	״	زمزمہ چہم پر	۹	ڈا	״
۷	ڈا	یہ بول کھرج تک	۱۱	در	
۹	ڑا	״	۱۱	ڈاڑا	زمزمہ سے
۷	ڈا	״	۸	ڈا	״
۹	ڈا	״	۱۱	ڈر	زمزمہ سے
۱۱	ڑا ڈر ڈا	״	۸	داڑا	مینڈ خوب کھینچ
۱۲	ڈر	״	۷	ڈا ڈر ڈا ڑا	مینڈ چڑھی رکھب کی
۱۴	ڈاڑا	״	۷	ڈاڑا	مینڈ چڑھی رکھب کی
۱۳	ڈا	״	۲	ڑا	״
۱۲	ڈا	״	۰	۰	״

توڑہ گت گندھار کا

نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ	نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ
۱۳	ڈر ڈا ڈر ڈا	تار ہلا کر	۱۳	ڈرا	زمزمہ
۴	ڑا	״	۱۲	ڈا	״
۱۲	ڈا	زمزمہ سے	۱۱	ڑا	״
۱۳	ڈا	״	۱۱	ڈا ڈر	مینڈ تھوڑی
۱۴	ڑا	״	۱۴	دا	״
۱۴	ڈر ڈا ڈر	״	۹	را	״
۱۵	ڈا	مینڈ تھوڑی سی	۱۱	ڈا	زمزمہ سے
۶	ڑا	״	۱۳	ڈا	״
۱۵	دا	زمزمہ تھوڑا	۱۴	ڈا	״
۱۴	ڈاڑا	״	۱۳	ڈا	״
۵	ڈر	״	۱۲	ڈا	״
۱۴	ڈا	״	۱۱	ڈاڑا	״

گت کدارہ ٹھاٹھ ایمن

نمبر پردہ	نام بول	نینڈ و زمزمہ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و نینڈ
۱۱	ڈر		۰	توڑہ	گت
۱۰	ڈر		۶	ڈر	
۱۱	ڈر		۵	ڈا	
۸	ڈا		۴	ڈا	
۹	دا		۵	ڈا	
۱۱	ڈاڈا		۶	ڈاڈا ڈر	
۱۳	ڈاڈا	نینڈ پردہ کھرج کی	۹	ڈڈا	
۱۱	ڈاڈر		۸	ڈاڈر	خوب تار ہلا کر
۸	ڈاڈا	نینڈ پردہ مدھم کی	۱۱	ڈڈا	
۸	ڈا	نینڈ پردہ مدھم کی	۷	ڈاڈا	نینڈ پردہ مدھم کی
۷	ڈا	"	۱۱	دا	
۶	دا	"	۰	۰	"

توڑہ گت کدارہ

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و نینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و نینڈ
۱۱	ڈر				
۱۰	ڈا		۱۲	ڈا	تار ہلتا ہوا
۱۱	ڈر		۱	ڈر	[illegible]
۸	ڈا		۶	ڈا	
۹	ڈا		۸	ڈا	
۱۶	ڈا		۷	ڈاڈا	
۱۵	ڈر	نینڈ پردہ مدھم کی	۷	ڈا	نینڈ گندھار کی
۱۴	ڈا	تار ہلتا ہوا	۰	۰	۰

گت ہمیر ٹھاٹھہ گدارہ

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۱۱	ڈر		۱۱	ڈر	
۱۰	ڈا		۱۰	ڈا	
۱۱	در		۱۱	در	
۸	ڈا		۱۰	ڈا	
۹	را		۱۱	ڑا	
۱۲	ڈاڈاڑا	مینڈ تھوڑی سی	۹	ڈا	
۱۲	ڈرڈا		۸	ڈاڑا	
۱۳	در	تار ہلتا ہوا	۹	ڈر	
۱۴	دارا	تار ہلتا ہوا	۷	ڈاڈر	
۱۲	ڈاڈا	مینڈ نکھادکی	۸	ڈاڑا	
۱۱	را		۷	ڈاڈا	مینڈ گندھار کی
۰	ڈرہ	گت	۶	ڑا	

گت خالص چھپا ٹھاٹھہ شام گلیان

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ مینڈ
۱۱	ڈر		۲	ڑا	
۱۰	ڈا		۶	ڈرڈا	
۱۲	ڈر		۸	ڈر	
۱۰	ڈا		۷	ڈا	
۱۱	ڑا		۸	ڑا	
	دا		۷	ڈاڈا	
	ڈا		۶	ڑا	
	ڑا		۲	ڈر	
۶	ڈر		۵	ڈاڈر	مینڈ کھرج کی
۷	ڈاڈر	مینڈ گندھار کی	۳	ڈاڑاڈا	مینڈ چڑھی نکھاد کی
۸	ڈاڈر	مینڈ مدھم کی	۲		
۷	ڈاڈر	مینڈ گندھار کی	۰	۰	تمام شد

توڑہ چھایا کا

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۶	در	زمزمہ سے	۱۱	ڈرا	
۱۵	ڈا		۱۳	ڈا	
۱۴	در	زمزمہ سے	۱۲	ڈر	
۱۳	ڈا		۱۱	ڈا	
۱۲	ڈرا		۸	ڈرا	
۱۴	ڈا		۷	دادا	مینڈ مدھم کی
۳	ڈر	زمزمہ سے	۶	ڈرا	
۱۲	ڈا		۰	۰	

گت کھماچ بہار

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۱۴	ڈرڈا		۱۳	ڈا	
۱۱	ورڈارا	مینڈ مدھم کی	۱۴	ڈر	زمزمہ سے
۱۶	ڈا		۱۲	ڈا	
۱۵	ڈا		۱۴	ڈرا	
۱۴	ڈراڈا		۸	ڈا	
۱۲	ڈا	مینڈ ادتری نکھاد کی	۹	ڈر	
۱۲	ڈر		۱۲	ڈارا	مینڈ نکھاد کی
۱۳	ڈاڑا	مینڈ پردہ کھرج کی	۱۲	ڈا	
۱۳	ڈا		۱۳	ڈر	زمزمہ سے
۱۴	ڈاڑا		۱۴	ڈاڑا	
توڑہ	گت		۱۳	ڈا	
۱۴	ڈر	زمزمہ سے	۱۴	ڈاڑا	

[illegible]

ایسا بجایا جاتا ہے اور یہاں تک گت ہے ... [illegible] ۱۲

گت مالکوس ٹھاٹھ بھیروں

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ			
		خوب زمزمہ دیکر	۱۳	ڈا	تھوڑا سا تار ہلاکر
۶	ڈر	خوب زمزمہ دیکر	۱۴	ڈا	تھوڑا سا تار ہلاکر
۷	ڈا		۱۳	ڈر	
۶	ڈر	زمزمہ دینا	۹	ڈا	
۳	ڈا	خوب مینڈ دے	۸	ڈا	تھوڑا تار ہلاکر
۴	ڈا		۹	ڈا	
۶	ڈا		۱۴	ڈر	تار تھوڑا ہلاکر
۹	دارا دا		۱۳	ڈا	
۸	ڈا ڈر	خوب مینڈ دیکر	۱۴	ڈا	
۹	ڈا ڈا		۱۳	ڈا	
۸	ڈا ڈا	زور سے مینڈ دیکر	۱۴		
۶	دا		۹		
توڑہ	گت		۸	ڈا ڈا	زور سے مینڈ دھمکی
۱۴	ڈر	خوب تار ہلاکر	۶	ڈا	

گت سندھ بھیروین از استاد رحیم سین صاحب کی

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ		کیفیت گت کی
۳	[illegible]			واضح ہو اس گت کے ٹھاٹھ میں اوتری گندھار اور چڑھی گندھار اور اوترا مدھم لگے گا لازم کہ ٹھاٹھ الیہ سے آٹھوان نوان اور دسوان پردہ کھونٹی کی طرف اوتار دینا جب درست ہوگی -
۰				
۲	ڈا ڈا			
۳	ڈا ڈا	خوب زمزمہ ہلاکر		
۲	ڈا ڈا			
۳	ڈا			
۶	ڈا ڈا			
۸	ڈر	زمزمہ لگاتا ہوا		
۷	ڈا			
۴	ڈر			
۳	ڈا			
۳	ڈر			

توڑ گت سندھ بھیروین کا

نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ	نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ
۳	ڈا		۱۰	ڈاڑا	درمینڈ
۱۱	ڈرڈاڑا	زمزمہ خوب لگے	۴	ڈا	
۱۱	ڈا	.	۶	ڈر	
۱۰	ڈر		۷	ڈا	
۹	ڈا		۸	ڈا	
۱۰	ڑا		۷	ڈا	
۱۱	ڈاڈا	زمزمہ لگاکر	۶	ڈا	
۱۰	ڑا		۴	ڑا	
۱۰	ڈرڈا	زمزمہ لگاکر	۶	ڈر	
۸	در	زمزمہ لگاکر	۴	ڈا	
۷	ڈاڑا		۳	در	
۱۰	ڈا		۲	ڈاڑا	
۹	ڈر		۰	۰	

گت سندھوڑہ ٹھاٹھہ کافی

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۱۴	ڑا		۷	ڈاڈرڈا	مینڈ اوتری گندھار
۱۳	ڈرڈارا	مینڈ کھرج کی	۴	ڑا	
۱۳	ڈا	مینڈ چڑھی نکھاد کی	۷	ڈا	
۱۲	در		۹	ڈر	
۱۱	ڈا		۱۱	ڈا	
۱۲	ڑاڈاڈاڑا	کھرج کی مینڈ	۱۲	راڈاڈا	مینڈ کھرج کی
۱۱	ڈرڈا	زمزمہ سے	۹	ڑا	
۹	در		۱۱	ڈرڈا	زمزمہ سے
۸	ڈا		۸	در	یہ بول رکھ کے
۷	ڈا		۶	ڈاڑا	

توڑہ گت سیندورہ کا

کیفیت زمزمہ و مینڈ	نام بول	نمبر پردہ
اوتری گندھار کی مینڈ	ڈا ڈر ڈا	۷
	ڑا	۶
	ڈا	۵
	ڈر	۹
		۱۱
مینڈ چودھویں پردہ کھرج کی	را ڈا ڈا	۱۲
	ڑا	۹
	ڈر	۱۱
زمزمہ دیکر خوب	ڈا	۹
مگر یہ بول رکھب پر بھی ہو جاوے	ڈر	۸
	ڈڑا	۶

گت دھانی ٹھاٹھہ کافی کی

کیفیت زمزمہ اور مینڈ کی	نام بول	نمبر پردہ
خوب زور سے اوتری دھیوت کی مینڈ	ڈا ڈر	۲
زور سے تار کو خوب بلا کر	ڈا ڑا	۴
	ڈا ڈر	۶
تھوڑی مینڈ دیکر	ڈا ڑا ڈا	۷
	ڈا	۶
	ڑا	۷
مگر یہ بول چھٹے پردہ پر بھی لگایا جا	ڈر	۴
زمزمہ بول کا نوین پردہ تک	ڈا	۶
زمزمہ لیکر	ڈر	۸
	ڈا ڑا	۶

توڑہ گت دھانی کا

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ کیفیت بولون کی
۷	ڈر	مگر خوب زمزمہ ساتھہ
۴	ڈر	
۶	ڈر	
۸	ڈا	
۹	ڈاڈر	
۱۱	ڈر	بہادر دھیوت کی خوب ادا ہو رے
۹	ڈرڈر	
۱۱	ڈا	
۶	ڈا	زمزمہ گیارھوین پردے پر ہووے
۸	ڈا	زمزمہ نوین پردے پردہ
۶	ڈا	
۴	ڈر	یہ بول ٹہر کے پردہ تک ہووے
۵	ڈا	
۸	ڈر	
۱۲	ڈاڈر	

گت باگیسری کا ترہ ٹھاٹھہ بیلاولیکن کھونٹی کیطرف سے دھیوت ا و ریو

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۱۴	ڈر	دوسری ادنگلی سے انگلی پر دبا کر	۴	ڈرا	
۱۵	ڈاڈر	مینڈ پردہ مدہم کی	۷	ڈر	مینڈ خوب تار ہلا کر
۱۴	ڈا		۶	ڈا	
۱۴	ڈرا		۴	ڈر	
۱۲	ڈا		۳	ڈاڈراڈا	مینڈ تار ہلا کر
۱۱	ڈر		۲	ڈر	
۱۳	ڈاڈرا	مینڈ ادتری نکھادکی	کھلا تار	ڈاڈرا	
۱۳	ڈا		۲	ڈا	
۱۱	ڈر		۴	ڈر	
۹	ڈا		۶	ڈر	
۸	ڈرا		۷	ڈراڈا	مینڈ ادتری نکھادکی
۷	ڈا		۲	ڈرا	
۶	ڈا		۴	ڈرا	

توڑہ گت باگیسری کا

نمبر پردہ		نام بول		
۷		ڈرڈا		
۶		در		
۴		دا		
۳		ڈاڑا	بیٹھ تھوڑی سی	
۲		ڈر		
۰	ڈاڑا	کھلا تار		
۲	ڈا	کھرج دبا کر		
۳	ڑا	"		
۲	دا	"		
۰	ڈاڑا	کھلا تار کھرج کا		

گت سیندورہ کافی

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۱۱	ڈاڑاڑا	۱۱	ڈاڑاڑاڈرڈا	۱۲	ڈا
۲	در	۱۲	ڈر	۱۳	ڑا
۱۲	ڈا	۱۳	دا	۱۱	ڈا
۱۳	ڈا	۱۴	ڑا	۱۲	ڈر
۱۱	ڑا	۱۳	ڈا	۹	ڈا
۹	ڈاڑا	۱۴	ڈا	۱۱	ڑا
۷	دا	۱۵	ڑا	۷	ڈا
۸	ڈاڑا	۱۴	در	۸	ڈاڑا
۱۱	ڈر	۱۳	دا	۱۱	ڈر
۹	ڈا	۱۲	ڈر	۹	ڈا
۸	در	۱۱	دا	۲	ڈاڑا
۶	ڈاڑا	۱۱	ڈا	۲	ڈاڑا
توڑہ	گت	۱۳	ڈر	۰	

دیگر اور ذور دیکھ پردون پر موزون دیکھ کر لازم ہے جب موزون ذوق ہوگا تو خود طبیعت کو اچھا معلوم [illegible]

گت بھیم پلاس ٹھاٹھ بھیروین

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۷	ڈر	زمزمہ سے	۱۱	ڈرڈاڈرڈاڑا	مینڈ چڑھی دھیوت کی
۴	ڈا		۸	ڈا	
۶	ڈر		۹	در	
۸	ڈا		۱۱	ڈاڑا	
۹	ڑا		۸	ڈا	
۱۱	ڈاڈاڑا		۹	در	
۱۱	ڈر		۱۱	ڈاڈر	
۹	ڈاڈر		۹	ڈا	
۱۱	ڈاڑا	مینڈ چڑھی دھیوت کی	۸	ڈا	
۱۱	را		۷	را	یہ بول چھیڑ تک ہو

توڑہ گت بھیم پلاس کا

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۷	ڈا	زمزمہ و مینڈ	۱۲	ڈا	
۴	ڈا		۱۱	ڈرڈاڑا	زمزمہ کے ساتھ
۶	ڈر		۸	ڈا	
۸	ڈا		۹	ڈر	
۹	ڑا		۱۱	ڈاڑا	
۱۴	ڈاڈاڑاڈا		۹	ڈا	
۱۳	ڈاڈر		۸	ڈا	
۱۴	ڈاڑاڈاڈاڑا	مینڈ چڑھی رکھب کی	۷	ڑا	یہ بول کھرج تک جاوے
۱۴	ڈرڈاڈرڈا ڑا	مینڈ چڑھی رکھب کی	۰		

گت آساوری ٹھاٹھ بھیروین

نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ	نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ
۶	ڈر		۹	ڈر	زمزمہ کیسنا
۷	ڈا		۸	ڈا	
۹	ڈر		۷	ڈر	
۱۱	ڈا		۶	ڈاڑا	
۱۲	ڈا		۳	ڈاڑا	زور سے مینڈ دھیوت کی
۱۱	ڈاڈاڑا	مینڈ دھیوت کی	۶	ڈاڑا	
۱۲	ڈر	زمزمہ سے لینا	۶	ڈا	
۹	ڈا		۷	ڈر	
۱۱	ڈرڈاڑا	مینڈ اتری دھیوت کی	۹	ڈاڑا	
۷	ڈاڑا	مینڈ اتری گندھار کی	۷	ڈاڑا	چڑھی گندھار کی مینڈ
۶	ڈا		۷	ڈا	یہ بول نیچے پردہ تک
توڑہ	گت		۰	۰	

گت بسوارہ ٹھاٹھ ایلیہ

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۲	ڈاڈر	مینڈ سے	۶	ڈا	
۵	ڈاڑا		۷	ڈا	
۶	ڈاڈر		۹	ڈا	
۷	ڈا		۸	ڈر	
۱۱	ڈاڑا	مینڈ دھیوت کی	۸	ڈر	زمزمہ کیساتھ
۹	ڈا		۵	ڈا	
	ڈا	مینڈ گندھار کی	۰	۰	

گت شاہانہ قسم کانڑہ ٹھاٹھہ کافی

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۱۱	ڈاڈاڑ ڈا		۱۲	ڈر	زمزمہ سے
۹	ڑا		۹	ڈا	
۱۱	ڈاڈرڈا		۱۱	ڈر	زمزمہ سے
۹	ڑا		۸	ڈاڑاڈا	مینڈ مدھم کی
۱۲	ڈاڈاڑا	مینڈ نکھاد کی	۷	ڈر	زمزمہ سے
۹	در		۶	ڈاڑا	
۱۱	ڈا		۷	ڈا	
۱۱	ڈر		۴	ڈر	
۸	ڈا	مینڈ مدھم کی	۶	ڈاڑا	
۹	ڑا		۷	ڈا	
توڑہ	گت		۹	ڈاڑا	
۱۱	ڈاڈرڈا		۱۱	ڈر	زمز
۹	ڑا		۹	ڈا	
۱۱	ڈاڈرڈا		۱۱	ڈر	
۹	ڑا		۸	ڈا	
۱۲	ڈاڈاڑا		۹	ڑا	

توڑہ گت میں ڈاڑہ کا

نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ	نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ
۱۱	ڈاڈر		۱۲	داڈرڈاڑا	
۱۱	ڈا		۱۱	ڈا	بارھویں پردہ پر بھی ہو
۹	ڑا		۹	ڈا	گندھار پردہ پر بھی ہو
۱۱	ڈاڈر		۶	ڑا	
۱۲	ڈا		۶	ڈا	
۱۲	ڑاڈاڈارا	مینڈ کھرج کی	۷	ڈا	
۱۲	ڈرڈاڈرڈا	"			
۹	ڑا		۸	ڈر	خوب زمزمہ سے
۱۱	ڈاڑاڑا		۶	ڑا	
۱۱	در	دو پردوں پر	۵	را	

توڑہ گت شاہانہ

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ مینڈ
۱۴	ڈاڈرڈا		۱۱	ڈاڈر	
۱۳	ڈا		۹	ڈا	
۱۴	ڈاڈرڈا		۱۱	ڈا	
۱۳	ڈا		۱۲	ڈاڈرڈا	
۱۵	ڈاڈاڈاڈر	مینڈ زور سے	۱۲	ڈر	زمزمہ سے
۱۲	ڈا		۹	ڈا	
۱۴	ڈر		۱۱	ڈر	زمزمہ سے
۱۲	ڈاڈا	زرا مینڈ سے	۸	ڈا	
۱۴	ڈا	مینڈ سے	۹	ڈا	
۱۱	ڈرڈاڈا				

ترکیب گت مین مضراب اور فقرہ ملانے کی

مبتدی کو واضح ہو کہ جس گت مین مضراب اور فقرہ جوڑنا اور بجانا منظور ہو تو یہ ترکیب عمل مین لاوے کہ مشترک گت کو بجاوے اور بائون سے تال دیتا رہے جسوقت دو تال آوے اوسیوقت مضراب کو یا فقرہ کے لون کو جوڑ دے انشاء اللہ تعالی فقرہ درست رہیگا مگر یہ قید ضرور ہے کہ گت کی تال اور فقرہ کا بول جھٹ ملا دے اور اس طرح ملاوے کہ گویا گت ہی بجانے سے جسطرح سے کہ تال مین ہم نے بیان کیا کہ بول اور تال دونون ایک ہو جاوین تو وزن درست رہیگا بطور نمونہ گت الیہ لکھتا ہون واضح ہو کہ یہ گت الیہ کی صفحہ ۴۵ مین درج ہے مناسب ہے کہ پیشتر اس گت مین فقرہ اور مضراب لگا لو بعد اوسکے ہر ایک گت مین بموجب اسی ترکیب کے نکال لینا مثلاً یہ گت الیہ ہے اسمین شروع گت (ڈر) (ڈا) (ڈر) (ڈا) (دا) جب

۶ ۸ ۱۱ ۱۲ ۱۳

واضح ہو کہ جب یہ ڑا کا مقام آوے تو اس بول کے بعد اس فقرہ کا بول جوڑ دیا۔

(ڈڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا)

(ڈڈا) (ڈاڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) شروع گت یہاں سے (ڈر)

(ڈا) (ڈر) (دا) (ڑا) مضراب یہاں سے (ڈاڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈاڑا) (ڈا)

(ڑا) (ڈر) (ڈا) (ڑا) ڈاڑا (ڈا) (ڈا) (ڈا) ڑا گت (ڈر) (ڑا) (ڈر)

(ڈا) (ڑا) یہ مضراب شروع کردے (ڑا) ڈر (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈر)

(ڈا) (ڑا) (ڑا) (ڑا) (ڈر) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڈا) (ڑا) (ڑا)

(ڈا) (ڑا) (ڈر) (ڈا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڈر) (ڈر) (ڈا) (ڑا) (ڈا)

(ڑا) (ڈر) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈر) (ڈا) (ڑا) (ڈا) یہاں

سے اور فقرہ جوڑ دیا (ڑا) (ڈاڈا) (ڈا) (ڑاڈا) (ڈا) (ڈر) (ڈا)

(ڑا) (ڈاڑا) (ڈارا) (ڈا) (ڈر) (ڑا) (ڑا) (ڈا) (ڑا)

(ڑا) یہاں سے پھر وہی گت شروع کردے (ڈر) ڈا) (ڈر) (ڈا)

(ڑا) یہاں سے یہ مضراب شروع کردے (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڈر)

(ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) ڑا (ڑا) (ڈا) (ڑا)

(ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) ڈا (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا)

(ڈا) (ڑا) (ڈا) اس کے بعد یہ مضراب شروع کردے (ڈاڑا)

(ڈا) (ڑا) (ڈاڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈاڑا) (ڑا) (ڑا) (ڈا) (ڈا) (ڑا)

(ڈا) (ڑا) یہاں سے پھر گت شروع کردے (ڈر) (ڈا) (ڈر) (ڈا)

(ڑا) یہاں سے اس مضراب کو بجالیا (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا)

(ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا)

(ڈا) (ڈر) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈر) (ڈاڑا) (ڈا)

(ڈر) (ڑا) یہاں سے پھر وہی گت شروع کردی (ڈر) (ڈا) (ڈر)

[illegible]

(ڈا) (ڈڑا) جب یہ مقام آیا تو یہ مضراب جوڑ دے (ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈرا)
(ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈدا) (ڈرا)
(ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈدا) (ڈرا)
(ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈرا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈرا) (ڈدا)
(ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) یہاں سے یہ
نقرہ جوڑ دیا وہ یہ ہے (ڈدا) (ڈدا) ڈدا (ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (دا) (ڈر)
(ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈدا) (ڈدا) (ڈدر) (ڈدر) (ڈرا) (ڈدا) (ڈرا) یہاں
سے گت شروع کردے جو سابق سے لکھتے چلے آتے ہیں واضح ہو کہ جسوقت
گت میں وہی بول ڈرا کا ۱۲ انبر کے پردہ پر آدے اسکے بعد اس مضراب جھالی
کو شروع کردیا اور اول بول ڈا کا اسکو ہندسہ کے اوپر لگایا اور (ڈرڈرڈر) کے
بول کو ہر مرتبہ کھرج پر لگانا درست ہوگا (ڈدا) (ڈرڈرڈر) (دا) (ڈرڈرڈر) (ڈدا)
(ڈرڈرڈر) (ڈدا) (ڈرڈرڈر) (ڈدا) (ڈرڈرڈر) (ڈدا) (ڈرڈرڈر) ڈدا (ڈرڈرڈر)
(ڈدا) (ڈرڈرڈر) (ڈدا) (ڈرڈرڈر) (ڈر) (ڈرڈرڈر) (ڈدا) (ڈرڈرڈر) (ڈدا)
(ڈرڈرڈر) (ڈدا) (ڈرڈرڈر) (ڈدا) (ڈرڈرڈر) (ڈدا) (ڈرڈرڈر) (ڈدا) (ڈرڈرڈر)
(ڈدا) (ڈرڈرڈر) (ڈدا) (ڈرڈرڈر) (ڈدا) (ڈرڈرڈر) (ڈدا) (ڈرڈرڈر) (ڈدا)
(ڈرڈرڈر) (ڈدا) (دردردر) (ڈدا) (ڈرڈرڈر) (ڈدا) (ڈرڈرڈر) (ڈدا) (ڈرڈرڈر)
(ڈدا) (ڈرڈرڈر) (ڈدا) ڈرڈرڈر (ڈدا) دردرڈر (ڈدا) (ڈرڈرڈر) (دا)
(ڈرڈرڈر) (ڈدا) (ڈرڈرڈر) (ڈدا) (ڈرڈرڈر) ڈدا (ڈرڈرڈر) (ڈر)
(ڈرڈرڈر) (ڈدا) ڈرڈرڈر (ڈدا) (ڈرڈرڈر) (ڈدا) (ڈرڈرڈر) -
(دا) (ڈرڈرڈر) (ڈدا) (ڈرڈرڈر) (ڈدا) دردردر (ڈدا) (ڈرڈرڈر)
(ڈدا) ڈرڈرڈر (ڈدا) (ڈرڈرڈر) (ڈدا) (دردردر) کہ یہاں سے یہ
مضراب دگا دے وہ یہ ہے (ڈداڈر) (ڈداڈر) (ڈداڈر) (ڈداڈر)
(ڈداڈر) (ڈداڈر) (ڈداڈر) (ڈداڈر) (ڈداڈر) (ڈداڈر) (ڈداڈر)

(ڈا ڈر) (ڈا ڈر) (ڈا ڈر) (ڈا ڈر) ڈا ڈر) (ڈا ڈر) ڈا ڈر) ڈا ڈر) ڈا
(ڈا ڈر) (ڈا ڈر) (ڈا ڈر) (ڈا ڈر) (ڈا ڈر) (ڈا ڈر) (ڈا ڈر) (ڈا ڈر) (ڈا ڈر)
بیان سے یہ گت جوڑ دے (ڈر) (ڈا) (ڈر) (ڈا) (ڑا) (ڈا)
(ڈا) (ڑا) بیان سے پھر گت شروع کر دے فقط

رام راگنی	وقت گانے کا	نام راگنی	وقت گانے کا
پہاڑی	تیسرا پہر دن کو	بھیرون	صبح کو
سندھ	پہر دن چڑھے	توڑی	شام کو
پرج	وقت پہر رات	بہار	بسنت رت میں
سنیذرہ کانی	تیسرا پہر دن کو	ملار	برسات میں
دکھنی دیس	دو پہر رات کو	چھایا	شام کو
سوہا	وقت صبح کو	مالسری	تیسرا پہر دن کو
جے جاونتی	پچھلی رات کو	بلاول	وقت صبح کو
بھیروین	وقت صبح کو	چھایانٹ	وقت شام کے

تسہیل الستار

راگنی	وقت گانے کا	راگنی	وقت گانے کا
ٹوڈی	سورج نکلنے سے پہلے صبحکو	خاص پہاڑی	دن کو پچھلے وقت
ہنڈول	اوائل روز شام تک	کانڑہ	رات کو
بھیروین	صبحکو	بہاری	تیسرا پہر دن کو
گوری	شام کے وقت	پوربا	ایضاً
[illegible]	صبح کو	دیوگری	شام کو
سوہنی	پچھلی رات کو	مارو	تیسرا پہر دن کو
بھوپالی	شام کو	گندھار	صبح کو
جیت	شام کو	بھیروین	صبح کو

راگنی	وقت گانے کا	راگنی	وقت گانے کا
کامود	شام کے وقت	ہمیر	شام کو
رام کلی	پچھلی رات کو	دھانی	تیسرا پہر دن کو
میگھ ملار	فصل برسات مین	مارو	ایضاً
مالکوس	پچھلی رات کو	کھماچ	رات کو ایک پہر بعد
شام	شام کے وقت	گوجری	وقت صبحکو
دھناسری	تیسرے پہر دن کو	آساوری	وقت صبحکو
ملتانی	ایضاً	جوگیا	ایضاً
ماڑ/گوڑہ	ایضاً	آسا	وقت صبحکو

قاعدہ اول تین تال کے بیان مین اور یاد کرنے مین

واضح ہوکہ جو قاعدہ تین تال کا استاد زمند نے اپنے استاد سے یاد کیا ہی وہی قاعدہ اُستادان سلف سی مقرر ہے وہی سہل کرکے لکھتا ہون اور اس قاعدے سے سہل اور کوئی ترکیب تین تبہری کو یاد کرنے مین سہل معلوم ہوگا او ربلکہ جلدی تال حاصل ہوگی واضح ہوکہ اوستادان سابق نے اصلیت مین یہ چار تال مقرر کیے ہن اونکے وجوہات آگے بیان ہونگے وہ یہ ہین ۔

نمبر تال	۱	۲	۳	۴
یعنی گنتی	ایک	دو	تین	چار

تبہری تال یاد کرنے کو واضح ہوکہ تین تال کو اسطور اور اس وزن سے یاد کری مثلاً زبان سے کہے بموجب نقشہ کے کہ ایک تو ایک تال ہاتھ سے دے ہاتھ پر ہاتھ مارے یاران پر ہاتھ مارے اسی طور سے دو کو کہے تو یہی حرکت عمل مین لاوے پھر تین کہے پھر چار کہے وزن اسکا یہی ہے ۔ کہ ایک دو تین چار منہ سے کہتا جاوے اور تال برابر وزن سے دیتے جاوین جتنی دیر مین اول لگاوے اوتنی ہی دیر مین دوسری لگاوے غرض چارون کا وزن ایک ہی حسبطور سے لکھا ہی مگر شرط یہ ہی جسوقت منہ سے ایک نکلی ایک آواز کے ہمراہ تال لگی تو وزن برابر رہیگا اگر تمہارے منہ سے ایک نکل گیا اور تال دیر کے بعد لگی تو وزن تال مین فرق آجاویگا لازم کہ جسوقت تال کا لفظ منہ سے نکلے تو اسی وقت تال برابر گرے منہ کی آواز اور تال کی آواز دونون یکسان ملجاوین بس برابر وزن ہونے کی یہی پہچان ہی لازم کہ دونون برابر بموجب قاعدہ کتاب مشق کرے تو کچھ وزن تال سے خبر ہوجاویگی بعد اوسکے بہ ترکیب دویم کو اسی طرح قاعدہ بموجب کرے

ترکیب دوم قاعدہ تال مین

واضح ہوکہ جو ترکیب قاعدۂ اول مین تحریر ہوچکی ہی وہی ترکیب یہ ہی مگر کچھ تھوڑا فرق ہی

وہ یہ فرق ہے کہ ادسمین چارون تال دینا برابر لکھے ہین اوسمین چوتھی تال دینا خالی مقرر کی خالی سے مراد یہ ہے کہ وہ تال نہین ہے اور موقوف ہے وہ یہ ہے

یعنے گنتی	ایک	دو	تین	خالی
نمبر تال	۱	۲	۳	۰

واضح ہو کہ چوتھی تال سواسطے موقوف کی ہے کہ نہونے سے اسکے فائدہ ہے اول فائدہ یہ ہے کہ ہر وقت تال دینے کے بحساب اس خالی تال کے سم خوب معلوم ہوتا ہے اور دوسرا فائدہ یہ ہے کہ اگر تیسری تال دیگا تو اوسکو اسی حساب سے خوب یاد رہیگی اور تیسری میں جلد آجاتی ہے اور تیسری کو یا اور کسی بحساب خالی کے بھول نہین ہوتی اگر چارون تال برابر دیجاوے تو مدعا پورا تو ہوجاتا ہے مگر بھول رہتی ہے اور واضح ہو کہ چوتھی تال جو ادستاد ون نے موقوف کردی ہے اوسکو نہین بجایا کرتے مگر وقت گانے یا بجانے کے چوتھی تال کو بحساب تین تال کے وزن مطابق چوتھی تال کو خالی دے جاتے ہین مراد یہ ہے کہ وہان تال نہین ہے مگر اوس تال کا وزن دل مین سے لیا کرتے ہین مثلاً جیسے ایک تال نہ بجاوے مگر دل مین سمجھے وہان خالی دیتے گئے اور پھر برابر تال دیتے چلے گئے جس طرح یہ نقشہ ہے

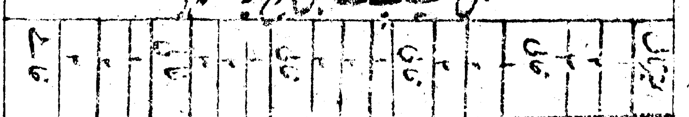

واضح ہو کہ ہر وقت گانے بجانے کے اسی طور پر برابر چلا جاوے اور چوتھی تال کو مطابق وزن تال اور دو ۳ کے خالی دیتا جاوے برابر ہوگا اور واضح ہو کہ جتنی تیرہ مین اور تالین نکلتی ہین اوتنی مین خالی بھی نکلجاتی ہے مگر اوسکو اوپر یاد کرنا مناسب ہے جب یہ ترکیب عمل مین لاچکے تو یہ ترکیب سوم کو کرے

ترکیب سوم

واضح ہو کہ تال لوٹنے کی جگہ جو سم ہے وہ اس نقشہ سے معلوم ہوجائیگا لازم ہے کہ وقت گانے کے تال برابر دیتا جاوے جس وقت سم آوے تو دوسری تال پر آ دیگا جیسے اس نقشہ کے اگر دوسری تال پر گانے بجانے والا نہ لاوے گا تو بگڑ جاویگا

اور بدمزہ ہو جاوے گی بلکہ اچھا نہ معلوم ہوگا اور اگر دوسرے پر سم آویگا تو بہت کیفیت اور لذت حاصل ہوگی واضح ہو کہ اگر سواے دوسری تال کے اور کسی تال پر یا خالی پہ گانے بجانے والا گریگا تو بگڑ جاویگا اوسکو یاد رکھنا مناسب ہے فقط واضح ہو کہ اگر گانے بجانے والا دوسری تال پر گرے تو صحیح جاننا اور سوا اس دوسری تال کے اور کسی تال پر گرے تو غلط جاننا چاہیے۔

نمبر تال	جای سم	
۱		**ترکیب چہارم گت کے بولون مین مع تال کے**
۲	دوسری تال	
.	.	واضح ہو کہ جب ترکیب سوم خیال مین خوب آجاوے تو تو اوس گت کے بولون کو بموجب قاعدہ تال کے جس طرح سے سابق مین بیان ہو چکا ہے عمل مین لاؤ وہ یہ ہے کہ اول بول پہ ایک تال دوسرے بول پر دوسری تال اور تیسرے بول پر تیسری تال اور چوتھے بول پر خالی بموجب اس نقشے کے عمل کرو انشاء اللہ تعالے قاعدہ تال جلد حاصل ہو جاویگا اور دوران اور سے بھی وقت [illegible]
خالی	.	
۱	.	
۲	.	
۳	.	
خالی	.	
.	.	
۳	.	
خالی	.	
۱	.	
۲	.	
خالی	.	

نمبر تال	۱	۲	۳	خالی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مناسب کہ اسکو ایک گھنٹہ روز مشق کر لیا کرے انشاء اللہ تعالی اس قاعدے کے باعث وزن
تال کا خوب حاصل ہو جائیگا اور تال اسکے سبب سے حاصل ہو جائیگی جب دل کو تسکین ہو کہ اب خوب
ذہن نشین ہی تو پھر اور بھی زیادہ تر مشق کرو اور اس طور سے کہ اون بولونکو منھہ سے کہتے
جاؤ اور تال ہمراہ دیتے جاؤ لیکن اس قاعدے کے ساتھہ کہ جو بول اول دا کا ہی اُس دا کو منھہ
سے نکلنے کے ساتھہ ہی تال کرے اور آگے پیچھے نہ ہونے پاوے جسوقت دا منھہ سے
نکلے اوسی وقت تال کا تڑاقہ ہو دا کی اور تال کی ایک آواز ہو جاوے اور جسوقت خالی آوے
وہان خالی دیتا جاوے لازم کہ اس ترکیب دو چار روز خوب کرو جب یہ اچھی طرح سے یاد
ہو جاوے تو مناسب کہ اسکو اور بھی خوب کرے جاوے جتنا کروگے اوتنا ہی وزن
تال سے خوب ماہیت ہوگی اور یادداشت تال زیادہ ہوگی اوسکو زیادہ کرنے
سے بہت فائدہ ہے لازم کہ جب یہ ترکیب کر چکو تو یہ ترکیب پنجم کو کرو

ترکیب پنجم گت مین تال یاد کرنے کی

واضح ہو کہ یہ گت عمارہ کی ہی مع وزن اور تال کے لکھی ہی مبتدی کے فائدے کیواسطے تاکہ
ہر گت مین تال دینا مبتدی کو آجاوے لازم کہ اس گت کو اول جو بیان ہو چکا اسی قاعدے کے موافق
یاد کرو جہان جہان تال دی وہان تال لگاتے جانا اور جہان خالی آوے خالی دینا انشاء اللہ تعالی
اوسکو دس روز عمل مین لاؤگے تو فورا گتون مین تال دینا آجاویگا لازم کہ ستار کے بانون سے
تال دو اور بجاؤ اور جلدی نہ کرو تسلی کے ساتھہ اس ترکیب سے کہ جس جگہ بول مین تال ہون تو بول
اور تال نہ ہونے پاوے اتنا ضرور خیال رہے اور اگر بول اور تال آگے پیچھے نکلینگے تو وزن تال مین فرق
آجاویگا اور درست نہوگا لازم کہ ساتھہ آہستگی کے جسوقت اونگلی چلے اوسی وقت بانون زمین
پر پڑے تال کے نشان پر اور یہ بھی کچھہ ضرور نہین ہے کہ ایک روز مین تال
آجاوے تو دو روز مین تال آجاوے دو روز مین اور تین روز مین اوسکو نکالو
لیکن درست نکالو جسوقت درست تال بجاؤگے تو بول اور تال اور بانون برابر گرینگے اور کوئی کمی
نہ رہے مناسب کہ بموجب اس تحریر عمل کرو جسوقت صحیح بجاؤگے تو بول کے تال پر بانون برابر آویگا

وہ نقشہ یہ ہے اور اس نقشہ مین اول تال سے شروع ہی فقط غارے کی گت مع تال وزن اول سے شروع ہے

نمبر درجہ	نام بول	تال	نمبر سر	نمبر درجہ	نام بول	تال	نمبر سر	کیفیت بول کی اور تال کی اُدھی کی
۳	دا دا دا	۱	۰	۳	دا دا دا	۱	۰	اول دو دو ران اور سات کی ہی ہے دو دفعہ [illegible]
۲	[illegible]	۰	۰	۲	[illegible]	۰	۰	
۶	دا را	۳	۳	۶	دا را	۳	۳	
۷	[illegible]	۰	۰	۷	[illegible]	۰	۰	
۲	دا را	۳	۰	۲	دا را	۳	۰	
۶	[illegible]	۰	۰	۶	[illegible]	۰	۰	
۵	دا را	خالی	۰	۵	دا را	خالی	۰	
۲	[illegible]	۰	۰	۲	[illegible]	۰	۰	

نقشہ دوم دو تال سواو ٹھنے کی ترکیب

نمبر درجہ	نام بول	تال	نمبر سر	نمبر درجہ	نام بول	تال	نمبر سر	
۶	دا را	۳	۳	۶	دا را	۳	۳	[illegible]
۷	[illegible]	۰	۰	۷	[illegible]	۰	۰	
۲	دا را	۳	۰	۲	دا را	۳	۰	
۶	[illegible]	۰	۰	۶	[illegible]	۰	۰	
۵	دا را	خالی	۰	۵	دا را	خالی	۰	
۲	[illegible]	۰	۰	۲	[illegible]	۰	۰	
۳	[illegible]	۱	۰	۳	[illegible]	۱	۰	
۲	[illegible]	۰	۰	۲	[illegible]	۰	۰	

ترکیب سوم تال سے اوٹھنے کی

کیفیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۰	۳	دھا	۲	۰	۳	دھا	۲
	۰	۰	دھادھادھا	۸	۰	۰	دھادھادھا	۸
	۰	خالی	دھا	۵	۰	خالی	دھا	۵
	۰	۰	دھادھادھا	۲	۰	۰	دھادھادھا	۲
	۰	۱	دھادھا	۳	۰	۱	دھادھا	۳
	۰	۰	دھادھا	۲	۰	۰	دھادھا	۲
	۲	۳	دھا	۸	۲	۳	دھا	۸
	۰	۰	دھادھادھا	۵	۰	۰	دھادھادھا	۵

ترکیب خالی تال سے اوٹھنے کی یعنی خالی سے اوٹھنے کی

کیفیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۰	خالی	دھا	۵	۰	خالی	دھا	۵
	۰	۰	دھادھادھا	۲	۰	۰	دھادھادھا	۲
	۰	۱	دھادھا	۳	۰	۱	دھادھا	۳
	۰	۰	دھادھا	۲	۰	۰	دھادھا	۲
	۳	۳	دھا	۸	۲	۲	دھا	۸
	۰	۰	دھادھادھا	۵	۰	۰	دھادھادھا	۵
	۰	۳	دھا	۲	۰	۳	دھا	۲
	۰	۰	دھادھادھا	۸	۰	۰	دھادھادھا	۸

[illegible]

بیان آخر رسے قاعدہ کتاب کے جگہ پہچاننے مین

واضح ہو کہ جاے سم جو ہی وہ دوسری تال پر ہے جیسا کہ نقشہ سابق مین لکھ چکا ہون اوسکے پہچاننے کی یہ ترکیب ہے کہ کوئی شخص گانے بجانیوالا یا خود ہی ستار بجاتا ہو تو بطور لحہ دولمہ ستار سنجے مین یا گانے مین تال کرے اور خوب لگا دے اور کان لگا کے سنتا رہے جسوقت تال ٹوٹے بس وہی جاے سم جانے یا گانے بجانیوالے کا جس جگہ سر ملے وہی جگہ سم کی ہے بس پہلی اول تال دے بعد اوسکے دوسرے تیسری خالی پھر ۲-۳ تال دیتا اور چوتھی خالی دیتا چلا جاوے مگر جسوقت تال ٹوٹے گی اوسے دوسری تال پڑیگی بس وہی جگہ سم کی ہے اور واضح ہو کہ جس جگہ سم آویگا اوسجا پر خود بخود سر مل جاویگا اور لذت بہت معلوم ہوگی بس وہی جاے سم کی ہے اور واضح ہو کہ جسوقت سم آکر گرتا ہے تو اوسی وقت آواز آ کی بھی اکثر منہہ سے نکلجاتی ہے لازم کہ جسوقت آ ہووے اوسی وقت مین تال دینا شروع کرے ۔۔۔ اور دوسری تیسری خالی دیجاوے بعد اوسکے پھر تین تین تال مین برابر اور چوتھی خالی برابر لیکن آواز آ کی اور آواز تال کی ایک ہو جاوے جیسا کہ سابق بولون کے واسطے لکھا تھا اسکی بڑی قید ہے اگر تال آگے پیچھے گریگی تو تال برابر ہرگز نہ رہیگی

بیان ہاتھ کے طیار کرنیکی ترکیب مین

مبتدی کو لازم ہے کہ ان بولونکو ایک ماہ یا دو ماہ بجاوے انشاء اللہ تعالے ہاتھ طیار ہو جاویگا وہ بول یہ ہین مع تال کے مگر واضح ہو کہ یہ بول بہت جلد اور تیزی سے نکالنا وزن کے مطابق اور اون بولونکو چھ دفعہ یہ وہ بجاتا ہوا طرف کھونٹی کے چلا اوے اور پھر اوپر سے بجاوے اسی طور سے ہر روز اون بولون کی مشق کرنے سے ہاتھ طیار ہو جاتا ہے اور وزن تال خبرداری روز بروز زیادہ ہوتی جاتی ہے اور ہمراہ تال گت بجانے سے ہاتھ بے قاعدہ نہین ہوتا ہے بلکہ پختہ ہو جاتا ہے اخیر کو تال سم کی آجانے سے لذت گت کی زیادہ حاصل ہوتی ہے اور ٹھیک وحال ستار کا جاننے لگتا ہے واضح ہو کہ بولون پر تاکید زیادہ ہے

چار قسم کے بولوں کا نقشہ

بول	تال	۱	۲	۳	خالی
۱	بول	ڈا ڈر ڈر ڈا	ڈا ڈر ڈر ڈا	ڈا ڈر ڈر ڈا	ڈا ڈر ڈر ڈا
۰	تال	۱	۲	۳	خالی
۲	بول	ڈر ڈر ڈر ڈا	ڈر ڈر ڈر ڈا	ڈر ڈر ڈر ڈا	ڈر ڈر ڈر ڈا
۰	تال	۱	۲	۳	خالی
۳	بول	ڈا ڈر ڈر ڈا	ڈا ڈر ڈر ڈا	ڈا ڈر ڈر ڈا	ڈا ڈر ڈر ڈا
۰	تال	۱	۲	۳	خالی
۴	بول	ڈر ڈر ڈا ڈا	ڈر ڈر ڈا ڈا	ڈر ڈر ڈا ڈا	ڈر ڈر ڈا ڈا

نقشہ گرام ستار کے

گرام اول			گرام دوم			گرام سوم		
[illegible]	[illegible]	نام بول	[illegible]	[illegible]	نام بول	[illegible]	[illegible]	بول
۰	[illegible]	ڈا لگا کر کھلی کھرج بجاد	[illegible]	[illegible]	دا	[illegible]	[illegible]	دا
[illegible]	[illegible]	ڈا لگا کر کھرج دبا د	[illegible]	[illegible]	دا	[illegible]	[illegible]	دا
[illegible]	[illegible]	،،	[illegible]	[illegible]	دا	[illegible]	[illegible]	دا
۰	[illegible]	ڈا لگا کر کھلا تار بجائی	[illegible]	[illegible]	دا	[illegible]	[illegible]	دا
[illegible]	[illegible]	ڈا لگاوی	[illegible]	=	دا	[illegible]	[illegible]	دا
[illegible]	[illegible]	،،	[illegible]	[illegible]	دا	[illegible]	[illegible]	دا
[illegible]	[illegible]	،،	[illegible]	[illegible]	دا	[illegible]	[illegible]	دا

ستار کا سیکھنا اہم کام ہے اور کسی کا بجانا ہو غرض بدون مناسب اصول [illegible] جب مشق کرے تب حاصل ہوگا

واضح ہو کہ ان ستار کے سرگمون کو یاد کرنے سے سردن کی اور پردہ ہاے ستار وغیرہ کی ماہیت سے خوب واقف ہوجاتا ہے بلکہ یہان تک واضح ہوجاتا ہے کہ فلان ڈر کھونٹی سے پندرھوین پردہ پر ہے تو معلوم ہو کہ وہ ڈر گرام سوم مین ہے اور فلانا بول فلانے گرام مین ہے اور اوس سے خبرداری ہوجاتی ہے کہ دوسرے گرام کی گت جا ہو اول گرام مین بجالو لیکن اوسکے خبر کے حال اچھی طرح اوستاد کا واضح نہین ہوتا ہے لازم کہ اس گرام کو بخوبی یاد کرکے بموجب قاعدے گرام اول کے گت الیہ گرام دوم کی اول گرام مین حسب قاعدہ تحریر بالا نکالو ساتھ اس ترکیب کے تو حال واضح ہوجائیگا جسطرح بندہ نے یہ لکھی ہے وہ یہ ہے جسکا اب بیان ہوتا ہے واضح ہو کہ سولہ پردہ ستار مین رکھنے کا جو قاعدہ اوستادون نے مقرر کیا ہے وہ اس سبب سے کہ اس مین ٹھاٹھ اس راگنی کا بدلتا رہے اور تارون کی بھی وے وہ سب انھین گراموں کے مقرر کیا ہے اور ہر ایک راگ راگنی کا بجانا وہ سب اوسکی ادا ہو سکتا ہے مثلاً جسطرح سے گت الیہ بلاول کی بحساب کھونٹی کیطرف سے ڈر ڈا ڈرا ڈا ڈا ڈرا چودھوین پردہ پر ہے بس یہی سم کی جگہ ہے تو اسکو اول ستار کے لیے گرام مین بجانا منظور ہو تو اس ترکیب سے نکالے حسب قاعدہ گرام کے وہ ترکیب یہ ہے واضح ہو کہ مثلاً اس گت کا اول بول ڈر ہے تو یہ گرام رے کی جگہ پر ہے لیکن اول گرام مین رے جو ہے وہ کھرج دبا کر دوسرے پردہ پنجم پر ہے وہان ڈر نکالے اور جہان گت مین ڈا ہے وہان اول گرام مین گا ہے وہان ڈا نکالے لیکن اوسکے گت مین ڈر ہے تو کھلے تار باج کے مین ڈر نکالے اور جہان ڈا ہے گت مین وہان گرام مین دوسرے پردہ پنجم پر ڈا نکالے جہان ڈرا ہے وہان گرام مین دوسرے طرف سے تیسرے پردہ پر ڈرا نکالے اور جہان گت مین ڈا ڈرا ہے وہان گرام مین چھٹے پردہ پر ڈا ڈرا نکالے بس گت تمام ہوئی اگر اس مین بھی سمجھ مین نہ آوے تو یہ نقشہ مع گت اور گرام موجود ہے مطابق اوسکے نکالو لازم کہ اسی طرح سے ہر گت کو بحساب سرگم نکالا کرو وہ یہ ہے —

نقشہ گت بجانے الیہ بلاول کی دوم گرام سے اوّل گرام مین

نمبر	نام سرگم	نام بول سرگم	نمبر	نمبر	علامت	نام بول سرگم	نمبر ردیف
۱	سا	۰	۰	۱	س	دار اکھلا تار کھرج	۰
۲	ری	ڈر کھرج و باکر	۲	۲	ر	۰	۰
۳	گا	ڈا کھرج کا دباکر	۳	۳	گ	۰	۰
۴	ما	ڈر کھلا تار باج کا	۰	۴	م	۰	۰
۵	پا	ڈا یعنی پنچم پر	۲	۵	پ	۰	۰
۶	دھا	ڈا او سپے کا تار	۳	۶	د	۰	۰
۷	نی	ڈا ایضاً	۴	۷	ن	۰	۰

نقشہ راگوں کے سروں کا مع متروک وغیرہ متروک کے

نمبر	نام راگ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	مالکوس	لکشاہی	۰	اوترا	اوترا	۰	اوترا	اوترا	۵
۲	ہنڈول	رر	۰	چڑھا	چڑھا	۰	چڑھا	چڑھا	۵
۳	سری	رر	اوترا	رر	رر	لگشاہی	اوترا	رر	۷
۴	بھیرویں	رر	رر	رر	اوترا	رر	رر	رر	۷
۵	میگھ مالہ	رر	چڑھا	اوترا	رر	رر	چڑھا	اوترا	۷
۶	مارده	رر	اوترا	رر	چڑھا	۰	رر	رر	۶
۷	بھباس	رر	چڑھا	چڑھا	رر	۰	رر	چڑھا	۶

نمبر راگنی	نام راگنی	سرہای سیارہ ٹھاٹھہ ستار کے	تونبہ کیطرف یا کھونٹی کیطرف	نمبر راگنی	نام راگنی	سرہای سیارہ ٹھاٹھہ ستار کے	کھونٹی کیطرف تونبہ کی طرف
۱	الیہ	اس ٹھاٹھ مین کوئی سر نہین سرکتا ہی اگر بھیروین سے یہ ٹھاٹھہ بناتا ہو تو ٹھاٹھ بھیروین کے اوترے پردے چڑھا دو الیہ ہو جائیگا	تونبہ کی طرف	۱	بھیروین	دھیوت پردہ نمبر ۳ کھونٹی کیطرف سے رکھب نمبر ۷ کا گندھار نمبر ۸ کا دھیوت نمبر ۱۲ نکھاد نمبر ۱۴ بھر نمبر نمبر ۹ پردہ کا اور گندھار نمبر ۱۶ کا پردہ اوتار دیجاوینگے	کھونٹی کی طرف
۲	کالنگڑہ	دھیوت نمبر ۳ کا رکھب نمبر ۷ کا دھیوت نمبر ۱۲ کا رکھب نمبر ۹ پردہ کا کا یہ سب اوتار دو اگر اسے الیہ بنانا ہو تو بھی پردہ جو اوسمین اوتری ہین چڑھا دو الیہ ہوجائیگا	کھونٹی کیطرف	۲	کالنگڑہ بین	دھیوت نمبر ۳ کا رکھب نمبر ۷ کا بھر نمبر ۱۲ کا پردہ اور پھر رکھب نمبر ۱۵ کا یہ سب اوتارے جاوینگے	ایضاً
۳	کانی	اس ٹھاٹھہ مین نمبر ۷ کا پردہ رکھب نمبر ۱۲ کا پردہ نکھاد گندھار نمبر ۱۶ کا پردہ اوتینگے	کھونٹی کیطرف		سندھو بھیروین	دھیوت نمبر ۳ کا اور گندھار نمبر ۸ کا اور نکھاد نمبر ۱۳ کا اور رکھب نمبر ۱۶ کا یہ سب اوتارے جاوینگے	ایضاً

اور یہ واضح ہو کہ راگنی وغیرہ میں چڑھے اوترے کا یہ فرق ہے کہ جس راگنی میں سر بالمفت گانے برابر سے مراد چڑھے سروں سے ہے اسکی مثال یہ کہ مثلاً جسطرح ایمن میں سا رے گا ما پا دھا نی سے تو مطابق اس سرگم کے ہے اور اس سرگم میں سب سر چڑھے میں فقط سرم اوترا ہے ایمن میں چڑھے سر ہوئے تو اب واضح ہو کہ اس راگنی میں تو چڑھے سر ہیں اور راگنی بھیرویں کو خوب خیال ہی کے دیکھو کہ اسکے بعضے بعضے سر چڑھے اور باقی سب سر اوترے لگتے ہیں اوسکا سرگم یہ ہے

نام سر	سا	ری	گا	ما	پا	دھا	نی
کسطرح کا	جگہ پر	اوترا	اوترا	اوترا	جگہ پر	اوترا	اوترا

تو واضح ہو کہ اس باعث سے پردہ ستار کے ڈھالے اوتارے جاتے ہیں یہ باعث سرگم کے تو اب واضح ہو کہ ایمن کلیان الیہ تمام کلیان تھمبر جھنجھوٹی بہاری بھاگ بھاگرا دیس ایسی ایسی راگنی میں پردہ ستار نہیں ٹھاٹھہ میں بجانے جاتی ہیں اور اونکا سرگم بھی وہی ہے جو سابق میں بیان ہو چکا ہے اور مالکوس بھیرویں سندھ بھیرویں کافی کالنگڑہ ایسی ایسی بھیروں میں پردہ ستار اوتاری جاتی ہیں اور واضح ہو کہ جس راگنی میں پردہ ہے تو بس جان لو کہ اسکے سرگم میں فرق ہے اور طرح سے مثل سرگم الیہ کے نہیں ہے اور جس میں پردہ نہ ہے تو جانو کہ وہی سرگم ہے جو اوپر بیان ہو چکا ہے اور واضح ہو کہ جس راگنی کو بجانا ہو اوسکے پردے الیہ نہ بنایا ہرگز قبول نہ ہوگی اور واضح ہو کہ کوئی راگنی ہو جسمین سر اوتاری گئے ہوں لازم ہے کہ وہی سر تونبہ کی طرف سرکا کے الیہ بجالیا یا جھنجھوٹی وغیرہ اور یہ بھی خوب معلوم رہے کہ اگر سر چڑھے یعنی ٹھاٹھہ الیہ کے اور یہ تو جو سر کہ بھیرویں میں بیان ہو چکے اونکو کھونٹی کیطرف اوتار دو بس بھیرویں ہو جاویگی چنانچہ اسی طول سے راگنی سندھ بھیرویں اور کافی ہو یہ وہ سر گنی ہیں اونکو تونبہ کی طرف کر دو تو راگنی الیہ بلاول ہو جاوے

ہو جائیگا اسی طرح سے چڑھے سُر کی راگنی مین بسبب تبدیلی سُر ونکی ہو شلاً اس مین کالیان بجائے ہو
پھر ارادہ ہو گیا مالکوس بجانے کا تو لازم ہے کہ جو یہ ٹھاٹھہ اور نقشہ مین بھیروین وغیرہ
کے لکھے ہین اونکو کھونٹی کیطرف اوتار دیا راگ مالکوس ہو جاویگا آپ کے یہ سُرگم ہین اونکو غور
سے یاد کر لینا لازم ہے کہ اُسے نہایت فائدہ ہے واضح ہو کہ ان سرگمون مین جہان اوترا سُر لکھا
ہو وہان ستار مین وہ سُر ودن نام کا اوتار دینا کھونٹی کیطرف کو اور جو سُر چڑھے لکھے ہین اونکا یہ
بیان ہے کہ مثلاً سُر کھرج ہے وہ اپنی جگہ سے نہین ہٹتا اور پنچم یعنے گیارھوان پردہ وہ بھی نہین
سرکتا مدھم کڑی مدھم نوان دسوان پردہ وہ بھی نہین سرکتے اور نکھاد دونون چوتھا
اور پانچوان پردہ وہ بھی نہین سرکتے ہین تو مناسب کہ جو پردہ نہین سرکتے ہین نہین ایسے
اوّل پردہ کو اوترا ہوا جانو اور جو دوسرا ہے اوسکو چڑھا ہوا جانو اور جو پردہ ہین اونکو
چڑھا دو یا اوتار دو بلکہ سابق بھی نقشہ وغیرہ اوسکا بیان ہو چکا ہے اور سُر مین بھی یہ
حال ہے جو وہ پردہ اوترا لکھا ہو اوسکو چڑھا دو وہ سرگم یہ ہین مطابق اونکے عمل مین لاؤ

			سُر سرگم راگنی وغیرہ کے					
نمبر راگنی	نام راگنی	س	ر	گ	م	پ	د	ن
۱	بھیروین	اپنی جگہ پر	اوترا	اوترا	اوترا	اپنی جگہ پر	اوترا	اوترا
۲	الیہ بلاول	ایضاً	چڑھا	چڑھا	اوترا	ایضاً	چڑھا	چڑھا
۳	سندھ	״	״	اوترا	״	״	״	اوترا
۴	سندھ بھیروین	״	״	״	״	״	اوترا	״
۵	کالنگڑہ	״	اوترا	چڑھا	״	״	״	چڑھا
۶	ٹوڈی	״	״	اوترا	چڑھا	״	״	״
۷	ماردی	״	״	چڑھا	״	״	״	״
۸	ببھیاس	״	چڑھا	״	چڑھا	۰	چڑھا	چڑھا

سُر سرگم راگنیوں سے

نمبر راگنی	نام راگنی	س	ر	گ	م	پ	د	ن
۱	ہنڈول	اپنی جگہ پر	۰	چڑھا	چڑھا	۰	چڑھا	چڑھا
۲	مالکوس	,,	۰	اوترا	اوترا	۰	اوترا	اوترا
۳	بھیروں	,,	اوترا	چڑھا	چڑھا	۰	,,	چڑھا
۴	سری	,,	,,	,,	,,	۰	,,	,,
۵	میگھ	,,	چڑھا	اوترا	اوترا	۰	چڑھا	اوترا
۶	کیدارا	,,	,,	چڑھا	,,	۰	,,	چڑھا
۷	ہمیر	,,	,,	,,	,,	,,	,,	,,
۸	جھبایا	,,	,,	,,	,,	۰	,,	,,
۹	بھیم پلاسی	,,	اوترا	اوترا	اوترا	۰	اوترا	اوترا
۱۰	دیس	,,	چڑھا	چڑھا	,,		چڑھا	اوترا

سُر سرگم راگنیوں کے

نمبر راگنی	نام راگنی	س	ر	گ	م	پ	د	ن
۱	مالی گورہ	اپنی جگہ پر	اوترا	چڑھا	چڑھا	اپنی جگہ	اوترا	چڑھا
۲	مالسری	,,	,,	,,	,,	,,	,,	,,
۳	بسنت	,,	,,	,,	,,	,,	,,	,,
۴	مدھ مات	,,	چڑھا	,,	اوترا	,,	چڑھا	اوترا
۵	کانڑی	,,	,,	اوترا	,,	,,	,,	,,
۶	ملار	,,	,,	چڑھا	,,	,,	,,	چڑھا
۷	میاں کی ملار	,,	,,	اوترا	,,	,,	,,	اوترا
۸	سورٹھ	,,	,,	چڑھا	,,	,,	,,	,,

واضح ہو کہ اسمین یعنی ان سرگمون مین بھی لازم ہی کہ ستار سے فرق ہی وہ فرق یہ ہی کہ مثلاً دھیوا اوتر لکھا ہی تو ستار مین مناسب ہی کہ جتنے دھیوت ہونگے ایک یا دو وہ سب اوتر ہونگے اگر رکھب اوتر لکھا سب رکھب اوتر ہونگے اگر گندھار اوتر لکھا ہی تو سب گندھار اوتاری ہو جاوینگے اور اگر نکھاد کیواسطے لکھا ہی تو نکھاد سب اوتر ہونگے اسیواسطے کہ اگر ایک نام کا پردہ چڑھا لکھا ہی تو اوسکے نام کا دوسرا پردہ ستار مین ضرور اوسکے سر کا یہ خیال ہی اور اسی باعث سے ٹھاٹھہ درست ہوجاتا ہی اگر پردونکا یہ خیال رہیگا تو ٹھاٹھہ مین غلطی نہوگی راگنی کے سرمین فرق ہوگا غلط غلط ہوجائینگے مناسب کہ ایسی باتونکا ضرور خیال رہی اور واضح ہو کہ یہ مضمون کہ صفحہ پانچ مین تحریر ہوچکا ہی اوسکو دیکھلین کل پردونکا احوال بخوبی دریافت ہوجاویگا کہ فلانا پردہ ستار کا کتنی جگہ پر آتا ہی بموجب اوسکے عمل مین لاوین اور صفحہ ۱۱ سے پردونکا احوال خوب دریافت ہوجاویگا کہ فلانے نمبر کا پردہ جو ہی اوسکا فلانا نام ہے مگر لازم ہی کہ ان باتونکی خوب یاد رکھنے سے ستار مین غلطی نہین ہوتی ہے اور ماہیت سے ستار کے خوب واقف ہوجاتا ہے

ترکیب سُرون کے پہچاننے مین ساتھہ آواز حلق کے

واضح ہو کہ اول سرگم دو دم حلق سے چند روز یاد کرکے خوب یہ آواز مانند انترا و استھائی سرگم کے سرونکی آواز پہچاننے مین ماہیت خوب ہوجاویگی اور یہ گرام تینون صفحہ ۱۴ مین مع نقشہ لکھہ چکا ہون مناسب کہ اونکو یاد کرکے بعد اوسکے گرام اول کو ستار مین نکالو اور گرام سوم کو اور آواز حلق سے بھی خوب یاد کرنا مناسب ہی اور آواز حلق سے یاد کرنے مین خبرداری سرونکی خوب ہوتی ورنہ ستار مین مینڈ بغیر یاد کری سرگمونکی ہرگز پہچاننے مین نہ آویگی اور آواز مینڈ کی اور طرح سے ہوجاتی ہی مناسب پہلے حلق سے خوب سرگم یاد کری جب مینڈ کی گت کیطرف مخاطب ہووے اسمین یہ ہی اگر مینڈ کھینچے اور آواز مینڈ معلوم نہوسکے تو کسکام کا ہیان تک سرونکو یاد کرکہ آواز مینڈ کی پہچان مین آجاوے کہ جسمین مینڈ پوری کھینچ لی اور درست ہی کچھہ شک اور شبہہ لکھو ہرگز نہو اسقدر سرونکو یاد کرنا مناسب ہے

نصیحت ستار کے بجانیوالے مبتدیونکو

مناسب ہے کہ اگر ستار کا شوق کرو کسی اوستاد سے کرو اور ذرا ہیات بجانے سے ہاتھ بگڑ جاتا ہے لازم ہے کہ سوائے قاعدہ کتاب کے اگر کچھ بجاؤگے تو ہاتھ کسی کام کا نہین رہیگا ہر وقت سیکھنے کے ڈا کی جگہ ڈر نکلتا ہے اور ڈر کی جگہ ڈا نکلتا ہے یہ بات خوب آزمائی ہوئی ہے مناسب ہے کہ ان باتون سے باز رہین کیونکہ ستار کا بجانا بہت باریک کام ہے بعض وقت اچھے اوستاد سے بروقت بجانے کے غلطی ہو جایا کرتی ہے اور نئے آدمی کو نہایت مشکل ہے فقط

غزلیات مؤلف

مجھو اوسکے ہاتھ مین پیالۂ شراب ہے — پکڑا یہ دست مہ نے قدح آفتاب ہے
سونے کا لطف اندنون اوسی کے ساتھ ہے — اوٹھتی ہوئین کھین ہن اور عالم شباب ہے

غزل دیگر

ملینگے ہم کبھی یہان ہرگز چین نہین — یہ کوئی چیز ہم ہی کچھ عرش مین نہین
تھی رنش جبتلک ترے منہہ جبی نہین — سب کرتے تھے پیار کیلئے ہمین نہین
جس شخص پر کہ پیار تمھارا ہے اندنون — حسرت ہی ہم ہو کیون وہی دیتی ہے
کرتے ہو تم گھمنڈ جو اپنی حسن کا — تم جانتے ہو مجھ سا کوئی اور حسین نہین

عاجز نہوئی جسکو کچھ حب اہلبیت
دنیا مین اوسکا جان ایمان دین نہین

جانکنی یہان ہجر مین امی جان ہوگئی — اور تمکو پاس آنے کی اک آن ہوگئی
دم بھر جدا نہوتے تھے اب ہم عدو ہے — یہ بھی خدا کی دیکھو تو کیا شان ہوگئی
جوہر کھلینگے کاٹ کے عالم شباب مین — تیغ نگہ مین تیری عجب شان ہوگئی
بے حکم بوسہ لیلیا ہمنے جو آپ کا — آزردہ مہربان ہمسے خطا جان ہوگئی

عاجز نہ وہان جائیگا اس گلعذار کا
گر لاکھ تحفہ لیکے گلستان ہون

غزل

نہین ہی مرض یہ چھپانے کے قابل
اُسی کو ہی یہ دکھانے کے قابل

کیا ضعف نے مجھپہ احسان ایسا
رکھا تیرے در سے نجانے کے قابل

ہزارون ہی خون اپنے کرتے ہین صاحب
ہوا ہی یہ جو مہندی لگانے کے قابل

ملا پھل یہ ابرو کے چھونے کا ہمکو
ہوئے مفت تلوار کھانے کے قابل

کہان زور اتنا ہے ہم ناتوان کو
کہ ہو کوہ غم یہ اٹھانے کے قابل

دہی منہ سے اپنے ہزارون سنائین
نہ تھین گالیان جو سنانے کے قابل

الہی تو عاجز کو ذہن رسا دے
کہ تا ہو غزل یہ بنانے کے قابل

غزل

تسخیر کر رہی ہین اسی خانہ خراب کی
تسبیح پڑھ رہا ہون مین اسم وہاب کی

چین نہ جبین پہ سمجھو یہ اس ماہتاب کی
پھیلی ہوئی گرد تار شعاع آفتاب کی

بجلی ہو نہ سکے کہان مین ان نقاب کی
شرمائے جاکے دیکھکر ن آفتاب کی

ہر وقت ہے کشتی مری ہولا جو تہا ہوا
مار و لنگا تیرے مرنے مین نو تل شراب کی

الجھا ہے جیسے دام مین کاکل کے اسکے دل
حالت ہی جو جسم مین مرے اک پیچ و تاب کی

کوچہ مین دفن کرنا تھا ہان کو میری لاش
لے جاکے دور کیون مرے مٹی خراب کی

طفلی سے اور تریا قیامت کرینگے تم
اُٹھین اگر نہین جو تمہارے شباب کی

لاکھون کے خون اپنے ہی کرتے ہین جانمن
اوڑھنی ہی جیسے اوڑھنی رنگت خضاب کی

ہو سن مرض مین جو کوئی عاجز جو تیر سا
خاک شفا لگا دے در بو تراب کی

غزل

اگر ٹپکے کوئی آنسو ہماری چشم گریان کا
قسم ہے دوستو کی سبکو یقین ہو جاے طوفان کا

کبھی آتا تصور ہے جو مجھکو روے جانان کا
کیا کرتا ہون نظارہ سحر تک ماہ تابان کا

کھلا کر پھول کوئی دیکھتا ہون مین گلستان کو
خیال آتا ہے گلرو تمھارے روے خندان کا

ہین کھاے ہجر نے داغ ایسے گل رعنا کی آئین
گلون سے ہو گیا عالم مرے تن پر گلستان کا

عزیزو رات دن ہے کاوش فکر سخن دل کو
نہین مضمون بندھتا آجتلک زلف جانان کا

فشار گور مین کاٹینگے کالے مار موذی کو
نہوگا عشق جسکو گر تمھاری زلف پیچان کا

نہین غم بعد مردن بھی کچھ عاجز تیرے مرقد کا
کرینگے داغ دل روشن مرے عالم چراغان کا

غزل

مشغلہ مجنون کے نہ ہمکو کبھی گھر یاد آیا
یاد آیا بھی تو وہ خانہ برباد آیا

بارہا کھینچ کے وہ خنجر فولاد آیا
لب پہ میرے نہ کبھی شکوہ بیداد آیا

خط مرا چھین لیا ہوگا رقیبون نے ضرور
کرتا تھا قاصد جو مرا نالہ و فریاد آیا

ہچکیان آ گئین فرقت مین تجھے مرنیکی
یاس افسوس نہ پھر بھی ستم ایجاد آیا

سانپ کی طرح سے یہ فکر سخن کاٹا کی
جبتلک زلف کا مضمون نہ ہمین یاد آیا

ہوتے تھے سیکڑون گلہاے چمن اوسپہ نثار
ہر گلگشت جو وہ غیرت شمشاد آیا

آب خنجر سے لگا اپنا گلا کاٹنے کو
ہجر مین جان سے عاجز جو مین ناشاد آیا

غزل

ناحق طبیب دیتے ہین آکر دوا مجھے
بے اوس مسیح کے نہین ہوگی شفا مجھے

بہتر ہے اس سے پھیر دے گردن پہ تیغ تیز
غیر دنپہ لطف کرکے نہ ہردم دکھا مجھے

گو عیش سب طرح کا ہین ہو تو کیا ہوا
فرقت مین تیرے لگتا نہین کچھ بھلا مجھے

ہرگز نجاونگا ترے کوچے کو چھوڑ کر
آتا ہے باغ خلد کا اس مین مزا مجھے

چھوٹونگا غم کے ہاتھ سے ہرگز نہ مین کبھی
آئیگی جب تلک نہین عاجز قضا مجھے

غزل

سیر کرنے کو جو گلگشت چمن سے نکلے — منفعل بو ہو نہ گلہائے چمن سے نکلے
صور پھکنے لگے ہو جائے قیامت برپا — آہ کا نعرہ اگر میرے دہن سے نکلے
میری صورت کو اگر دیکھلے مجنون لیلا — عشق لیلیٰ کو ابھی چھوڑ کے بن سے نکلے
مر گئے خوب ہوا ہجر سے فرصت پائی — شکر صد شکر کہ اب رنج و محن سے نکلے

آ مسیحا تو ذرا دیکھ لے مجھ عاجز کو
ہو نہ ایسا کہ کبھی جان بدن سے نکلے

واضح ہو کہ ۱۸۷۶ع مین مشاعرہ انجمن لاہور مین ہوا کرتا تھا تو اُسوقت یہ چند غزلین کہین تھین بباعث کہنے دوستان کے مجبوری ورنہ بندہ کو لیاقت غزل کہنے کی نہ تھی اور نہ اب ہے کیونکہ مین ایک جاہل ہون لیاقت علم کی مجکو بالکل نہین ہے اسمین بندہ ہیچ تحریر کرتا ہے اور جو یہ کتاب بندہ نے لکھی ہے بزور اپنی طبیعت کے اور اوستادون کی دعا سے اور میرا اسمین کچھ نہین ہے یہ سب بدولت اوستاد ناصر خان رحیم خان و حسن خان اور اوستاد اجودھیا گرد کے ہے اور یہ سب اوستاد بندہ کو ہین واضح ہو کہ جہان کہین کوئی بات اگر بے قاعدہ ہو تو اس نیازمند جاہل کو معاف فرما کر اسمین صاحبان ادراک اصلاح فرماوین اور خطا معاف فرماوین

تاریخ طبع از جناب مولنا محمد حامد علیخان حامد شاہ آبادی مصحح مطبع ہذا سلمہ اللہ

اس رسالے کے مولف نے بصد خوبی و لطف — کیسے کیسے کیے تحریر مضامین ستار
غور سے جو کوئی دیکھیگا اُسی ای حامد — اُسکو ہو جائینگے معلوم سب آئین ستار
اسکی استادی ہے یہ خاص کہ اُسنے کی ہے — نام اس پردہ تحریر مین تلقین ستار
کوئی گت ایسی نہین ہے کہ نہو اسمین لکھی — خوش بہت ہونگے اسے دیکھکے شوقین ستار

لب حامد سے دم طبع برائے تاریخ
مستطاب فرحیہ ہین یہ قوانین ستار

سنہ ۱۳۰۳ ہجری

خاتمۃ الطبع

بفضل خالق زمین و زمان و عنایت سازندۂ کون و مکان یہ نسخہ نادرۂ روزگار مسمی بہ تسہیل الستار مؤلفہ مرزا رحیم بیگ صاحب مع تقسیجات ستارہ مطبع منشی نولکشور کانپور میں بسرپرستی معلی القاب عالیجناب رائے بہادر منشی پراگ نرائن صاحب مالک مطبع دام اقبالہ باہتمام کامل بکار انذیل صاحب عاقل ایجنٹ مطبع بماہ جون سنہ ۱۸۹۱ عیسوی بار ششم طبع ہوا

اطلاع

یہ کتاب بموجب ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ عیسوی قسیت رجسٹری مطبع منشی نولکشور کی ملکیت ہے لہذا اطلاع عام کے لیے اشتہار ہذا دیا گیا فقط

رسالہ تعلیم العمل - از مولوی محمد عبد الحامد صاحب -
عقل و شعور -
نافع خلائق - از محمد زردار خان جاگیردار -
اندر جال - اردو ناگری -
طلسم فرنگ - یعنی مسمریزم و عمل شفا طلسمی بیان -
تاثیر الانظار - خلاصۂ طلسم فرنگ -
طلسم روحانی - تعبیر نامۂ خواب از مولوی حسین احمد -
فال خیال - فالنامہ اردو نظم -
لطائف و ظرائف - از منشی جے گوپال -
رسالہ معجزات انسانی - از میر امداد حسین -
نخل فریاد - مصنفہ علی نقی صاحب -
رسالہ قیافہ منظوم - از آغا حیدر علی بیگ -
رسالہ جوہر جلائے برقی - حصہ اول در بیان ملمع سازی از بابو جواہر لال -
جامع التراکیب نظم - اقسام گلٹ کی ترکیبیں از بابو جواہر لال -
جادو پرکاش - از منشی غلام نبی -
دریائے طلسم - از منشی رام پرشاد -
مظہر المضامین - از مولوی مظہر الحق دہلوی -
گورکھ دھندا - مسمی بہ نگار نامۂ معما -
کشاف اسرار المشائخ - باتصویر -
گلشن فال - فالنامۂ منظوم از خورم علی -
مسدس حالی - از الطاف حسین حالی -
سرود غیبی - از سید محمد علی مراد آبادی -
سرمۂ بینش - از سید غلام حیدر خان -

کتب قصہ جات نثر

الف لیلہ - باتصویر اردو ترجمہ ابو ناظم مولنا محمد حامد علی خان صاحب شاہ آبادی -
ایضاً - ترجمہ مولنا ممدوح الصدر باتصویر -
سروش سخن - بجواب فسانۂ عجائب -
طلسم حیرت - برنگ فسانۂ عجائب -
باغ و بہار - یعنی قصۂ چہار درویش -
وقائع راجگان -
سیتی بہسادری - ترجمہ راجہ شیو پرشاد ستارۂ ہند -
آرائش محفل - قصۂ حاتم طائی باتصویر -
ایضاً - بغیر تصویر -
داستان امیر حمزہ - باتصویرات -
قصۂ سیاہ پوش - مؤلفہ عنایت اللہ خان قیس -
قصۂ سورجپور - ایک زمیندار کا افسانہ -
آئینۂ عقول - یعنی قصۂ قاسم و ہاسم از روح افزا بازوجۂ خلیفۂ بغداد -
جادۂ تسخیر - نادر عبارت مسجع -
نورتن - مصنفہ میاں محمد بخش -
قصۂ اگر گل - مؤلفہ عاصی تخلص -
سیر مقبول -
قصۂ گوپی چند بھرتری -
بیتال پچیسی - قصۂ راجہ بکرم باتصویرات -

سنگھاسن بتیسی - قصہ راج بھوج با تصویرات

گل بکاؤلی - مؤلفہ نہال چند شاہجہان آبادی -

طوطا کہانی - تصنیف سید حیدر حسین -

طوطا نامہ - مع قصہ ابراہیم ادھم -

قصہ گل و صنوبر - مؤلفہ پریم چند -

کتب افسانہ نثر و نظم

بوستان راحت - قصہ شہزادہ ختن نظم اردو -

فسانۂ آزاد - ہر چہار جلد کامل نتیجۂ طبع پنڈت رتن ناتھ کاشمیری

ا قصہ -

ترجمان حکمت -

الف لیلہ منظوم - چار جلد تصنیف مختلف -

۱- جلد نظم دلکش مرزا اصغر علی خان نسیم دہلوی سخنور نامی -

۲- جلد نتیجہ طبع شاعر خوش فکر منشی طوطا رام شایاں

۳- جلد - از شاعر موصوف -

۴- جلد - از منشی شادی لال صاحب شاگرد مرزا نسیم دہلوی -

مجموعۂ قصص - مشمولہ پانچ قصہ مؤلفہ مختلف

۱- قصہ سوداگر بچہ -

۲- قصۂ ماہی گیر -

۳- قصۂ جمجمہ -

۴- قصۂ منصورہ

۵- قصہ شاہ روم -

اور اسی مجموعہ کی ہر ایک کتاب علیحدہ علیحدہ بھی ہے -

سنگھاسن بتیسی منظوم - منشی رنگین لال -

گلزار ابراہیم - ابراہیم ادھم کا سچا فسانہ -

چشمۂ شیریں - فرہاد و شیریں کا قصہ -

مخبر ہمت - تصنیف منشی جے گوپال ثاقب -

ایجاد رنگین - سعادت یار خان صاحب رنگین دہلوی -

مجموعۂ چوہے نامہ - بلی نامہ - افیونی نامہ جوگن نامہ -

قصۂ مقتول جفا - معروف باسم تاریخی فسانۂ پرغم -

مثنوی گلزار نسیم - از دیا شنکر دہلوی -

فسانۂ عجائب منظوم - مؤلفہ منشی بھولا ناتھ -

نل دمن اردو منظوم -

ہدیۂ انتظار - از مولوی ممتاز حسین دہلوی -

مثنوی میر حسن

یوسف زلیخا اردو منظوم - از نگار -

شیریں خسرو - با تصویر از منشی گوبند پرشاد فضا -

بنجارہ نامہ - مصنفہ میاں نظیر اکبر آبادی -

شاہنامۂ اردو -

طلسم شایان - یعنی داستان امیر حمزہ -

نالۂ منظور منظوم -

مثنوی ابر کرم -